UNIVERSAL LIBRARY
OU_224510
UNIVERSAL LIBRARY

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۸۶	سیب کی جیلی	۱۹
۸۷	گاجر کی جیلی	۲۰
۸۸	سادہ کیک	؍؍
۸۹	اسپنج کیک	؍؍
۹۰	چھوٹا اسپنج کیک	؍؍
۹۱	چاول کے کیک	۲۱
۹۲	ایضاً۔ آسان ترکیب	؍؍
۹۳	سلطانہ کیک	؍؍
۹۴	فرنچ کیک	؍؍
۹۵	نارنگی کے کیک	۲۲
۹۶	ناریل کے کیک	؍؍
۹۷	بادام کے کیک	؍؍
۹۸	ملک اسپین کے کیک	۲۳
۹۹	کیک کے واسطے آئسنگ	؍؍
۱۰۰	لیموں کی آئسنگ	؍؍
۱۰۱	بادام کی آئسنگ	؍؍
۱۰۲	ایضاً دوسری ترکیب	۲۴
۱۰۳	کیک کو سانچہ سے چھٹانا	۲۴
۱۰۴	ویفر بسکٹ	؍؍
۱۰۵	بادام کے بسکٹ	؍؍
۱۰۶	چاول کے بسکٹ	۲۵
۱۰۷	وکٹوریہ بسکٹ	؍؍
۱۰۸	ارہنی کے بسکٹ	۲۶
	سونٹھ کے بسکٹ	؍؍
۱۱۰	اراروٹ کے بسکٹ	۲۶
۱۱۱	بسکٹوں کو رنگ دینا۔	؍؍
۱۱۲	سادہ نان خطائی۔	؍؍
۱۱۳	بادام کی نان خطائی	۲۷
۱۱۴	ناریل کی نان خطائی	؍؍
۱۱۵	ایضاً دوسری ترکیب	؍؍
۱۱۶	آئس کریم (یعنی ملائی کا برف) قسم اعلیٰ	۲۸
۱۱۷	ایضاً قسم دویم۔	؍؍
۱۱۸	پیپرمنٹ کی مٹھائی۔	؍؍
۱۱۹	پیٹھ کی مٹھائی۔	؍؍
۱۲۰	ناریل کی مٹھائی۔	؍؍
۱۲۱	بادام کی برفی	۲۹
۱۲۲	مربہ کیواسطے قوام طیار کرنیکا طریقہ	؍؍
۱۲۳	قوام کو صاف کرنیکا طریقہ۔	۳۰
۱۲۴	گاجر وغیرہ کا مرّبہ بنانا۔	؍؍
۱۲۵	ادرک کا مرّبا بنانا	۳۲
۱۲۶	سیب کا مربا بطریق انگریزی	؍؍
۱۲۷	ایضاً دوسری ترکیب	؍؍
۱۲۸	ادرک اور گنّے کو مربہ کے واسطے گلانا	۳۳
۱۲۹	ایضاً دوسری ترکیب۔	؍؍
۱۳۰	ایضاً تیسری ترکیب۔	؍؍
۱۳۱	پیاز کا اچار بقاعدۂ انگریزی	؍؍
۱۳۲	پیاز کو اچار میں سفید رکھنے کی ترکیب	؍؍
۱۳۳	چقندر کا اچار بقاعدہ انگریزی	۳۴

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۱۳۴	گوبھی کا اچار بقاعدہ انگریزی	۳۴
۱۳۵	بے سرکہ کے آم کا میٹھا اچار	〃
۱۳۶	آم کی لذیذ چٹنی۔	۳۵
۱۳۷	پختہ آم کی نہایت لذیذ چٹنی	〃
۱۳۸	انڈے کی لذیذ ٹکیاں	〃
۱۳۹	مثل خشکہ کے سفید میٹھے چاول	〃
۱۴۰	گوشت کا حلوا	۳۶
۱۴۱	انڈوں کا مالیدہ	〃
[illegible]	بیکنگ پوڈر	〃
۱۴۲	گلابی رنگ کی شکر	۳۷
〃	زیادہ عمر کے پرند کا گوشت گلانا۔	〃
۱۴۰	ایضاً دوسری ترکیب	〃
۱۴۶	گوشت کو جلد گلانا۔	〃
۱۴۷	دودھ کو جلد جمانا۔	〃
۱۴۸	ایضاً دوسری ترکیب	۳۸
۱۴۹	ایضاً تیسری ترکیب	〃

باب سوم

اسباب خانہ داری وغیرہ کی صفائی

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۱۵۰	سونا چاندی صاف کرنا	۳۸
۱۵۱	ایضاً دوسری ترکیب	〃
۱۵۲	ایضاً تیسری ترکیب	〃
۱۵۳	ایضاً چوتھی ترکیب	۳۹
۱۵۴	ایضاً پانچویں ترکیب	〃
۱۵۵	پیتل صاف کرنا	〃

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۱۵۶	ایضاً دوسری ترکیب	۳۹
۱۵۷	ایضاً تیسری ترکیب	〃
۱۵۸	ایضاً چوتھی ترکیب	〃
۱۵۹	ایضاً پانچویں ترکیب	〃
۱۶۰	شیشہ کی چیزیں صاف کرنا	۴۰
۱۶۱	ایضاً دوسری ترکیب۔	〃
۱۶۲	ایضاً تیسری ترکیب	〃
۱۶۳	ایضاً چوتھی ترکیب	〃
۱۶۴	ایضاً پانچویں ترکیب	〃
۱۶۵	بوتل سے شراب کی بو دور کرنا	〃
۱۶۶	سنگ مرمر صاف کرنا۔	۴۱
۱۶۷	ایضاً دوسری ترکیب	〃
۱۶۸	ایضاً تیسری ترکیب	〃
۱۶۹	تصویر کے سنہرے چوکھٹے صاف کرنا	〃
۱۷۰	ایضاً دوسری ترکیب۔	〃
۱۷۱	ایضاً تیسری ترکیب	〃
۱۷۲	سفید چمڑے کے دستانوں کو صاف کرنا	۴۲
۱۷۳	ایضاً دوسری ترکیب	۴۲
۱۷۴	ایضاً۔ تیسری ترکیب	〃
۱۷۵	لوہے سے زنگ چھڑانا	〃
۱۷۶	ایضاً دوسری ترکیب۔	〃
۱۷۷	فرنیچر یعنی لکڑی کا اسباب صاف کرنا	〃
۱۷۸	ایضاً۔ دوسری ترکیب	۴۳
۱۷۹	بانس کا فرنیچر صاف کرنا	
۱۸۰	لکڑی پر سے انگریزی روشنائی کے داغ چھڑانا	

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۱۸۱	ایضاً دوسری ترکیب	۴۳
۱۸۲	کمنگری روغن کی لکڑی صاف کرنا	//
۱۸۳	لیس صاف کرنا۔	//
۱۸۴	ایضاً دوسری ترکیب۔	۴۴
۱۸۵	لکدار جوتہ کو صاف کرنا	//
۱۸۶	ایضاً دوسری ترکیب	//
۱۸۷	ریشمین کپڑا صاف کرنا۔	//
۱۸۸	اسٹرامبیٹ وغیرہ صاف کرنا	//
۱۸۹	ہاتھی دانت صاف کرنا۔	//
۱۹۰	آئینہ صاف کرنا۔	۴۵
۱۹۱	پانی صاف کرنا	//
۱۹۲	ایضاً دوسری ترکیب	//
۱۹۳	چمڑا صاف کرنا۔	//
۱۹۴	براؤن بوٹ کو صاف کرنا۔	۴۶
۱۹۵	قلعی کے لیمپ کی بیٹھک صاف کرنا	//
۱۹۶	چاقو وغیرہ کا دستہ صاف کرنا	//
۱۹۷	نالیون کو صاف کرنا۔	//
۱۹۸	قلم صاف کرنیکا ایک نیا آلہ	//
۱۹۹	کپڑے کا میل دور کرنیکی ایک نئی ترکیب	//
۲۰۰	اونی کپڑے کو دھونیکا طریقہ۔	۴۷
۲۰۱	ریشمین کپڑے کو دھونیکا طریقہ۔	//
۲۰۲	نکٹائی کو دھونیکا طریقہ	//
۲۰۳	کپڑے پر سے چکنائی کا داغ چھڑانا	//
۲۰۴	ایضاً دوسری ترکیب۔	//
۲۰۵	ایضاً تیسری ترکیب	//

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۲۰۶	ایضاً چوتھی ترکیب	۴۸
۲۰۷	کپڑے پر سے لوہے کی زنگ کا داغ چھڑانا	//
۲۰۸	ٹیبل کلاتھ سے چاء کے دھبے دور کرنا	//
۲۰۹	سیاہ کپڑے پر سے مٹی کا داغ چھڑانا۔	//
۲۱۰	کپڑے اور ہاتھ پر سے روشنائی کا داغ چھڑانا	//
۲۱۱	ایضاً دوسری ترکیب۔	//
۲۱۲	کولتار کو ہاتھ پر سے چھڑانا	۴۹
۲۱۳	فرش پر سے تیل کا داغ چھڑانا۔	//
۲۱۴	مٹی کے تیل کا داغ کاغذ سے چھڑانا	//
۲۱۵	ایضاً۔ دوسری ترکیب	//
۲۱۶	چاقو وغیرہ سے مچھلی کی بو دور کرنا۔	//
۲۱۷	ہ // پیاز کی بو دور کرنا	//
۲۱۸	پیاز کی بو منہ سے دور کرنا۔	//
۲۱۹	باغ سے خس خاشاک دور کرنا	۵۰
۲۲۰	کوئلہ کے فوائد	//

باب چہارم
مختلف شیا کی حفاظت درستی اور آراستگی

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۲۲۱	دودھ کی حفاظت	۵۱
۲۲۲	ایضاً۔ ترکیب نمبر۲	//
۲۲۳	ایضاً۔ ترکیب نمبر۳	//
۲۲۴	ایضاً۔ ترکیب نمبر۴	//
۲۲۵	ایضاً۔ ترکیب نمبر۵	۵۲
۲۲۶	ایضاً۔ ترکیب نمبر۶	//
۲۲۷	ایضاً۔ ترکیب نمبر۷	//

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۲۲۸	انڈوں کی حفاظت	۵۲
۲۲۹	انڈے کی زردی کی حفاظت	//
۲۳۰	مکھن کی گرمی میں حفاظت	۵۳
۲۳۱	پنیر کی حفاظت	//
۲۳۲	روٹی کو سوکھنے سے محفوظ رکھنا	//
۲۳۳	چقندر اور گاجر کی حفاظت	//
۲۳۴	لیموں کی حفاظت	//
۲۳۵	گلدستہ کی حفاظت	۵۴
۲۳۶	مرجھانے والے پھولوں کو تازہ کرنا	//
۲۳۷	اونی قالین۔ کمبل اور کپڑوں کو کیڑوں سے محفوظ رکھنا	//
۲۳۸	ایضاً دوسری ترکیب	//
۲۳۹	ایضاً تیسری ترکیب۔	//
۲۴۰	ایضاً چوتھی ترکیب۔	//
۲۴۱	ایضاً پانچویں ترکیب	۵۵
۲۴۲	سنہری چوکھٹوں کو مکھیوں سے محفوظ رکھنا	//
۲۴۳	پیتل کے برتنوں کی حفاظت	//
۲۴۴	ایضاً ترکیب نمبر ۲	//
۲۴۵	لوہے کو زنگ سے محفوظ رکھنا۔	//
۲۴۶	ایضاً دوسری ترکیب	//
۲۴۷	ایضاً تیسری ترکیب	۵۶
۲۴۸	ایضاً چوتھی ترکیب۔	//
۲۴۹	ایضاً پانچویں ترکیب	//
۲۵۰	روشنائی کو پھپوندی سے محفوظ رکھنا	//
۲۵۱	کپڑے کو واٹر پروف بنانا	//
۲۵۲	ایضاً دوسری ترکیب	//

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۲۵۳	جوتہ کو واٹر پروف کرنا	۵۷
۲۵۴	ایضاً دوسری ترکیب۔	//
۲۵۵	کاغذ چمڑہ اور کپڑے کے واسطے واٹر پروف وارنش	//
۲۵۶	ملائم چمڑے کے واسطے پالش۔	//
۲۵۷	براؤن بوٹ کے واسطے پالش	//
۲۵۸	سیاہ بوٹ کے واسطے وارنش۔	//
۲۵۹	ایضاً نمبر ۲ قسم اعلیٰ۔	۵۸
۲۶۰	لکڑی کے واسطے وارنش۔	//
۲۶۱	فرنیچر پالش	//
۲۶۲	بائیسکل کی پالش	//
۲۶۳	لوہے کی پالش	۵۹
۲۶۴	قمیص کے کف اور کالروں کو چمکدار کرنا	//
۲۶۵	ایضاً دوسری ترکیب۔	
۲۶۶	چکنے بوٹ کو چمکانے کی ترکیب۔	۶۰
۲۶۷	کرسیوں کے چرمی گدوں کی پالش	//
۲۶۸	کرسیوں کے ڈھیلے بید کو سخت کرنا	//
۲۶۹	پرانے ٹین کی پالش	//
۲۷۰	چھنے وغیرہ کو فائر پروف کرنا	//
۲۷۱	الماری کی نمی دور کرنا۔	//

باب پنجم

متفرق کارآمد معلومات

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۲۷۲	چینی کے برتن جوڑنے کا سیمنٹ	۶۱
۲۷۳	ایضاً نمبر ۲۔	//
۲۷۴	ایضاً نمبر ۳	//

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۲۷۵	ایضاً نمبر۴	۶۲	۳۰۱	ربر کی مُہر کی روشنائی۔	۶۷
۲۷۶	ایضاً نمبر۵	//	۳۰۲	مارکنگ انک۔	//
۲۷۷	شیشہ کے برتنوں کا سیمنٹ	//	۳۰۳	ایضاً۔ نہایت کم قیمت اور مجرب نسخہ	۶۸
۲۷۸	لوہے۔ پیتل وغیرہ کے واسطے سیمنٹ	//	۳۰۴	خفیہ روشنائی	//
۲۷۹	چوہوں وغیرہ کا دفعیہ	۶۳	۳۰۵	ایضاً نمبر۲	//
۲۸۰	ایضاً نمبر۲	//	۳۰۶	ایضاً نمبر۳	//
۲۸۱	چیونٹیوں کا دفعیہ	//	۳۰۷	ایضاً نمبر۴	//
۲۸۲	ایضاً نمبر۲	//	۳۰۸	لیمپ کی روشنی تیز کرنا	//
۲۸۳	ایضاً نمبر۳	//	۳۰۹	ایضاً دوسری ترکیب	۶۹
۲۸۴	ایضاً نمبر۴	//	۳۱۰	لیمپ کے بتی اگر تیل نہ کھینچتی ہو	//
۲۸۵	مچھروں کا دفعیہ۔	//	۳۱۱	مٹی کے تیل کی آگ بجھانا۔	//
۲۸۶	ایضاً نمبر۲	۶۴	۳۱۲	بجھتی ہوئی آگ کو تیز کرنا۔	//
۲۸۷	ایضاً نمبر۳	//	۳۱۳	سونا چاندی پرکھنے کی ترکیب	//
۲۸۸	مکھیوں کا دفعیہ۔	//	۳۱۴	تانبے پیتل پر چاندی کی قلعی کرنا۔	//
۲۸۹	کھٹملوں کا دفعیہ۔	//	۳۱۵	ایضاً دوسری ترکیب۔	۷۰
۲۹۰	ایضاً نمبر۲	//	۳۱۶	کواڑوں کی آواز بند کرنا۔	//
۲۹۱	جھینگروں کا دفعیہ	//	۳۱۷	دھات کے برتن کا سوراخ بند کرنا	//
۲۹۲	لوہے پر نقش کرنے کی ترکیب	//	۳۱۸	پانی ٹھنڈا کرنا۔	//
۲۹۳	ایضاً دوسری ترکیب۔	۶۵	۳۱۹	کپڑے کے واسطے سیاہ رنگ۔	//
۲۹۴	پیتل اور تانبے پر نقش کرنے کی ترکیب	//	۳۲۰	کپڑے کا تیزاب سے اڑا ہوا رنگ بحال کرنا	۷۱
۲۹۵	شیشہ پر نقش کرنا۔	//	۳۲۱	ہلکے زرد رنگ کے بوٹ کو گہرا رنگ دینا	//
۲۹۶	ہاتی دانت پر نقش کرنا۔	//	۳۲۲	تنگ جوتہ کو ڈھیلا کرنا۔	//
۲۹۷	عکس لینے کے واسطے کاغذ تیار کرنا	//	۳۲۳	زنگ خوردہ پیچ کو ہلانا	//
۲۹۸	ایضاً دوسرا طریقہ۔	۶۶	۳۲۴	کتے کی خارش کا علاج۔	//
۲۹۹	ایضاً تیسرا طریقہ	//	۳۲۵	جانور کے بدن کے کیڑوں کا علاج۔	۷۲
۳۰۰	انگریزی بلو بلیک روشنائی	۶۷			

باب ششم

بائسکل - اوسکی سواری اور نگہداشت

مضمون	نمبر صفحہ
تمہید	٧٣
بائسکل کے پرزونکے نام	٧٥
بائسکل کے فوائد	٧٧
بائسکل کا انتخاب	٧٨
ٹائر	٧٩
ٹائرون کی مرمت اور حفاظت	٨٠
ٹیوب کے سرون کو ایک دوسرے سے علیحدہ کرنا	٨٢
ٹائرونکے متعلق ہدایات -	//
چین اور چین وہیل	٨٣
گیر کیس	٨٥
رفتار بغیر سوار ہوے دریافت ہوسکتی ہے -	٨٦
دوسرا طریقہ	٨٧
چین اڈجسٹر	٨٨
کرینک اور کرینک ایکسل	٨٩
پیڈل	٩٠
سیڈل - سیڈل پر وغیرہ	٩٢
ہینڈل اور ہینڈل بار	٩٣
بریک	٩٥
مڈگارڈ	٩٦
انفلیٹر	٩٨
لیمپ	٩٩
گھنٹی	//
رینچ	١٠٠
ٹول بیگ	//
لگیج کیریر	١٠١
سائیکلو میٹر	١٠٢
ریپیر آوٹ فٹ -	//
فٹ ریسٹ	١٠٣
فری وہیل	١٠٤
اسٹیرنگ لاک	//
بائسکل کی نگہداشت -	١٠٥
سواری کے متعلق کارآمد ہدایتین	١٠٧
اطلاع ضروری	١٠٩

ضمیمہ

مضمون	نمبر صفحہ
انگریزی اوزان کا ہندوستانی اوزان سے مقابلہ -	١١٠

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

ناظرین۔ آپکو اس کتاب کی فہرست مضامین پر ایک سرسری نظر ڈالنے سے معلوم ہوجائیگا کہ اسمین ڈہائی سو کے قریب ایسے مفید اور کارآمد ترکیبین اور نسخے درج ہین جنکی ہر گہر مین ہر گہڑی اور ہر شخص کو احتیاج پڑتی ہے۔ مؤلف نے انکو اپنے شوق سے اپنے واسطے جمع کیا تہا مگر احباب نے یہ دیکہکر کہ یہ مجموعہ ہر شخص کے واسطے کارآمد ہے اس امر پر اصرار کیا کہ اسکو ترتیب کے محنت گوارا کرکے کتاب کی صورت مین شایع کردیا جاے تاکہ اور لوگ بہی اس سے فائدہ اوٹہائین احباب کا یہ ارشاد چونکہ معقول تہا مین اوسکی تعمیل پر آمادہ ہوا۔ اور مختلف مضامین کو جو سواے اس کے کہ ایک مجموعہ مین درج تہے اور کوئی ترتیب اونمین نہ تہی کتاب کی صورت مین فصل وار مرتب کیا۔

یہ بتادینا ضروری ہے کہ جو مضامین اس کتاب مین درج ہین وہ زیادہ تر دو قسم کے ہین ایک وہ جنکو خود مؤلف یا اوس کے احباب کے تجربے سے صحیح ثابت ہوئے ہین۔ اور دوسرے وہ جنسے انگریزون کے گہرانون مین روزمرہ کام لیا جاتا ہی اور جنکو مؤلف نے مختلف معتبر انگریزی کتابون اور رسالون سے اقتباس کیا تہا۔ معدودے چند ترکیبین ایسی بہی ہین جو ان دونون

قسمون سے علیحدہ ہین۔ مگر مولف کے نزدیک اونکا صحیح ہونا ہی قریب قریب یقینی ہی اور اسیواسطے مولف نے اونکو اپنی مجموعہ مین جگہہ دی تہی۔

کتاب ہذا کا چھٹا باب بائسکل کے متعلق ہے۔ بائسکل کو اگرچہ امور خانہ داری سے کوئی تعلق نہین ہے لیکن چونکہ ہندوستان مین اسکا رواج ترقی پذیر ہے اور اکثر باتین اوسکی سواری اور نگہداشت وغیرہ کے متعلق ایسے ہین جنسے بعض بعض ایسے لوگ بہی واقف نہین ہین جو عرصہ سے بائسکل پر سوار ہوتے ہین اس لئے ایک ایسی کتاب مین جسکا مقصد روزمرہ کے ضرورت کے معلومات بہم پہونچانا ہی مین نے بائسکل کے متعلق بہی ایک باب شامل کردینا مناسب سمجہا

پہلے پانچ بابون کی اکثر ترکیبونمین انگریزی اوزان درج ہوئے ہین۔ جنسے عام طور پر لوگ واقف نہین ہین۔ اس لئے مین نے ناظرین کتاب کی سہولیت کی غرض سے ایک ضمیمہ شامل کردیا ہے جسمین ان اوزان کا ہندوستانی اوزان سے بہت تحقیق کے ساتھ مقابلہ کردیا گیا ہے۔

ناظرین کتابکی سہولیت کے واسطے ایک اور التزام مین نے یہ کیا ہے کہ جتنے انگریزی (دواؤن وغیرہ کے) نام اس کتاب مین آئے ہین اونکو حاشیہ پر انگریزی خط مین بہی لکہدیا ہے تاکہ جو وقت فارسی خط مین لکہی ہوئے انگریزی الفاظ کے پڑھنے مین اکثر واقع پیش آتی ہے وہ نہ رہے۔ اور جو شخص کچہ بہی انگریزی کا حرف شناس ہو وہ بجنسہ انگریزی حروف کی نقل کرکر جو دوا چاہے کسی دوکان سے خرید سکے۔

انگریزی دوائین جو اس کتاب مین درج ہوئے ہین وہ قریب قریب سب بہت معمولی ہین اور جنکو ہر ایک انگریزی دوافروش کی دوکان سے ملسکتی ہین۔

مرادآباد ضیاءالحسن

۲۵ جنوری سنہ ۱۹۰۲ء۔

باب اول

مختلف امراض کے مجرب نسخے اور صحت کے متعلق کارآمد باتین

نمبر (۱) دردسر کا علاج

Carbonate of soda

نصف گلاس پانیمین آدھے لیمو کا عرق نچوڑ کر قریب ماشہ بھر کے کاربونیٹ آف سوڈا ملاکر جہاگ اوٹھتے کے ساتہہ ہی پی لین - اگر درد شقیقہ یعنی آدہا سیسے کا ہو تو سیاہ قہوہ چا- کی طرح پانی کے ساتھ طیار کرکے شکر ڈالکر آدھے لیمو کا عرق ملا لین اور پی لین -

نمبر (۲) ایضاً نمبر ۲

اگر درد سر کے کسی ایک حصہ مین ہو تو ایک چہوٹی تولیہ تہ کرکے گرم پانی مین بھگوئین اور فوراً نچوڑ کر پیشانی وغیرہ پر جہان درد ہو رکھکر ہاتہہ سے دبا لین - اسیطرح کئی بار کرنے سے درد جاتا رہیگا -

نمبر ۳ ایضاً نمبر ۳

اگر درد اکثر رہتا ہو تو شب کو سوتے وقت تھوڑا سا گرم پانی پی لین -

نمبر (۴) سوء ہضم کا علاج

سونٹھ باریک پسی ہوئی (نصف ڈرام) کاربونیٹ آف سوڈا (ایک چٹکی) تھوڑے پانی کے ساتھ پھانک لین -

نمبر (۵) ایضاً - نمبر ۲

برگ سنا مکی سرد پانی مین راتکو بھگو رکھین اور صبح کو نہار منہ چھانکر پی لین -

نمبر (۶) ایضاً نمبر ۳

صبح کو اوٹھتے ہی تھوڑا سا گرم پانی جسقدر گرم پیا جا سکے، پی لین۔ سہل الحصول علاجون مین ڈاکٹر لوگ بدہضمی کے واسطے اسکو سب سے افضل سمجھتے ہین۔

نمبر (۷) جلے ہوے کا علاج

اگر آگ سے کوئی عضو جلگیا ہو تو السی کا تیل اور چونہ کا پانی برابر مقدار مین لیکر جلے ہوے جگہ پر اوسکی مالش کرین۔

نمبر (۸) ایضاً۔ نمبر ۲

السی یا زیتون کا تیل اور وہائٹنگ (یعنی صاف کھریا جو سفید کریم کے جوتون پر لگانے کے کام مین آتی ہے) ہموزن لیکر تھوڑا سا ٹھنڈا ملکر خوب ملالین اور کپڑے پر مثل مرہم کے لگا کر جلے ہوے جگہہ پر باندھین۔ اور دو دو تین تین گھنٹہ کے بعد پھاہا بدلتے رہین۔ یہ نسخہ نہایت مجرب ہے۔

نمبر (۹) ایضاً۔ نمبر ۳

موم (۲ ڈرام) باریک باریک کاٹین اور روغن زیتون (ایک اونس) ملا کر پگھلا لین جب سرد ہو جاوے تو جلے ہوئے جگہہ پر لیپ کرین۔ یہ دوا ایسی ہے کہ اسکو حفظ ماتقدم کے خیال سے طیار کر کر رکھ چھوڑین اور ضرورت کے وقت کام مین لائین۔

نمبر (۱۰) ایضاً۔ نمبر ۴

جلی ہوئی جگہہ پر فوراً اسپرٹس آف ٹرپنٹائن لگا دین۔

نمبر (۱۱) ایضاً۔ نمبر ۵

تھوڑا سا کاربونیٹ آف سوڈا کسی ملائم کپڑے پر رکھکر پانی سے تر کر کر جلی ہوئی جگہہ پر باندھ دین یہ نسخہ بہت مفید ہے۔ اسکو لگاتے ہی سوزش بالکل موقوف ہو جاتی ہے۔

نمبر (۱۲) ایضاً۔ نمبر ۶

سب سے آسان علاج جلے ہوے کا گیہون کا آٹا ملنا ہے۔ گیہون کا آٹا خشک لیکر

Whiting

Spirits of Turpentine

جلے ہوئی جگہہ پر ملین- اس سے مسامات بند ہوجاینگے اور سوزش بالکل موقوف ہوجاے گی-

نمبر (۱۳) ایضاً نمبر ۷

جلی ہوئی جگہہ پر پان مین کھانے کا چونہ موٹا موٹا تھوپ دین- جب خشک ہوجاے تو اور لگا دین- اس سے سوزش جاتی رہے گے اور آبلہ نہین پڑیگا- یہ نسخہ نہایت مجرب ہے-

نمبر (۱۴) ڈاڑھ کی درد کا علاج

جب ترکیب نمبر ۲ گرم پانی مین بھیگے ہوے تولیہ جس طرف داڑھ مین درد ہو اوسطرف کی جبڑے پر لگائین-

نمبر (۱۵) ایضاً- نمبر ۲

تہوڑے سے اون (جسقدر کہ داڑھ کے اندر آسکے) لیکر اوسکو کاربالک ایسڈ مین بھگولین اور پھر اوسکو داڑھ کے اندر رکھکر خشک اون اوپر سے رکھ لین- فوری نفع معلوم ہوگا-

نمبر (۱۶) ایضاً- نمبر ۳

تہوڑی سی روئی لیکر یوڈی کالون مین (جو ایک قسم کے انگریزی خوشبو ہوتی ہے) ترکرلین اور جس داڑھ مین درد ہوتا ہو اوسپر رکھکر منہ بند کرلین-

نمبر (۱۷) ایضاً- نمبر ۴

تہوڑے سے روئے گلسرین اور گلاب مین بھگوکر کا مین رکھنے سے داڑھ کا درد موقوف ہوجاتا ہے-

نمبر (۱۸) پیر کی انگلیون کے گھٹنون کا علاج

سوڈا پانی مین گھولکر کپڑے کو اوسمین ترکرین اور گھٹون یعنی گھٹیون پر باندھ دین- گہٹے دور ہوجائین گے-

نمبر (۱۹) ایضاً- نمبر ۲

Carbolic acid　Eau-de-Cologne: Soda.

ایک آلو کو معہ پوست ابالین اور پھر پوست جدا کرکے اوسکا گودہ گھٹی پر باندہین اور بارہ گھنٹہ تک بندھا رہنے دین۔

نمبر (۲۰) ایضاً۔ نمبر ۳

نائٹریٹ آف سلور کا ایک ٹکڑا لیکر نیم گرم پانی مین بھگولین۔ اور گھٹہ پر آہستہ سے چھوائین مگر احتیاط رہے کہ رگڑین نہین۔ ورنہ زخم ہو جائیگا۔ کیونکہ نائٹریٹ آف سلور بہت تیز دوا ہے اور گوشت مین زخم کر دیتی ہے۔

نمبر (۲۱) ایضاً نمبر ۴

ایک کاغذی لیمو کا عرق چینی کی پیالی مین نکالکر چار پانچ سیب کے بیج اوس عرق مین ڈالکر شب بھر رہنے دین پھر صبح و شام اس عرق کو گھٹہ پر لگایا کرین۔

نمبر (۲۲) آنکھہ کے پپوٹونکی ورم

ایک پیالہ گرم پانی مین ایک ڈرام کونین اور ایک چٹکی نمک گھولکر اوس سے پپوٹون کو دھوئین۔

نمبر (۲۳) ایضاً۔ نمبر ۲

گرم پانی مین صرف نمک ہی گھولکر شب کے وقت پپوٹون کو دھونا بھی مفید ہے۔ نیز پانی مین سہاگہ اور کافور پیسکر ملائین اور اوس سے آنکھون کو دھوئین۔

نمبر (۲۴) ایضاً۔ نمبر ۳

اگر ورم نیچے کے پپوٹہ پر ہو تو سرد پانی سے دھوئین۔ یا کپڑے کو سرد پانی مین تر کرکر لگاتی رہین۔

نمبر (۲۵) ہاتھہ پیر پھٹنے کا علاج

گلاب (دو حصہ) گلسرین (ایک حصہ) باہم ملاکر ہر مرتبہ ہاتھہ پاؤن دھونے کے بعد خشک کرکر لگالیا کرین۔ اور پھر ملایم تولیہ سے خشک کرلیا کرین۔

Nitrate of

Quinine

Glycerine

Glycerine.

نمبر (۲۶) ایضاً نمبر ۲

اگر ہر مرتبہ ہاتھہ پاؤن دہونے یا تر کرنے کے بعد اچھی طرح ملایم کپڑے سے خشک کر لئے جائینگے تو پھٹنے سے محفوظ رہینگے - نیز ذیل کا نسخہ استعمال کرین - گلسرین (ایک اونس) - سہاگہ باریک پسا ہوا (½ - اونس) - گلاب (½ پینٹ) سبکو ملاکر لگائین ہونٹون کے پھٹنے کے واسطے بہی یہی نسخہ ہے -

نمبر (۲۷) ہیضہ کا نہایت مجرب علاج

درخت آکھ کی جڑ کا پوست مرچ سیاہ - مساوی الوزن لیکر کوٹ چھانکر ادرک کے عرق مین سیاہ مرچ کی برابر گولیان بنالین - اور جس شخص نے ہیضہ کیا ہوا وسکو ایک ایک گولی تین تین گھنٹہ کی فصل سے گلاب کے ساتھہ دین -

نمبر (۲۸) نکسیر کا مجرب علاج

گرمی کے موسم مین اکثر لوگون کو ناک سے خون آنے کی شکایت رہتی ہے - اس کے واسطے ذیل کا نسخہ نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے - بادو کے پیڑے (جو ایک قسم کی مٹھائی ہے) اگر چھوٹے ہون تو چار پانچ ورنہ ایک بڑا شب کو پانی مین بھگو کر شبنم مین رکھدین - صبح کو تھوڑا سا پانی اور ڈالکر اور چمچہ سے چلا کر پی لین -

نمبر (۲۹) لو اور دہوپ کے اثر کا علاج

اگر گرمی کے موسم مین دہوپ اور لو مین چلنے پھرنے سے طبیعت مضمحل ہو جائے دل پر گرمی معلوم ہو اور بخار آنے کا اندیشہ ہو تو آم کا شربت ذیل کی لکھی ہوئی ترکیب کے موافق طیار کر کر استعمال کرین - چند کچے یا گدر آم لیکر گرم بھوبل مین دبا دین جب اونکے پوست کے سبز رنگت زردی مائل اور یا اونکا گودہ ملایم ہو جائے تو اونکو نکالکر پانی سے دہوکر چھیل لین - اور گودے کو تھوڑے سے سرد یا برف کے پانی مین ہاتھہ سے مل لین پھر اوسکو کسی کپڑے مین چھانکر مصری یا قند ڈالکر پی لین - اس شربت کے استعمال سے

طبیعت کو بہت فرحت ہوگی۔ تکان اور گرمی کا اثر دور ہوجائیگا اور بخار وغیرہ کا کچھ خوف نہین رہیگا۔

نمبر (۳۰) ایضاً خارجی علاج

ایک کھیری کو تراشکر اوسکی تیندی قاشین تازہ دودہ مین دو تین گھنٹہ تک بھیگے رکھین اور دن مین دو تین مرتبہ اس دودہ کو چہرہ پر ملکر ملائم رومال سے خشک کرلیا کرین۔

نمبر (۳۱) چہرہ کے قبل از وقت جہریون کا علاج

پھٹکری باریک پسی ہوئی (ایک اونس) عرق لیمو (ایک اونس) گلاب (ایک پنٹ) سب کو ملاکر چہرہ پر دن مین تین چار مرتبہ لگالیا کرین۔

نمبر (۳۲) ایضاً۔ نمبر ۲

چہرہ کو ہر روز صبح کے وقت پھٹے ہوے دودہ سے دہویا کرین۔

نمبر (۳۳) مہاسون کا علاج

مہاسون کا تغیر خارجی دوا سے پورے طور پر نہین ہوسکتا۔ کوئی مصفی عرق مثل عرق عشبہ وغیرہ کے پئین اور مرغن و گرم غذاؤن سے پرہیز رکھین۔ اس داخلی علاج کے ساتھ چہرہ کو گرم پانی سے + کیسٹائل سوپ ملکر دہویا کرین۔

نمبر (۳۴) مسوڑہون کی ورم کا علاج

اسپرٹس آف کیمفر متورم مسوڑہون پر ملین۔

نمبر (۳۵) مسوڑہون سے خون جانیکا علاج

مُرکی کو باریک پیسکر مسوڑہون پر ملین۔

نمبر (۳۶) خراش گلو کا علاج

جو زکام کہ گلو سے شروع ہوتا ہے وہ پوٹیشن ٹیبلٹ یعنی پوٹاس کے ٹکیون سے (جو انگریزی دوا فروشون مین بکثرت ملتی ہین) جاتا رہتا ہے۔

Spirits of Camphor + Castile soap

Potash tablet.

نمبر (۳۷) زکام کا علاج

روغن زیتون (دو حصہ) مین نوشادر (ایک حصہ) ملاکر سینہ پر ملین۔ اس سے اوس زکام کو جو سردی سے ہو فائدہ ہوتا ہے۔ یہی دوا ہر قسم کے درد شدید کے واسطے بھی مفید ہے۔

نمبر (۳۸) ایضاً نہایت مجرب یونانی نسخہ

گل بنفشہ (۶ ماشہ)۔ برگ گاؤزبان (۴ ماشہ) مصری سفید (ایک تولہ) تینون اجزا کو تین چھٹانک پانی مین بھگو کر جوش دین۔ جب پانی قریب آدھ پاؤ کے رہجاے تو اوتار لین اور کپڑے مین چھانکر نیم گرم پی لین۔ تین چار روز کے استعمال سے ریزش بخوبی ہوکر زکام کو آرام ہوجائیگا۔ (زکام کے واسطے نمبر ۶۶ و نمبر ۰ باب ہذا بھی دیکھو)

نمبر (۳۹) سر کی خشکی کا علاج

کاربالک صابن پانی مین گھولکر تالو پر ملنے سے خشکی دور ہوجاتی ہے۔

Carbolic soap.

نمبر (۴۰) ہکلانے کا علاج

جو لوگ ہکلاتے ہین اونکو چاہیے کہ ٹھہر ٹھہر کر اور ہر لفظ کو بخوبی ادا کرکر بولنے کی عادت اختیار کرین۔ اور تنہائی مین ہر روز ایک دو گھنٹہ دانتون کو آپس مین ملاکر آواز سے کتاب وغیرہ پڑہا کرین۔ اس طریقہ سے ہکلانے کی عادت دور ہوجائیگی۔

نمبر (۴۱) پیر کے چھالونکا علاج

جن لوگون کے پیرونمین تھوڑا سا پیادہ پا چلنے مین چھالے پڑجاتے ہون۔ اون کو چاہیے کہ شب کو سوتے وقت پیرون کو ویسلائن (جو ہر انگریزی دوافروش سے مل سکتی ہے) لگالیا کرین۔ اور پانی مین سہاگہ گھولکر اوس سے پاؤن دہویا کرین۔

Vasoline

نمبر (۴۲) بے خوابی کا علاج

اگر پلنگ پر لیٹ کر نیند نہ آتی ہو تو انگوٹھون کے تیلسان ادہر اودہر اور نیچے اوپر

مرتبہ پھرائیں - نیند آجائیگی -

نمبر (۴۳) سانپ کے کاٹے کا مجرب علاج

جس شخص کو سانپ نے کاٹا ہو اوسکو جامن کے سرخ چھال (۲ تولہ) اور پھٹکری (۱ ٹکیہ) پانیمیں گھوٹ کر پلادیں - یہ نسخہ مجرب ہے -

نمبر (۴۴) بچھو کے کاٹے کا علاج

جس جگہہ بچھو کاٹے وہان شہد لگا دینے سے پانچ چار منٹ کے اندر ٹھنڈک پڑجاتی ہے اگر شہد نہو تو شکر کو پانیمیں گاڑہا کرکے لگائیں -

نمبر (۴۵) ایضاً - نمبر ۲

نارجیل بحری پانی مین گھسکر جاے ماوف پر لگائیں -

نمبر (۴۶) بر کے کاٹے کا علاج

کہتے ہین کہ گیلی مٹی بر کے کاٹنے کی جگہہ پر رکھنے سے فوراً آرام ہوجاتا ہے -

نمبر (۴۷) بال بڑہانیکا نسخہ

ویسلائن مین پیاز کا عرق یا روغن ناریل ملاکر لگا ن سے بالون کے جڑ مین لگا لیا کریں

نمبر (۴۸) ایضاً نمبر ۲

سہاگہ (ایک اونس) کافور (نصف اونس) دونونکو خوب باریک پیسکر ایک کوارٹ کھولتے ہوے پانی مین ملادین - جب پانی سرد ہوجائے تو بوتل مین بھر کر رکھدین - اور صبح و شام بالون کو لگا لیا کرین - اس نسخہ کے استعمال سے بال علاوہ بڑھنے کے صاف اور ملایم رہتے ہین اور گرنے اور جلد سفید ہونے نہین پاتے - کافور کے پانی مین ڈلیان بندھجائینگی - مگر اس سے کچھ حرج نہین پانی مین اوسکا اثر بخوبی آجاتا ہے -

نمبر (۴۹) ایضاً نمبر ۳

انڈسی یعنی تخم ارنڈ کا تیل (دو حصہ) شراب برانڈی (ایک حصہ) دونونکو ملاکر بالونکی

لگائین۔

نمبر (۵۰) ایضا۔ نمبر ۴

روغن زیتون مین *اسپرٹ آف کیمفر ملاکر بالون کی جڑونکو لگائین۔

نمبر (۵۱) ایضا۔ نمبر ۵

بال بڑھانے کے واسطے اونکے کنارونکا کترتے رہنا بہت مفید ہے۔ ہر پندرہ یا بیس دن مین بالون کی نوکین تھوڑی تھوڑی کتر دین اور صبح و شام بالونمین برش کرین۔

نمبر (۵۲) بالونکو مضبوط کرنے کا نسخہ

+ٹنکچر آف کینتھرائڈز (ایک اونس) روغن بید انجیر یعنی تخم ارنڈ (دو۔ اونس) الکحل (بیس اونس) سبکو ملاکر بوتل مین رکھ لین اور بالون کی جڑونکو تیسرے روز لگا لیا کرین۔ اس کے استعمال سے بال گرنے سے محفوظ رہین گے۔

نمبر (۵۳) بالونکو ملائم اور چمکدار کرنیکا نسخہ

گلسیرن مین تھوڑا سا روغن زیتون ملاکر بالونکو لگائین۔

نمبر (۵۴)۔ ایضا

نسخہ نمبر ۴۸ بھی بالون کے چمکدار اور ملائم کرنے مین بہت نافع ہے۔

نمبر (۵۵) گرے ہوئے بال اوگانیکی ترکیب

اگر تالو کے بال گر گئے ہون تو شب کو سونے سے پیشتر آٹھ دس منٹ تک تالو کو انگلیون سے باہستگی رگڑ لیا کرین۔

نمبر (۵۶) بالونکو خمدار یعنی گھونگر والی کرنا

کاربونیٹ آف پوٹیش (۲ ڈرام) نوشادر (ایک ڈرام) گلسیرن (۴ ڈرام) الکحل (۱۲۔ اونس)۔ گلاب (۱۶۔ اونس) سب کو ملاکر بالونکو تر کرین اور کاغذ وغیرہ پر لپیٹ کر خم دین

*Spirit of Camphor. +Tincture of cantharides.

نمبر (۵۷) ایضاً - دوسری ترکیب

کیکر کا صاف گوند باریک پیسکر نصف پنٹ کھولتے ہوئے پانی مین حل کرین اور اس سے بالون کو اچھی طرح ترکرکر خم دین۔

نمبر (۵۸) سر کے بالون کے متعلق ہدایت

سر کے بالونکو زیادہ عرصہ تک خشک نہین رکھنا چاہئے۔ کبھی کبھی روغن بید انجیر گلاب مین ملاکر بالون کی جڑونمین انگلیون سے لگا لینا چاہئے۔ شاید بعض لوگ انڈی کا تیل سر مین لگانا پسند نہ کرین گے۔ لیکن تہوڑی مقدار سے لگانے مین وہ بہت نافع ہے۔ اور دماغ کو بھی فرحت بخشتا ہے۔ تیل وہ لین جو دوا مین کام آتا ہے۔ اور ڈاکٹر لوگ مسہل مین دیتے ہین۔ کیونکہ یہ بالکل صاف ہوتا ہے۔ اور اومین بو بھی نہین ہوتی۔

نمبر (۵۹) چہرہ کا رنگ نکھارنیکا نسخہ

سائٹرک ایسڈ (۱۰ گرین)۔ گلسیرین (ایک اونس)۔ گلاب (ایک اونس) باہم ملالین اور دنمین تین چار مرتبہ چہرہ کو لگا لیا کرین۔

Citric acid. Glycerine.

نمبر (۶۰) ایضاً نمبر ۲

شب کو سوتے وقت تھوڑا گرم پانی پینا بھی رنگ کی جلا کے واسطے مفید ہے۔

نمبر (۶۱) مسونکو دور کرنیکا نسخہ

میوریئیٹ آف امونیا کا ایک ٹکڑا پانیمین بھگوکر صبح و شام مسہ پر رگڑین۔ مسہ بلا کسی قسم کے تکلیف کے کٹ جائیگا۔ اور نہ جلد کو کوئی نقصان پونہچیگا۔ یہانتک کہ مسہ کا داغ بھی نہین رہے گا۔

Muriate of ammonia.

نمبر (۶۲) ایضاً - نمبر ۲

پیاز کے ایک ٹکڑے پر پسا ہوا نمک لگاکر مسہ کو اس سے رگڑین۔ اسی طرح کئی مرتبہ کرنے سے مسہ دور ہو جائیگا۔

نمبر (۶۳) ایضاً نمبر ۲

نمبر ۲۰ مین جو نسخہ انگلیون کے گھٹون کے واسطے لکھا گیا ہے۔ اوس سے
دور ہوجاتے ہین۔

نمبر (۶۴) مچھلی کا کانٹا حلق سے اوتارنا

اگر حلق مین مچھلی کا کانٹا اٹک گیا ہو تو ایک کچا انڈا پی لین۔ کانٹا فوراً اوترجائیگا۔

نمبر (۶۵) دودھ ہضم ہونیکا نسخہ

پاؤ سیر دودھ مین چھہ ماشہ لائم واٹر ملاکر پینے سے دودھ بخوبی ہضم ہوجائیگا۔ اور
تو لید بھی نہین ہوگی۔

نمبر (۶۶) شہد کے فوائد

گلے کے امراض کے واسطے شہد بہت مفید ہے۔ اور اگر پھیپھڑون پر
اثر پونہچا ہو یا سردی سے زکام اور کھانسی ہوگئی ہو تو سب سے بہتر علاج خالص شہد
استعمال ہے۔ بچون کو شہد کا ضرور استعمال کرانا چاہئیے۔

نمبر (۶۷) شہد کا بدل

شکر سفید (ایک پونڈ) مین نصف پنٹ پانی ملاکر چار پانچ منٹ تک جوش دین
پھر دو اونس شہد خالص ملاکر گرم گرم چھان لین اور چند قطرہ روغن پیپر منٹ
ملادین۔

نمبر (۶۸) قہوہ کے فوائد

قہوہ مین جسقدر فوائد ہین اونکے موافق اوس کے استعمال کا رواج نہین ہے
مقوی دماغ ہونے کے مقوی اعصاب بھی ہے۔ چا کی طرح قوت اعصابی کے
کرنے مین قہوہ بھی مفید ہے۔ مگر چاہ کے زیادہ استعمال سے جو اضمحلال پیدا ہوتا
وہ قہوہ کے استعمال مین نہین ہوتا۔ کھانا کھانے کے بعد سیاہ قہوہ

مثل چاء کے پینا ہاضم طعام ہے۔

نمبر (۶۹) قہوہ کے متعلق ایک ہدایت

قہوہ پسا ہوا زیادہ مقدار مین نہ خریدین۔ کیونکہ زیادہ عرصہ تک پسا ہوا رکھنے سے قہوہ خراب ہوجاتا ہے۔ بلکہ بہتر یہ ہے کہ استعمال کرنے کے وقت ہے اوسکو پیسا جاوے۔

نمبر (۷۰) پیاز کے فوائد

پیاز گو ایک بہت معمولی چیز ہے۔ مگر انسان کی زندگی مین بہت کارآمد ہے۔ منجملہ اوسکے کثیر فوائد کے ایک یہ بھی ہے جس سے غالباً بہت کم لوگ واقف ہونگے کہ اگر ایسے ذکام کی حالت مین جو سردی سے ہوا ایک سرخ پیاز شب کو سوتے وقت کھا لیجائے تو ذکام کیسا ہی سخت کیون نہو دوسرے روز تک قطعی آرام ہوجائیگا۔ ورم کی تحلیل اور زخمون کے اندمال کے واسطے بھی پیاز بہت مفید ہے۔

نمبر (۷۱) سہاگہ کے فوائد

سہاگہ بھی مثل پیاز کے بلکہ اوس سے بھی زائد کثیر المنافع شئے ہے خصوصاً جلد کے صفائی او صحت کے واسطے بہت مفید ہے۔ اگر پانی مین تھوڑا سا سہاگہ گھولکر اوس سے نہائین تو بہت تفریح ہوتی ہے بدن بالکل صاف اور جلد ملائم ہوجاتی ہی۔ اور اوسمین ایک قسم کی چمک اور خوشنمائی آجاتی ہے چہرہ کی صفائی اور رونق کی واسطے سہاگہ کا پانی صابن سے بھی بہتر ہے۔ جن لوگون کے ہاتھہ کہی جسمانی محنت کا کام کرنے کی وجہہ سے سخت اور کھرکھرے ہوگئے ہون اگر وہ روزمرہ پانی مین سہاگہ گھولکر اوس سے ہاتھہ دھویا کرین تو ہاتھہ صاف اور نرم رہین گے۔ سر کے بال دھونے کے واسطے بھی سہاگہ کا پانی ایک اعلی درجہ کی چیز ہے۔ اور کسی قسم کی مضرت نہین کرتا۔ بلکہ سر کی خشکی کو دور کرتا ہے دماغ کو تقویت دیتا ہے اور بالون کو نرم اور خوشنما

رکھتا ہے۔ ایک اور بڑا فائدہ سہاگہ کا یہ ہے کہ دانتون کے واسطے بھی مفید ہی۔ اگر کبھی کبھی اسکا منجن استعمال کرتے رہین گے تو دانت خراب نہونگے۔ مسوڑھے مضبوط ہوجائین گے اور گندہ دہنی بھی اگر ہوگی تو رفع ہوجائیگی۔

نمبر (۲ ۷) بیمارونکی عیادت کرنیکی متعلق ہدایات

بیمار کی عیادت کو ایسے وقت جانا چاہئیے کہ کسی قسم کے تکان یا کسل نہو۔ ورزش کرنے کے بعد فوراً یا جسوقت جسم مین گرمی ہو بیمار کے پاس نہین جانا چاہئیے۔ کیونکہ ان حالتون مین مرض کے قبول کرنے کے جسم مین استعداد ہوتی ہے اگر بیمار کسی متعدی مرض مین مبتلا ہو تو دروازہ یا کھڑکی کے پاس بیٹھنا چاہئیے۔ صبح کے وقت بیمار کے کمرہ کے کھلتے ہی اوسکے اندر نہین جانا چاہئیے۔ جب بیمار کے پاس بیٹھکر آئین تو کپڑونکو اتار کر ہوا مین لٹکا دینا چاہئیے۔

نمبر (۳ ۷) دنکو سونیکے متعلق ایک ہدایت

حکمائے حال کہتے ہین کہ دنکو کسی موسم مین بغیر کوئی کپڑا اوڑھے نہین سونا چاہئیے۔ گرمی کے موسم مین بھی سونے کے وقت ایک ہلکی چادر جسم پر ضرور ڈال لین۔

نمبر (۴ ۷) بستر کی خشکی و نمی کا معیار

بستر کا بالکل خشک ہونا صحت کے واسطے بہت ضروری ہی۔ نمناک بستر پر سونا مضر صحت ہی بستر کی خشکی کے دریافت کرنیکا ایک آسان طریقہ یہ ہے کہ ایک آئینہ چادر کے نیچے (اگر چادر لگی ہوئی ہو) ورنہ توشک وغیرہ کے اوپر پلٹ کر رکھدین۔ اگر بستر مین نمی ہوگی تو آئینہ پر اوسکا اثر ضرور معلوم ہوجائیگا۔

نمبر (۵ ۷) بیمار کے کمرہ کی ہوا صاف اور خوشگوار کرنا

ایک رکابی مین تھوڑا آیوڈی کالون (ایک قسم کی رقیق خوشبو) رکھکر دیا سلائی سے اوسمین آگ دیدین۔ یوڈی کالون فوراً بھڑک اوٹھیگا اور کمرہ کی ہوا مین ایک قسم کے فرحت انگیز

خوشبو پیدا کر دیگا۔

نمبر (۷۶) گرم کمرہ مین خنکی پیدا کرنا

اگر کمرہ کو گرمی کے موسم مین خنک کرنا چاہین تو ایک بڑی چادر پانی مین بھگو کر کمرہ مین لٹکا دین۔ معًا کمرہ مین خنکی پیدا ہو جائیگی۔

نمبر (۷۷) گلاب کا عرق بنانیکا انگریزی طریقہ

گلاب کے پتے کو پانی مین بھگو دین۔ اور چند قطرہ وٹریالک ایسڈ کے ڈالدین۔ چند گھنٹون کے بعد پانیمین گلاب کی رنگت اور خوشبو آجائیگی۔

نمبر (۷۸) ایضًا۔ دوسرا طریقہ

Magnesia

شکر سفید (نصف اونس) میگنیشیا۔ (۲ ڈرام) ان دونون مین ۱۲ قطرہ عطر گلاب (انگریزی) کے ملالین اور پھر دو پنٹ پانی اور دو اونس الکحل تھوڑا تھوڑا کر کے ملادین اور چھانکر کام مین لادین۔

باب دویم

Pudding

نمبر (۱) چاول کی پڈنگ یا انگریزی فیرنی

عمدہ اور خالص دودھ (ایک کوارٹ) دیگچی مین ڈالکر اور چار اونس باریک پسے ہوئے چاول اوسمین ملا کر چولہے پر رکھین۔ اور چمچہ سے چلاتے رہین۔ جب اوسمین جوش آجائے اور سمجھین کہ چاول کا آٹا پختہ ہو گیا ہو گا تو چولہے پر سے اوتار لین۔ اور

اور ٹھنڈا ہونے دین - ایک انڈا لیکر اوس کے زردی اور سفیدی مین شکر بقدر مناسب ملاکر چمچہ وغیرہ سے خوب چلائین - اور تھوڑا سا پوست ترنج کا مربا دباریک کاٹکر شامل کرین - پھر ان سب چیزون کو پکے ہوے دودھ اور چانول مین خوب ملاکر پھر چولہے پر رکھدین اور ایک گھنٹہ تک نرم آنچ سے پکائین - کارن فلور کے پڈنگ بھی بالکل اسیطرح بنائی جاتی ہے -

Cornflour

نمبر (۲) ارا روٹ کی پڈنگ

ڈیڑھ پینٹ خالص دودھ کو جوش کرنے کو رکھین اور دو اونس ارا روٹ لیکر تھوڑا ٹھنڈا دودھ اوسمین ملائین اور جب دودھ جو چولہے پر رکھا ہے بخوبی جوش ہو جائے تو ارا روٹ پر ڈالین اور چمچہ سے چلاتے رہین - پھر چھہ انڈے لیکر زردی اور سفیدی علٰحدہ کرین - زردی کو چار اونس شکر مین خوب متھین تاکہ شل خمیر کے ہو جاے - اور سفیدی کو علٰحدہ کسی چمچہ یا لکڑی وغیرہ سے چلائین یہانتک کہ جھاگ اوٹھ آئین پھر زردی اور سفیدی دونون کو ارا روٹ مین ملاکر قدرے عرق لیمو شامل کرین - اور ایک دیگچی مین رکھکر ملائم آنچ پر ایک گھنٹہ تک پکائین -

Jelly. Gelatine

نمبر (۳) جیلیٹن کی جیلی -

دو اونس (اور گرمی کے موسم مین ڈہائی اونس) جیلیٹن (جو دودھ جمانے کے کام مین آتی ہے اور بازار مین بکثرت ملتی ہے) ایک پینٹ سرد پانی مین اوسوقت تک بھیگی رکھین کہ پانی جیلیٹن مین جذب ہو جائے - پھر اوسمین ایک پینٹ کھولتا ہوا پانی تھوڑا تھوڑا ڈالکر خوب چلائین - اوسکے بعد کسی قلعیدار برتن مین رکھکر قند سفید (دس اونس) دارچینی کٹی ہوئی (چھہ ڈرام) لونگین کٹی ہوئی (۱۸ عدد) عرق لیمو و پوست لیمو کٹا ہوا (ایک عدد) انڈے کی سفیدی پھینٹی ہوئی اور اوسکا پوست (دو عدد) اوسمین ملادین - اور رنگ کے واسطے زعفران (دو رتی) پانی مین پیسکر شامل کردین -

پھر آگ پر رکھکر چمچے سے چلائین - جوش آنے کے بعد پانچ منٹ تک اور آگ ہی پر رہنے دین پھر جیلی بیگ مین جو خاص اسی کام کے لئے ہوتا ہے یا کسی کپڑے مین جسکو گرم پانی مین Jelly bag پہلے سے ترکر کے نچوڑ لیا ہو چھان لین - اگر ایکمرتبہ کے چھاننے مین جیلی صاف نہو تو دوبارہ سہ بارہ چھانین یہانتک کہ بالکل شفاف ہوجائے - چھانکر سرد ہونے دین جب سرد ہونے کے قریب یعنی نیمگرم ہو تو ایک ٹین کے سانچہ مین جسکو سرد پانی سے ترکر لیا ہو بھر دین - یا طیار کرنے کے بعد سے استعمال کرین -

نمبر (۴) انگور کے جیلے

ایک اونس اسنگلاس (سریش ماہی) کو نصف پنٹ پانی مین بھگو دین - تاکہ خوب Isinglass پھول جائے اور بارہ اونس قند سفید نصف پنٹ پانی مین گھول لین - پھر دو پونڈ انگور اور دو لیموؤن کا عرق نکالکر فلالین کے کپڑے مین چھان کر مع قند کے پانی کے اسمین ملاوین - اور آگ پر رکھکر خوب چلائین - اور پکاکر ٹین کے سانچون کو پانی سے ترکر کے اونمین بھر دین -

نمبر (۵) لیمو کی جیلی

جیلیٹن (ڈھائی اونس) ایک پنٹ سرد پانی مین بھگو کر ایک گھنٹہ تک رکھا رہنے دین - اوسکے بعد ایک پنٹ اور کھولتا ہوا پانی تھوڑا تھوڑا ڈالکر جیلیٹن کو چمچہ سے چلائین تاکہ پانی مین خوب گھل جائے - پھر اوسکو کسی پیتل کے یا تانبے کے صاف اور قلعیدار برتن مین رکھکر قند سفید (۱۲ - اونس) عرق لیمو (تین عدد) سفیدی بیضہ مرغ جسکو پھینٹ لیا ہو (دو عدد) ملاکر آگ پر رکھین اور آہستہ آہستہ چمچہ سے چلاتے رہین جب جوش بخوبی آجائے تو پانچ منٹ اور رہنے دین - پھر جیلی بیگ یا کسی کپڑے مین حسب ترکیب مذکورہ بالا چھانکر شفاف کرین - اور ٹین کے سانچون مین بھر کر رکھ لین

نمبر (۶) نارنگی کی جیلی

Gelatine

دو اونس جیلیٹن حسب ترکیب مذکورہ بالا پانی مین بھگوکر اور پھر گرم پانی ڈالکر طیار رکھین۔ اور تین پونڈ میٹھی نارنگیون اور ایک لیمو کا پوست چھیل کر کسی قلعی دار برتن مین رکھین اور نارنگیون اور لیمو کا عرق بھی نچوڑ کر شامل کرین۔ بعد ازان جیلیٹن اور قند سفید (۱۰ - اونس) سفیدی و پوست بیضہ مرغ (۲ عدد) ملاکر آنچ پر رکھین اور پکا نے کے بعد جسطرح لکھا گیا ہے چھانکر ٹین کے سانچون مین بھر لین۔

نمبر (۷) ایضًا بلا جیلیٹن کے

جتنی نارنگیون کی جیلی بنانا ہو اونمین سے نصف شیرین اور نصف ترش لین اور اونکو چھیلکر اور ہاتھہ سے ملکر کسی کپڑے مین چھان لین تاکہ اونکا گاڑہا عرق نکل آئے۔ اب اس حساب سے قند سفید لیکر کہ اگر نارنگی کا عرق ایک پینٹ ہے تو قند سوا پونڈ ہو اوسکا قوام کرین (دیکھو ترکیب نمبر ۴ باب ہذا) جب قوام مین تار بندھنے لگے تو نارنگی کا عرق شامل کرکر جوش دین۔ یہانتک کہ خوب گاڑہا ہوجائے۔ پھر کسی شیشہ کے برتن مین یا چوڑے منہ کی بوتل مین کرلین۔

نمبر (۸) سیب کی جیلی

تازہ اور شاداب سیب لیکر چھیلین اور اونکے چار چار ٹکڑے کرکر سرد پانی مین ڈالتے جائین تاکہ اونکی رنگت خراب نہو جب سب چھل جائین تو اونکو اوسی پانی مین جوش ہونے کو چولہے پر رکھدین اور اتنی دیر جوش کرین کہ سیب گلجائین۔ پھر اونکو چولہے پر سے اتار کر کسی دوسرے برتن مین نکالکر رکھ لین۔ اور ہاتھہ سے ملکر کسی موٹے یعنی جھرجھری کپڑے مین چھانین۔ تاکہ کچہ اونکا عرق اور کچہ جرم کپڑے مین سے نکلے۔ اب اگر سیب کا عرق ایک پینٹ ہے تو ایک پونڈ قند سفید لیکر دونون چیزون کو کسی قلعی دار برتن مین چولہے پر رکھین اور چمچہ سے چلاتے رہین۔ اگر شکر کا میل اوپر آئے تو اوسکو اوتارتے رہین اسی طرح پکاکر خوب گاڑہا کرلین۔

نمبر (۹) گاجر کے جیلے

گاجر کے جیلے بھی بعینہٖ مثل سیب کے جیلے کے طیار کیجاتی ہے۔

نمبر (۱۰) سادہ کیک

Cakes.

کسی مٹی کے برتن مین ایک پونڈ مکھن مین ایک ہی پونڈ شکر ملاکر خوب متھین یہانتک کہ مثل ملائی کے ہوجائے۔ پھر نو عدد انڈے مع سفیدی ڈالکر کسی چمچہ وغیرہ سے خوب چلائین۔ بعدازان سوا پونڈ میدہ اور تھوڑا سا لیمو کا خشک پسا ہوا چھلکا ملاکر ٹین کے سانچون مین جنکے اندر کارتوسی کاغذ چکنا کرکر لگا دیا ہو بھر کر نرم آنچ پر پکائین۔

نمبر (۱۱) اسپنج کیک

Sponge Cakes

نو انڈے لیکر زردی اور سفیدی علیحدہ کرین۔ زردی کو شکر سفید باریک (۴۔ اونس) مین ملاکر خوب متھ لین اور سفیدی کو علیحدہ برتن مین پھینٹ لین۔ پھر زردی مین میدہ (۶۔ اونس) اسطرح شامل کرین کہ تھوڑا میدہ ڈالین اور چمچہ سے خوب چلائین پھر تھوڑے سفیدی ڈالکر چلائین پھر میدہ ڈالین اور پھر سفیدی۔ اسیطرح میدہ اور سفیدی یکے بعد دیگرے ڈالکر ملا دین۔ اور ٹین کے تین عدد مربع سانچون مین کارتوسی کاغذ چکنا کیا ہوا بچھا دین۔ اور ترنج کے پوست کے پتلے پتلے ٹکڑے کرکر دو دو یا تین تین ٹکڑے ہر کیک پر رکھدین اور ملایم آنچ پر نصف گھنٹہ تک پکائین۔

نمبر (۱۲) چھوٹا اسپنج کیک

آٹھ انڈون کی زردی اور سفیدی شکر سفید (۸۔ اونس) مین ملاکر چولھے پر رکھین اور چمچہ سے چلائین۔ جب انڈے نیم برشت ہوجائین۔ تو چولھے پر سے اتارلین مگر ٹھنڈی ہونے تک برابر چمچہ سے چلاتے رہین۔ پھر چند قطرہ لیمو کے عرق کے ڈالکر ۹۔ اونس میدہ تھوڑا تھوڑا کرکر شامل کرین۔ اور ٹین کے سانچون مین جنپر اندر کی جانب شکر اور مکھن ملا کے لگا دیا ہو رکھکر نرم آنچ پر پکائین۔

نمبر (۱۳) چاول کی کیک

مکھن تازہ (چھہ اونس) ہاتھہ سے متھین اور شکر سفید باریک اسیقدر ملاکر پھر متھین پھر چھہ عدد انڈے اسطرح شامل کرین کہ ایک انڈا (یعنی زردی معہ سفیدی) ڈالا اور خوب متھ لیا۔ پھر دوسرا انڈا اسی طرح ملالیا۔ جب انڈے بھی ملالئے جائین۔ تو چند قطرہ عرق لیموکے ڈالکر میدہ (چار اونس) چانول کا آٹا (چھہ اونس) تھوڑا تھوڑا کرکے ملادین اور مثل ترکیب مذکورہ بالا ٹین کے سانچون مین پکالین۔

نمبر (۱۴) ایضًا۔ آسان ترکیب

زردی و سفیدی بیضہ مرغ (چھہ عدد) شکر سفید باریک (نصف پونڈ) چانول کا آٹا (نصف پونڈ) سب چیزون کو خوب ملالین اور چند قطرہ عرق لیموکے ڈالکر سانچون مین بھر کر پکائین۔

نمبر (۱۵) سلطانہ کیک

Sultana Cakes.

ایک پونڈ مکھن ہاتھہ سے خوب متھکر ایک پونڈ شکر سفید ملاکر پھر بیس منٹ تک خوب متھین اور بارہ عدد انڈے اس طرح شامل کرین کہ دو دو انڈے ایک ایک دفعہ مین ڈالکر ملاتی جاوین۔ پھر میدہ (ڈیڑہ پونڈ) کشمش سبز (دو پونڈ) تھوڑے تھوڑے کرکے ملادین اور حسب معمول کیک پکالین۔

نمبر (۱۶) فرنچ کیک

French Cakes.

چھہ عدد انڈے لیکر زردی کو شکر باریک (نصف پونڈ) اور مکھن (دو اونس) کے ساتھ متھ لین۔ پھر دو اونس میٹھے اور نصف اونس کڑوی بادام چھیلکر دو اونس شکر کے ساتھ کوٹ لین۔ اور انڈون کی سفیدی کو کسی برتن مین علیحدہ پھینٹ لین۔ اس کے بعد آرد گندم (نصف پونڈ)۔ آرد برنج (چار اونس) لیکر سب چیزون کو ملالین۔ اور چند قطرہ لیموکے عرق کے اور تھوڑا سا لیمو کا پوست باریک کتا ہوا شامل کرکر سانچون مین

حسب معمول بھر کر ایک گھنٹہ تک ملائم آنچ پر پکائیں۔

نمبر (۱۷) نارنگی کے کیک

آرد گندم (چھہ اونس) مکھن (تین اونس)، شکر باریک (چار اونس)، نارنگی (ایک عدد) کا پوست باریک کتا ہوا۔ کاربونیٹ آف سوڈا (قریب ڈیرہ ماشہ)، پہلے آٹے۔ مکھن اور شکر کو خوب ملالیں۔ پھر نارنگی کا پوست اور کاربونیٹ آف سوڈا شامل کریں۔ پھر ایک انڈے کی سفیدی کو پھینٹ کر نارنگی کے عرق کے ساتھ سب چیزوں میں ملالیں۔ اور مکھن نکلا ہوا دودہ صرف اسقدر ڈالیں کہ سب چیزیں گاڑہی رہیں سب کو ایکدفعہ پھر خوب آمیز کر کر سانچوں میں بھر کر پکالیں۔ مگر سانچوں کو پورا نہ بھریں۔ بلکہ نصف نصف خالی رکھیں۔

Carbonate of soda.

نمبر (۱۸) ناریل کے کیک

چار اونس تازہ مکھن کو اہی قدر شکر میں ملا کر خوب متھیں۔ اور دو انڈے ایک ایک کر کر شامل کریں اور خوب متھیں۔ پھر چھہ اونس میدہ تھوڑا تھوڑا کر کے ملادیں اور قدرے دودھ ڈالیں۔ پھر بیکنگ پوڈر (نصف ڈرام)، تین اونس کترے ہوئے ناریل میں ملا کر سب اجزا میں ڈالکر خوب چلائیں۔ تاکہ سب ایکذات ہو جائیں۔ پھر ٹین کے چھوٹے چھوٹے سانچوں میں جنکے اندر مکھن لگا دیا گیا ہو بھر کر اور اوپر بھی ناریل چھڑک کر پندرہ منٹ تک پکلیں یا ایک بڑے سانچہ میں سب کو ایک ہی دفعہ بھر کر پون گھنٹہ تک پکائیں۔

Baking powder

نمبر (۱۹) بادام کی کیک

چار اونس مکھن میں چار اونس شکر سفید خوب آمیز کریں۔ اور چار اونس میدہ تھوڑا تھوڑا کر کر شامل کریں پھر میں انڈے اسطرح سے ڈالیں کہ ایک ایک انڈا ڈالکر خوب چلائیں اور تین اونس میٹھے باداموں کو چھیل اور پیسکر (½ ڈرام)، بیکنگ پوڈر اوس میں ملائیں۔ پھر باداموں کو مکھن اور شکر وغیرہ میں ملا کر خوب متھیں۔ اور چند قطرہ لیموں کے عرق کے داخل کریں۔ اور حسب معمول ٹین کے سانچوں میں پکائیں۔

نمبر (۲۰) ماک اسپین سکے کیاک

Spanish Cakes

نصف پنٹ خالص دودھ مین دو اونس شکر۔ دو اونس گھی۔ اور ایک چٹکی نمک ڈالکر کسی برتن مین جوش ہونے کو رکھین۔ جب جوش آجائے تو آگ پر سے اوتار کر پانچ اونس میدہ شامل کرکر پھر آگ پر رکھین اور تین منٹ تک لکڑی کے چمچہ سے خوب چلاتے رہین پھر چولہے پر سے اوتار کر مگر آگ کے قریب ہی رکھکر تین انڈے ایک ایک کرکے ڈالین اور خوب چلائین۔ اگر سختی زیادہ ہو تو ایک انڈے کی زردی اور ڈالدین۔ اور دو اونس میٹھے بادامون کو چھلکے پہلے سے چھیلکر باریک کتر لیا گیا ہو۔ ایک اونس شکر سفید باریک اور ایک انڈے کی سفیدی مین ملادین۔ اب ایک طباق پر مکھن لگا ہوا کاغذ بچھا کر میدہ وغیرہ سے جتنے جتنے بڑے کیک بنانے ہون اوسی کے موافق مقدار مین چمچہ سے لیکر اوس کاغذ پر رکھتے جاوین۔ اور ہر ایک کیک پر بادام جو شکر اور سفیدی مین ملے ہوئے ہین لگاتے جاوین اور تھوڑے تھوڑی شکر اور ہر ایک پر چھڑک دین۔ پھر طباق کو ملائم آنچ پر رکھکر کیاک پکائین

نمبر (۲۱) کیاک کے واسطے آئسنگ

Icing

جو کیکون پر خوبصورتی اور چمک کے لیئے لگاتے ہین۔ تین انڈون کی سفیدی مین بارہ اونس شکر بہت باریک پسی ہوئی اور تہوڑا سرکہ ڈالکر خوب پھینٹین۔ تاکہ جھاگ اوٹھ آئین۔ اب اس آئسنگ کو کیک پر ڈالکر چھرے کے پھل سے سب طرف ہموار پھیلادین۔ اور آگ کے پاس رکھدین تاکہ آئسنگ خشک ہو کر شکر سخت ہو جائے۔

نمبر (۲۲) لیموں کے آئسنگ

کسی برتن مین دو بڑے لیمون کا عرق نچوڑ کر نصف پونڈ شکر سفید باریک ملاکر تھوڑی دیر تک خوب چلاتے رہین۔ اور اگر گلابی رنگ دینا منظور ہو تو تھوڑا سا کوچینل ملادین۔ اور کیک پر لگاکر حسب طریقہ مذکورہ بالا خشک کرلین۔

نمبر (۲۳) بادام کی آئسنگ

کسی تانبے یا پیتل کے صاف برتن مین چار پونڈ صاف شکر ڈالکر ایک پنٹ پانی ڈالدین اور جوش ہونے کو چولھے پر رکھین۔ دس بارہ منٹ جوش دیکر چولھے پر سے اوتارلین اور دو پونڈ میٹھے بادام چھیلکر اور پیسکر اوسمین ملاوین۔ اور چمچہ وغیرہ سے چلائین۔ پھر کیک پر حسب معمول پھیلاکر خشک کرلین۔

نمبر (۲۴) ایضاً۔ دوسری ترکیب

ایک پونڈ پسے ہوئے بادامون مین دو پونڈ باریک شکر ملائین اور کسی کھلے ہوے برتن مین رکھکر بیچ مین سے تھوڑی سی جگھہ خالی کرین اور اوسمین چھہ انڈون کی زردی ڈالدین اور چند قطرہ عرق لیمو کے داخل کرکر سب کو ہاتھہ سے خوب متھ لین۔ اور کیک پر لگاکر آگ سے خشک کرین۔

نمبر (۲۵) کیک کو سانچہ سی چھپٹانا

کیک اگر پکتے مین سانچہ کو چمٹ گیا ہو اور نہ چھٹتا ہو تو ایک کپڑے کو سرد پانی مین تر کرکر سانچہ کے نیچے اور اردگرد لپیٹ دین۔ دس منٹ کے بعد کیک کو آہستگی سے چاقو وغیرہ کے نوک سے چھٹا لین۔

نمبر (۲۶) ویفر بسکٹ

Wafer biscuits

مکھن تازہ (تین اونس)۔ شکر سفید باریک (تین اونس) میدہ (نصف پونڈ) تھوڑا سا سرد پانی ڈالکر ہاتھہ سے خوب گوندھین جسطرح کہ آٹے کو سخت کرکر گوندھتے ہین پھر چکلہ پر بیلن سے پھیلاکر ہموار اور باریک کرلین۔ اور جس شکل کے اور جتنے بڑے بسکٹ بنانا ہون کاٹ لین۔ اور کلنیٹے سے گود کر کسی طباق وغیرہ مین جسپر مکھن چوب لگادیا گیا ہو رکھکر نرم آنچ پر پکالین۔

نمبر (۲۷) بادام کے بسکٹ

چار اونس بادام لیکر اور اونکا سرخ پوست دور کرکر باریک باریک کترلین۔ اور چار

اونس مکھن پگھلا کر اُسمین نصف پونڈ میدہ اور نصف پونڈ باریک شکر ایک انڈے کی زردی و سفیدی کے ساتھ ہاتھ سے خوب گوندہین اور پھر بادام ملا کر بیلن سے چکلے پر پتلے پتلے ورق بنا کر بسکٹ کاٹ لین اور کسی ٹین یا تانبے وغیرہ کے طباق کو چکنا کر کر اُسپر بسکٹ علحدہ علحدہ رکھدین۔ پکنے مین بسکٹ پھیلکر ایک دوسرے سے چمٹ جاتے ہین اس لئے چاہیے کہ اُنکے درمیان مین کم از کم نصف انچہ کا فاصلہ رہے اور کانٹہ سے گود کر ملائم آنچ پر دس پندرہ منٹ تک پکائین۔ اگر ضرورت ہو تو دونون طرف سے پکائین۔ مگر بسکٹو نکو لوٹتے مین احتیاط رکھین کہ ٹوٹنے نہ پائین۔ یہ بسکٹ بہت لذیذ اور ہندوستانیو نکے مذاق کے موافق ہوتے ہین۔

نمبر ۲۸ چاول کے بسکٹ

کسی کرچھے یا کڑاہی کو بہت ملائم آنچ پر رکھکر اُسمین پانچ انڈے اور چار اونس باریک شکر ڈالین۔ اور چمچہ سے خوب چلائین تاکہ دونون ایک ذات ہو جائین۔ پھر چولھے سے اُتار کر سرد ہونے دین مگر چلاتے رہین۔ سرد ہونے کے بعد دو اونس میدہ اور اسیقدر چاول کا آٹا خوب ملالین اور بسکٹ بنا کر کسی چکنے طباق پر رکھکر تیز آنچ پر پانچ منٹ تک پکائین۔

نمبر ۲۹ وکٹوریہ بسکٹ

Victoria Biscuits.

تین پونڈ میدہ مین ایک پونڈ مکھن ڈالکر خوب گوندہین۔ پھر چھہ انڈے توڑکر ڈالین اور ایک پونڈ قند سفید پسا ہوا اور چند قطرہ تلخ بادام کے تیل کے ملا کر سبکو پھر گوندہین یہانتک کہ میدہ وغیرہ سخت اور بسکٹ بنانے کے قابل ہو جائے۔ اب چکلہ پر بیلن سے پھیلا کر قریب پاؤ انچہ کے موٹا رکھین اور چھوٹے چھوٹے گول بسکٹ کاٹ لین۔ اور کسی کاغذ پر قند سفید توڑ کر پھیلا دین۔ اور ہر بسکٹ پر ایک طرف انڈے کی سفیدی لگا کر اسیطرفسے قند پر رکھدین تاکہ قند اُسکو چمٹ جائے اور پھر لوٹ کر دوسری طرفسے ایک چکنی طباق

مین رکھدین۔ مگر بسکٹون مین فاصلہ رہے تاکہ پکنے مین ملنے نہ پائین۔ اور نرم آنچ پر تہاپ
پکائین کہ بسکٹونکا ہلکا بہورا رنگ ہوجائے۔

نمبر ۳۰ دارچینی کے بسکٹ

ایک پونڈ میدہ مین چار اونس مکھن خوب آمیز کرلین۔ پہر نصف پونڈ قند سفید پسا ہوا
ایک اونس دارچینی باریک پسی ہوئی ملاکر تہوڑا سا پانی ڈالکر گوندہین اگر ضرورت ہو تو ایک
انڈے کی زردی و سفیدی بہی شامل کرلین۔ پہر حسب طریقہ مذکورۂ بالا بیلن سے پتلے پتلے
ورق بناکر بسکٹ کاٹ لین اور چکنے طباق پر رکھکر پکائین۔ اگر بسکٹون کو زیادہ خوشنما
بنانا ہو تو پکانے سے پیشتر انڈے کی سفیدی لگاکر قند چہڑک دین۔

نمبر ۳۱ سونٹھہ کے بسکٹ

پونے دو پونڈ میدہ مین دس اونس مکھن ملالین۔ پہر چار انڈے ایک پونڈ پسی ہوئی شکر
ڈیڑھ اونس باریک پسی ہوئی سونٹھہ اور پانی (حسب ضرورت) ڈالکر خوب گوندہین۔ پہر
بیلن سے پتلے پتلے ورق بناکر گول بسکٹ کاٹ لین اور بسکٹونپر انڈے کی سفیدی لگاکر
نارنگی کے چھلکہ کا ایک ٹکڑا ہر ایک پر رکھدین اور حسب معمول چکنے طباق پر رکھکر دس منٹ پندرہ
منٹ تک تیز آنچ پر پکائین۔

نمبر ۳۲ ارا روٹ کے بسکٹ

ایک پونڈ ارا روٹ لیکر چار اونس مکھن۔ اور آٹھہ اونس شکر ملاکر سرکہ کے ساتھ گوندہین
چھوٹے چھوٹے بسکٹ بناکر حسب معمول پکالین۔

نمبر ۳۳ بسکٹونکو رنگ دینا

اگر بسکٹون پر پکاتے وقت دودہ لگادینگے تو پکنے کے بعد انکا رنگ نہایت خوشنما بہورا ہوجائیگا

نمبر ۳۴ سادہ نان خطائی

ایک پونڈ مکھن نصف تازہ اور نصف باسی لیکر ہاتہ سے خوب متہین۔ پہر میدہ (ڈیڑہ پونڈ)

چاول کا آٹا (۴ اونس) شکر سفید باریک (نصف پونڈ) ملاکر خوب گوندہین۔ اور نان خطائیان بنالین۔ اور اُوپر سے کانٹے وغیرہ سے گودکر اجوائن اور نارنگی کے پوست کے ٹکڑے رکہدین۔ پہر ایک ٹین یا تانبے وغیرہ کے طباق پر کارطوسی کاغذ (مکہن سے چکنا کیا ہوا) رکہکر نیم آنچ پر پکائین۔

نمبر ۳۵ بادام کی نان خطائی

مکہن تازہ (چار اونس) مکہن باسی (چار اونس) دونون کو ہاتہ سے متہکر میدہ (۱۲-اونس) چانول کا آٹا (۲-اونس) بادام چہلے اور کترے ہوئے (۲-اونس) نارنگی کا پوست باریک پسا ہوا (۲-اونس) شکر باریک (۴-اونس) ملاکر گوندلین اور ایک ایک انچہ کی موٹی نان خطائیان بنالین اور کنارون پر کاغذ لپیٹ کر آلپین سے اٹکا دین تاکہ پکنے مین نان خطائیان پہیلنے نہ پائین۔ پہر نان خطائیون پر اجوائن اور نارنگی کا پوست رکہکر کسی طباق وغیرہ مین حسب ترکیب مذکورہ سابق نصف گہنٹہ تک پکائین۔

نمبر ۳۶ ناریل کی نان خطائی

ناریل پسا ہوا (ایک عدد) شکر باریک (آدہ پاؤ) انڈے کی سفیدی (دو عدد) خوب پہیٹے ہوئے۔ ناریل کو کسی برتن مین رکہکر شکر اور سفیدی ملا دین۔ اور خوب گوندہین۔ پہر نان خطائیان بنالین اور چکنے طباق پر رکہکر ملائم آنچ پر آدہ گہنٹہ تک پکائین۔

نمبر ۳۷ ایضاً دوسری ترکیب

ایک برتن مین نصف پونڈ باریک گیہون کا آٹا چار اونس شکر اور تین اونس مکہن ملاکر ہاتہ سے گوندہین۔ پہر تین اونس ناریل پسا ہوا یا بہت باریک کترا ہوا اور ایک ڈرام بیکنگ پوڈر ملاکر گوندہین۔ اور ایک انڈے کو کسی دوسرے برتن مین توڑکر پہینٹ لین اور میدہ اور شکر وغیرہ مین تہوڑا تہوڑا کرکے ڈالین۔ اور تہوڑا سا دودہ بہی شامل کرین پہر نان خطائیان بناکر اور پہر نان خطائی پر تہوڑا سا ناریل کترا ہوا لگاکر حسب معمول تیز آنچ پر

Baking Powder

Ice Cream.

دس پندرہ منٹ تک پکائین۔

نمبر ۳۸ آئس کریم (یعنی ملائی کا برف) قسم اعلےٰ

اعلے درجہ کا آئس کریم بنانیکا طریقہ یہ ہے کہ ایک کوارٹ ملائی آگ پر جوشس ہونے کو رکھین۔ اور تین انڈون کی زردی مین نصف پونڈ شکر سفید ملاکر خوب متھین جب ملائی خوب گرم ہو جائے تو انڈے اور شکر اُسمین ملادین اور ٹھنڈا ہونے دین جب ٹھنڈی ہو جائے تو دو تین کاغذی لیموونکا عرق نچوڑ دین۔ اب اِسکو برف جمانے کی کل مین رکھکر جمالین۔

نمبر ۳۹ ایضًا قسم دوم

نصف پونڈ شکر باریک مین تین لیموونکا عرق ملادین اور جب دونون چیزین بخوبی ملجائین تو ایک کوارٹ ملائی ملائین۔ اور جمالین۔ اسطرح بنایا ہوا برف ذائقہ مین پہلے سے کسیقدر کم درجہ کا ہوتا ہے۔ مگر یہ طریقہ بہ نسبت پہلے کے سہل ہے۔

نمبر ۴۰ پیپرمنٹ کی مٹھائی

دو انڈون کی زردی و سفیدی مین ڈیڑھ چھٹانک شکر اور پچیس قطرہ روغن پیپرمنٹ کی جو ولات سے بنا ہوا آتا ہے ملاکر پکائین۔ جب خوب گاڑھا ہو جائے تو اُتار کر برفیان وغیرہ بناکر خشک کرلین اور بوتلون مین بھر کر رکھ لین۔

نمبر ۴۱ پیٹھہ کی مٹھائی

ایک پیٹھہ خوب پکا ہوا اور پورانا لیکر چھیل لین۔ اور اُسکے بیج علیحدہ کر کر گودے کی قاشین کاٹ لین اور کانٹہ سے اچھی طرح گود دین۔ اور شکر کا قوام کر کر اُس قوام مین یہ قاشین پکالین۔ جب قوام خوب گڑھیا جاوے تو قاشون کو نکالکر ٹھنڈا کرلین خوشبو کیلیے گلاب قوام مین شامل کردین۔

نمبر ۴۲ ناریل کی مٹھائی

ایک صاف ٹین کا ٹکڑا لیکر کسی کیل وغیرہ سے اُسمین بہت باریک باریک سوراخ کرین اور ناریل کو چھیل کر ٹین پر اُس طرف سے رگڑین - جدہر سوراخون کے کنارے اُبھرائے ہون تاکہ ناریل خوب باریک ہو جائے - اب ایک سیر شکر سفید کو ڈیڑھ سیر دودہ اور آدہ پاؤ گھی یا مکھن کے ساتہ چولھے پر پکنے کو رکھین - جب دودہ پکتے پکتے خوب گاڑہا ہو جائے تو اُسکو اُتار لین اور پاؤ بھر یا اس سے زائد باریک کیا ہوا ناریل اُسمین ملا کر کسی کُھلے ہوئے برتن مین پھیلا دین اور پستہ باریک باریک کتر کر اُسپر چھڑک دین - جب ٹھنڈا ہو جائے تو چھری سے اُسکے ٹکڑے کاٹ لین - اگر گریٹر (جو کدوکش کے مشابہ ہوتا ہی) بازار سے ملجائے تو ٹین مین سوراخ کرنے کی زحمت گوارا کرنے کی ضرورت نہین ہے -

Grater.

نمبر ۴۳ بادام کی برفی

چار اونس میدہ مین ½ پنٹ دودہ ۲ - اونس مکھن - ایک لیمو کا عرق - اور شکر سفید حسب ضرورت ملا کر خوب چلائین - جب سب چیزین اچھی طرح ملجائین تو آگ پر رکھکر بھونین - اور جسوقت چکنائی چھوٹنے لگے آگ پر سے اُتار کر چار اونس میٹھے بادام چھیل اور پیسکر مع چار انڈونکے زردی کے شامل کرین - اور ٹھنڈا ہونے دین اور اسی عرصہ مین تین انڈون کی سفیدی چمچہ وغیرہ سے پھینٹ لین تاکہ وہ خوب پھول جائے - اور جب بادام آٹا وغیرہ ٹھنڈا ہو جائے تو اُسمین سفیدی کو آمیز کر کر ایک طباق پر جسکے اُوپر مکھن لگا دیا گیا ہو پھیلا دین - اور پسا ہوا قند اُسپر چھڑک دین - اب طباق کو چولھے پر رکھکر پکائین - اور ٹھنڈا کر کر برفیان کاٹ لین -

نمبر ۴۴ مربہ کے واسطے قوام طیار کرنیکا طریقہ

جسقدر شکر کا قوام کرنا منظور ہو لیکر کسی قلعی دار دیگچی مین رکھین - اور اُسمین سرد پانی اِس مقدار سے ڈالین کہ فی پونڈ شکر نصف پنٹ پانی ہو - اب اگر قوام کو بہت صاف و شفاف کرنا ہے تو فی چار پونڈ شکر ایک انڈے کی سفیدی کسی برتن مین تھوڑی دیر پھینٹ

شربت مین شامل کرین اور چولھے پر رکھکر آنچ تیز کرین - اور جسوقت تک شکر نہ گھلے چمچہ سے
چلاتے رہین - شکر جوش آنے سے پہلے ہی گھل جائے گی - تھوڑی دیر کے بعد شکر پر
میل آجائیگا اُسکو سوراخ دار کفگیر سے بہت آہستگی سے اُتار لین - اور شکر کو جوش ہونے
دین - پھر جو میل آئے اُسکو بھی اسیطرح اُتار لین - جب قوام مین پکتے پکتے تار بندھنے لگے تو
تو اُسکو اُتار لین - اب یہ قوام اسقابل ہوگیا کہ اُسمین کوئی پھل بطور مربہ کے ڈالا جائے
تار بندھنے کی شناخت کی ترکیب یہ ہے کہ ایک چمچہ کو قوام مین غوطہ دیکر نکالین اور پھر سرد
پانی مین غوطہ دین - اگر قوام چمچہ کو چپٹا رہے اور چھونے سے اُسمین چپک اور کسیقدر سختی معلوم ہو
تو سمجھ لین کہ قوام طیار ہوگیا -

نمبر ۴۵ قوام کو صاف کرنیکا طریقہ

اگر چاہین کہ مربہ کا قوام بہت صاف و شفاف ہو تو چاہیے کہ شکر کو بمقدار مذکور پانی مین
گھولکر تھوڑی سی پھٹکری پیسکر اُسمین ڈالدین - اور رات بھر اُسکو رہنے دین - صبح کو اُسکو جوش
کرین - اور جوش کرتے مین اُسمین دودہ کا چھینٹا دین - اور جو میل اُوپر آوے اُسکو کفگیر سے
باہستگی اُتار لین - میل کئی مرتبہ آئیگا - پھر جب قوام مین اُبھان آئے تو ایک تھوڑا سا
لیمو کا ست پیسکر ڈالدین - اور چولھے پر سے اُتار کر نیچے رکھدین - جب اُبھان موقوف ہوجائے
تو پھر چولھے پر رکھدین - اور جسوقت دوبارہ اُبھان آئے تو تھوڑا سا سوڈا اڈالین اور قوام کو
چھان لین - اگر صرف لیمو کے ست سے قوام بخوبی صاف و شفاف ہوجائے تو سوڈا ڈالنے کی ضرورت
نہین - قوام کے متعلق یہ امر بھی یاد رکھنے قابل ہے کہ قوام کچی شکر کا جسکو بیدی کہتے ہین
بہ نسبت پختہ اور سفید شکر کے زیادہ صاف ہوتا ہے -

نمبر ۴۶ گاجر وغیرہ کا مربا بنانا

پہلے ایک قلعی دار دیگچی مین بہت سا پانی پکنے کو چولھے پر رکھدین اور گاجرون کو پوست
استخوان سے صاف کرین - جب وہ پانی پکتے پکتے نصف یا اس سے بھی کم رہجائے

تو گاجرونکو وزن کرکر اُس پانی مین ڈالدین - اور کسی چیز سے ڈہانپ کر جوش ہونے دین - جب گاجرین ملائم ہو جائین تو اُنکو چوٹھے پر سے اُتار لین - اسقدر جوش نکرین کہ گاجرین بہت زیادہ گل کر جائین یا گل کر ٹوٹ جائین - اب گاجرونکو پانی سے نکالکر کسی صاف اور پاک کپڑے پر سایہ مین پہیلادین اور کانٹہ سے خوب گودین - گودکر ایک کپڑا اُن پر پہیلادین تاکہ اُنپر مکہیان نہ بیٹہنے پائین - بعد ازان شکر گاجرونکے وزن سے ڈیوڑہی (یعنی اگر گاجرین پانی مین ڈالتے وقت ایک سیر تہین تو شکر ڈیڑہ سیر) اُسی پانی مین جسمین کہ گاجرین جوش ہوے - یا اگر قوام کو صاف رکہنا منظور ہے تو اور پانی مین گہولکر آگ پر رکہین (صورت اول اُسوقت مین بہتر ہے جبکہ مربہ سے فائدہ طبی بہ نسبت خوشنمائی کے زیادہ مطلوب ہو) اور حسب طریقہ مندرجہ بالا اُسکا قوام کرکر جب اُسمین تار بندہنے لگے چوٹھے پر سے اُتار لین اور پانچ چہہ منٹ کی بعد گودی ہوئی گاجرین اُسمین ڈالدین - اور اُس دیگچی کو کسی ایسی چیز سے مثل بانس کے جہانپ وغیرہ کے ڈہک کر رکہدین کہ جسمین بخارات نکلتے رہین - اِسمین یہ فائدہ ہے کہ بہاپ پسیو بنکر مربہ مین نہ ٹپکے گی - دوسرے روز گاجرونکو نکالکر کسی دوسرے برتن مین کرلین اور قوام کو پہر جوش دین - اِس سے غرض یہ ہے کہ جو کچا پانی گاجرون مین سے نکلکر قوام مین مل گیا ہو وہ خشک ہو جائے - اِس دفعہ قوام کو صرف اِسقدر پکائین کہ یہ رطوبت جلکر قوام پہر اُسیقدر گاڑہا ہو جائے جتنا کہ گاجرون کے ڈالنے سے پہلے تہا - قوام کو پکا کر چوٹھے پر سے اُتارنے کے پانچ چہہ منٹ بعد گاجرین پہر اُسمین ڈالکر بطریق مذکور ڈہک کر رکہدین تیسرے روز پہر اسیطرح کرین - اور جبتک کہ گاجرون مین سے رطوبت نکلنا موقوف نہو اور قوام اپنی حالت پر نہ ٹہیرے اسیطرح ہر روز پکالیا کرین - طیار ہونے کے بعد چوڑے مُنہ کی بوتلون مین بہرکر رکہہ لین -

شکر کی مقدار جو اِس ترکیب مین لکہی گئی ہے اوسط درجہ کی ہے - اگر زیادہ میٹہا کرنا منظور ہو یا قوام کی مقدار بڑہانا چاہین تو شکر زائد ڈالین - اِسی ترکیب سے اکثر مربے بنکے

مربے مثل سیب - اننناس - آم - پپیہہ وغیرہ کے بنائے جاتے ہین -

نمبر ۴۷ ادرک کا مربا بنانا

سیر بہر تازہ ادرک کو چہیلکر سوئی یا کانٹہ سے اچہی طرح گود لین اور چونے کے پانی مین بہگودین چار روز کے بعد چونہ کے پانی سے نکالکر صاف پانی سے دہولین - پہر تین تولہ جامن کے پتے کچل کر دو سیر پانی مین ادرک کے ساتہ ڈالکر چولہے پر رکہین اور آنچ کرین جب ادرک گلنے کے قریب ہو تو اتار کر کئی مرتبہ سو پانی سے دہولین - اور پونے دو سیر شکر کا قوام کرین - جب قوام مین ایک تار بندہ جاوے تو ادرک کو اسمین ڈالکر بہر جوش کرین - اور چمچہ سے چلاتے رہین جب دوسرا تار بندہی یعنی قوام بخوبی گاڑہا ہو جائے تو چولہے پر سے اتار کر اسمین تولہ بہر گلاب شامل کر دین اور بوتلون مین بہر کر رکہ لین -

نمبر ۴۸ سیب کا مربا بطریق انگریزی

چہہ پونڈ عمدہ سیب لیکر چہیلین اور انکے بیج کسی نوکدار چیز سے نکالڈالین - اور کسی پتہر کے مرتبان مین رکہکر نصف پونڈ عمدہ سونٹہہ اور چار پونڈ پسا ہوا قند انپر ڈالدین - اور مرتبان کو بند کر کر دو روز رہنے دین - تیسرے روز دو اونس سفید سونٹہہ کو ایک پنٹ پانی مین جوش دین اور چہانکر یہ پانی سیبونپر ڈالین اور کسی قلعی دار برتن مین چولہے پر رکہکر نرم آنچ سے جوش کرین اور جو میل آتا جاوے اسکو اتارتے جاوین - اسیطرح پون گہنٹہ تک جوش کرتے رہین پہر مربہ کو بوتلون مین بہر لین اور سرد ہونے پر بوتلونکے منہ بند کر دین جب مربہ کو نکالنا ہو سونٹہہ علیحدہ کر دین -

نمبر ۴۹ ایضاً دوسری ترکیب

سیبونکو چہیلکر انکے آٹہہ آٹہہ قاشین کاٹ لین اور انکے بیج اور ہڈی دور کر کر پہر ایک ایک قاش کے دو دو ٹکڑے کر لین - اور سرد پانی پانی مین ڈالتی جاوین تاکہ رنگت خراب نہو -

اب سیبونکے ہموزن قند لیکر اس حساب سے پانی ڈالین کہ چہہ پونڈ قند پر ایک پنٹ - اور قوام

پکائیں جب تار بندھنے لگے تو سیب نکلے ٹکڑوں کو پانی میں سے نکالکر اور خشک کر کر قوام میں ڈالدیں۔ اور یہاں تک پکائیں کہ سیب ملائم ہو جائیں۔ اِسقدر نہ پکائیں کہ سیب گل کر ٹوٹ جائیں۔ پھر مرتبانوں میں بھر کر رکھہ لیں۔

نمبر ۵۰ گنے اور ادرک کو مربہ کے واسطے گلانا

اگر گنے یا ادرک کو مربہ کے واسطے گلانا منظور ہو تو لکڑی کی راکھہ یا سجی پانی میں گھولکر اُس پانی میں جوشش دیں گل جائیگا۔

نمبر ۵۱ ایضاً دوسری ترکیب

ادرک اور گنا چرچٹہ کی راکھہ کے ساتھ جوشش کرنے سے خوب گلتا ہے۔

نمبر ۵۲ ایضاً تیسری ترکیب

اگر گنے یا ادرک کو زیادہ گلانا منظور ہو تو سجی یا لکڑی کی راکھہ کے ساتھ جوشش دیکر پھر چونہ کے پانی میں جوشش دے لیا جائے

نمبر ۵۳ پیاز کا اچار بقاعدہ انگریزی

چھوٹی چھوٹی پیاز کی گٹھیاں لیکر اُنکو چھیل ڈالیں۔ اور پانی میں جسمیں نمک ملا ہو ڈالتی جاویں چار روز تک اُنکو بھیگا رکھیں اور دو ایک مرتبہ پانی بدل دیں پھر اُن کو نکالکر کسی مرتبان میں رکھیں اور کھولتا ہوا پانی جسمیں نمک ملا ہو اُنپر ڈالکر مرتبان کو ڈھکدیں جب پانی سرد ہو جائے تو پیاز کو نکالکر چوڑے مُنہ کی بوتلوں میں رکھدیں۔ اور تیز سرکہ جوشش دیکر اور اُسمیں سونٹھ اور رائی ملاکر گرم گرم پیاز پر بوتلوں میں ڈالیں اور فوراً بوتلوں کے مُنہ بند کر دیں۔ اگر پیاز کو سالم نرکھنا چاہیں تو کاٹ لیں۔

نمبر ۵۴ پیاز کو اچار میں سفید رکھنے کی ترکیب

اگر پیاز کو سرکہ میں ڈالنے سے قبل بجائے لوہے کے چاندی کی چھری سے تراشا جائے تو پیاز سفید رہیگی سیاہ نہیں پڑیگی۔ سرکہ معطر ہونا چاہئے۔

نمبر ۵۵ چقندر کا اچار بقاعدہ انگریزی

جتنے چقندرونکا اچار بنانا ہو اُنکو لیکر دہو لین اور کسی برتن مین رکہکر پانی اور ایک مُٹھی نمک ڈالکر جوش ہونی کو آگ پر رکہین اور پون گہنٹہ تک جوش کرین بعد ازان نکالکر انکا پوست علٰحدہ کردین۔ اور قریب نصف نصف انچہ کے موٹے قتلے کاٹکر مرتبان مین رکہین اور سرکہ مین اچار کا مصالحہ جوش دیکر گرم گرم چقندرون پر ڈالدین اور سرد ہونی پر مرتبان کو بند کردین۔

نمبر ۵۶ گوبہی کا اچار بقاعدہ انگریزی

سُرخ گوبہی کے ڈنٹہر لیکر اُنکو چہیلین اور نیچے اوپر سے تہوڑا سا حصّہ کاٹکر اُنکے ورق باریک مثل کاغذ کے کاٹ لین۔ ورق جتنی باریک ہونگی اُتنا ہی اچار اچہا رہیگا۔ پہر اُن ورقون کو کسی قاب وغیرہ مین رکہکر دو تین مٹہی نمک اُنپر چہڑک دین۔ اور ڈہک کر رکہدین۔ دوسرے روز ورقون کو تہ و بالا کرکر پہر تہوڑا سا نمک چہڑک دین اور دو دن تک رہنی دین۔ پہر اُنکو کسی کپڑے مین رکہکر نچوڑ لین اور بوتلون مین بہر دین پہر سرکہ مین اچار کا مصالحہ جوش کرکر سرکہ کو اُنکے اوپر ڈالدین۔ اور بوتلونکو بند کرکی رکہدین۔

نمبر ۵۷ بی سرکہ کے آم کا میٹہا اچار

آم کو چہیلکر اور اُسکی قاشین کرکے ایسے پانی مین جوش دین جو پہلے سے اسقدر پکایا گیا ہو کہ جلکر نصف رہگیا ہو اور قاشون کو جوش دیتے وقت تہوڑی پہٹکری بہی ڈالدین پہر اول قاشونکو نکالکر دہوپ مین پہریرا کرلین۔ اُسکے بعد شکر کا قوام کرکر قاشونکو اُسمین ڈالدین اور اچار کا مصالحہ یعنی سونف۔ کلونجی۔ ادرک۔ نمک وغیرہ بقدر ضرورت اُسمین ملادین۔ اور مرتبان مین بہر کر چند روز رکہکر استعمال کرین۔ یہ اچار نہایت لذید ہوتا ہے اور اُن لوگونکے واسطے خصوصًا موزون ہے جو اچار کے شائق ہین مگر نزلہ وغیرہ کی وجہ سے سرکہ کا استعمال نہین کرسکتے۔

نمبر ۵۸ آم کی لذیذ چٹنی

آم کو خوب صاف کر کے چھیلین اور کدوکش مین کس لین - پھر اُسمین نمک ملاکر ایک کونڈے مین رکھدین اور کونڈے کو ٹیڑھا رکھین - اسطرح کہ ایک جانب اُسکے اونچی رہے اور دوسری نیچی - رات بھر یا دن مین دو تین پہر تک اُسکو اِسیطرح رکھا رہنے دین - اگر دھوپ مین رکھین تو بہتر ہے جب اُسکا پانی علیحدہ ہو جائے تو اُسکو ہاتھ سے بخوبی نچوڑین - پھر اُسکو باریک کپڑے مین باندھکر اور ہاتھ سے دبا دبا کر اُسکا پانی نچوڑین - یا کپڑے مین باندھکر لٹکا دین تاکہ ٹپک جائے پھر اُسکو صاف کونڈے مین رکھکر اُسپر سرکہ چھڑکین (اگر سرکہ مقطر ہو تو اولیٰ ہے) اور سونف - کلونجی - ادرک - لہسن - جیسے کہ اچار مین ڈالا جاتا ہے - اور نمک مرچ (بقدر ضرورت) دارچینی پودینہ - جاپھل - الایچی سرخ یا سفید اور شکر ملاکر مرتبان مین رکھکر اُسکو دو چار روز دھوپ دین - پھر استعمال کرین - یہ چٹنی جسقدر زیادہ عرصہ تک رکھی جاویگی اُسیقدر زیادہ لذیذ ہوگی

نمبر ۵۹ پختہ آم کی نہایت لذیذ چٹنی (جو کھانا کھانیکے وقت فوراً تیار ہو سکتی ہے)

ایک بڑے اور بے ریشہ پختہ شیرین آم کا رس کسی برتن مین نکالین اور تھوڑا سا سرکہ اُسمین ملائین پھر قدرے پیاز اور پودینہ کاٹ کر اُسمین شامل کرین اور نمک مرچ حسب رغبت ملاکر کھائین - یہ چٹنی نہایت لذیذ ہوتی ہے -

نمبر [illegible] انڈے کی لذیذ ٹکیان

انڈون کی سفیدی کو زردی سے جدا کر کے گہرے [illegible] ہوئے برتن مین رکھکر بانس کی چوڑی کھپاچ سے خوب چلائین تاکہ سفیدی پھول جائے پھر [illegible] سفیدی مین زردی ملاکر ہاتھ سے متھ لین اور نمک - مرچ - کتری ہوئی پیاز اور پودینہ بمقدار [illegible] سب ملاکر اُسکی ٹکیان پکالین - اِس ترکیب سے پکائی ہوئی انڈے کی ٹکیان نہایت نرم اور لذیذ ہوتی ہین -

نمبر ۶۱ مثل خشکہ کی سفید [illegible] چاول

شکر خام یعنی بھیدی کا قوام کرین اور جب ترکیب [illegible] اُسکو خوب صاف کر لین تاکہ اُسمین

رنگت کا نام نہ ہے۔ پہر کسی دیگچہ مین پانی جوش کر کر چار تی پہٹکری شامل کر دین اور نصف سیر عمدہ سفید چاول خوب دہو کر اُس پانی مین پکنے کو رکہین۔ جب چاول پک جائین تو انکے نیچ اُتار کر دو تین مرتبہ سرد پانی سے دہو لین۔ اور کسی بانس کی پاک ٹوکری یا چہلنی وغیرہ پر سفید کپڑا بہیلا کر چاولونکو اُس کپڑے پر بہیلا دین تاکہ انکا پانی ٹپک جائے جب چاول خوب بہریرے ہو جائین تو انکو اُسی قوام مین پکا لیا جائے اِسیطرح پکے ہوئے چاول بالکل سفید رہتے ہین۔

نمبر ۶۲ گوشت کا حلوا

ایک فربہ جوان مرغ کے سینہ کا گوشت (یا جس گوشت کا حلوا بنانا ہو) لیکر کسی قلعی دار دیگچی مین تہوڑا دودہ ڈالکر گوشت کو اُسمین اُبالین۔ گوشت بالکل نہ گلجائے بلکہ نیم سخت رہے اور دودہ جسمین جوش کیا جائے صرف اِسقدر ہو کہ گوشت مین جذب ہو جائے۔ پہر گوشت کو پیسکر باریک کرلین اور ایک دیگچی مین کہی حسب رغبت ڈالکر بہونین اور اُسکے بعد قند سفید اور شہد موافق ضرورت ڈالکر چمچہ سے چلاتے رہین۔ جب دیکھین کہ حلوا پک گیا تو چولہے پر سے اُتار کر بادام کشمش پستہ۔ ناریل وغیرہ میوہ شامل کرین۔ اور تہوڑے سے گلاب مین مشک و زعفران کہرل کر کر خوشبو کی واسطے حلوے مین ملالین۔ ہر روز صبح کو بقدر دو تولہ کے کہا لیا کرین۔ یہ حلوا نہایت مقوی ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے۔ مگر چاہیے کہ تہوڑا تہوڑا بنائین کیونکہ زیادہ عرصہ تک رکہنے سے خراب ہو جائیگا۔

نمبر ۶۳ انڈون کا مالیدہ

ایک سیر میدہ مین چہہ انڈون کی زردی خوب ملادین اور پہر تہوڑا پانی ڈالکر میدہ کو گوندہکر موٹی موٹی روٹیان پکالین۔ پہر اُن روٹیونکو توڑ کر اور ہاتہہ سے ملکر گہی اور شکر بقدر مناسب شامل کر کر مالیدہ بنالین۔ اگر تہوڑا سا شہد بہی داخل کرین تو زیادہ لذیذ ہوگا۔

نمبر ۶۴ بیکنگ پوڈر

جو اکثر انگریزی کہانو نمین پڑتا ہے (دیکھو ترکیب نمبر ۱۸-۱۹ باب ہذا) بازار سے بھی ملسکتا ہے لیکن اگر گھر بنانا چاہین تو ترکیب حسب ذیل ہے:- کاربونیٹ آف سوڈا (دو اونس) کریم آف ٹارٹر (تین اونس) چاول کا آٹا (ایک اونس) پہلے کاربونیٹ آف سوڈا کو کھرل مین باریک کرلین - پھر چاول کا آٹا ملاکر پیسین اور پھر کریم آف ٹارٹر ڈالکر دوبارہ پیسین جب سب اجزا بخوبی ملجائین تو چوڑے منہ کی بوتل مین بھر کر کاگ لگا دین۔

Carbonate of soda. Cream of Tartar.

نمبر ۶۵ گلابی رنگ کی شکر

ایک پونڈ قند سفید موٹا موٹا پیسکر ایک کاغذ کے تختہ پر پھیلا دین - اور دو اونس کو چنیل کے عرق مین (جو انگریزی دوا فروشون مین ملیگا) دو تین رتی کارمائن رنگ باریک پیسکر ملادین اور اس عرق کو قند پر تھوڑا تھوڑا چھڑکین اور ہاتھ سے ملین تاکہ رنگ سب مین یکسان آجائے پھر دھوپ مین خشک ہونے کو رکھدین اور کبھی کبھی ہاتھ سے مل دین تاکہ ڈھیمے نہ بندھجائین خشک کرکر بوتلون مین بھر لین اور کسی خشک جگہ مین رکھدین۔

Carmine.

نمبر ۶۶ زیادہ عمر کے پرند کا گوشت گلانا

زیادہ عمر کے جانور کا گوشت سخت ہوتا ہے اسکو گلانے کی ترکیب یہ ہے کہ جس پانی مین گوشت ابالا جائے اُسمین تھوڑا سا سوڈا ڈالدین۔

Soda.

نمبر ۶۷ ایضاً - دوسری ترکیب

سخت گوشت کو گلانیکے واسطے ایک ترکیب یہ بھی ہے کہ اُسکو پکاتے وقت تھوڑا سا سرکہ ڈالین - یہ گوشت گل بھی آسانی سے جائیگا اور اُسکا ذائقہ بھی اچھا ہوگا۔

نمبر ۶۸ گوشت کو جلد گلانا

اگر کھانے کے طیار کرنے مین جلدی ہو تو گوشت کو چونہ کے پانی مین تھوڑی دیر بھگو کر رکھا رہنے دین - پھر صاف پانی سے دھوکر پکالین - گوشت بہت جلد گلجائیگا۔

نمبر ۶۹ دودھ کو جلد جمانا

اگر دودھ کو جلد جمانے کی ضرورت ہو تو سیر بھر دودھ کو جوش کر کر سرد کرین اور ایک انڈے کی سفیدی اُسمین ڈالکر چھان لین پھر کسی مٹی کے برتن مین رکھکر آٹے وغیرہ سے مُنہ بند کرین اور اس برتن کو کسی اور بڑے برتن مین جسمین گرم پانی بھرا ہو رکھکر نیچے آنچ کرین - دو تین جوش مین دودھ جم جائیگا -

نمبر ۶ ایضاً دوسری ترکیب

دودھ مین چند قطرہ گندک کی تیزاب کر ڈالدینے سے دودھ فوراً جم جائیگا -

نمبر ۷ ایضاً تیسری ترکیب

دودھ نمک کی مدد سے بہت آسانی سے جم جاتا ہے -

باب سوئم

نمبر ۱ سونا چاندی صاف کرنا

اسپرٹ آف وائن کو ملائم آنچ پر رکھکر اُسمین زیور کو غوطے دین - Spirit of wine.

نمبر ۲ ایضاً دوسری ترکیب

وہائٹنگ یعنی جوتہ پر لگانے کی صاف کھریا گرم پانی مین گھول لین اور چاندی کو اس سے دھوئین - پھر خشک کر کر چمڑہ کے ٹکڑے سے رگڑین - چاندی صاف اور چمکدار ہو جائیگی Whiting.

نمبر ۳ ایضاً تیسری ترکیب

مٹی کے تیل سے چاندی اچھی طرح صاف ہوتی ہے - ایک فلالین کے ٹکڑہ کو مٹی کے تیل مین تر کرین اور اُسپر صاف کھریا چھڑک کر اُس سے چاندی کے زیور یا برتن وغیرہ کو خوب رگڑین - پھر گرم پانی مین جسمین صابن گھولا گیا ہو تھوڑی دیر پڑا رہنے دین اور کسی کپڑے سے خشک کر کر ملائم چمڑہ وغیرہ سے چمکائین

نمبر ۴ ایضاً چوتھی ترکیب

Cream of tartar

کریم آف ٹارٹر کو سرد پانی مین تر کر کر زیور پر خوب موٹا موٹا تھوپ دین اور فلالین مین لپیٹ کر ایک ہفتہ تک رکھا رہنے دین۔ پھر پانی سے دھو ڈالین۔ زیور نکھر کر مثل نئے کے ہو جائے گا۔

نمبر ۵ ایضاً پانچوین ترکیب

ریٹھہ جو دھوبی کپڑے دھونے مین استعمال کرتے ہین پانی مین گھولکر زیور کو اُسمین ڈالین اور پھر آگ پر رکھکر جوش کرین۔ تھوڑی دیر کے بعد زیور کو نکال کر کپڑے یا چمڑے وغیرہ سے یا اگر نقش گہرے ہون تو اُس برش سے جو دانت مانجھنے کے کام مین آتا ہے رگڑ کر صاف کرین

نمبر ۶ پیتل صاف کرنا

Sal ammoniac

پیتل کو پہلے گرم کرین پھر سال ایمونک باریک پیسکر پانی سے تر کر کر اُسپر رگڑین بعد ازان نرم چمڑے سے چمکائین۔

نمبر ۷ ایضاً دوسری ترکیب

گندک اور صاف کھریا (وہائٹنگ) ہموزن پیسکر اسقدر سرکہ مین ملائین کہ لیئی سی ہو جائے اور پیتل پر لگا کر رہنے دین۔ جب خشک ہو جائے تو ملائم چمڑہ سے رگڑ کر صاف کرلین۔

نمبر ۸ ایضاً تیسری ترکیب

باریک پسی ہوئی صاف کھریا مین روغن زیتون ملا کر سابر کے ٹکڑہ سے پیتل پر لگا کر رگڑین

نمبر ۹ ایضاً چوتھی ترکیب

پانی مین تھوڑا سا سوڈا ڈالکر جوش کرین اور جب خوب پکنے لگے تو تھوڑا صابن کا پانی مین ملا کر برتن کو اُس سے دھوئین۔ اور پھر سابر سے رگڑ کر چمکا لین۔ اگر برتن پر دھبے ہون تو لیمون کے عرق سے پہلے چھٹا لین۔

نمبر ۱۰ ایضاً پانچوین ترکیب

پیتل کو پھٹے ہوے دودہ مین غوطہ دین اور اونی کپڑے کو گرم پانی مین تر کرکر اُسپر رگڑین۔

نمبر ۱۱ شیشہ کی چیزین صاف کرنا

بوتلین اور دیگر قسم کے شیشہ کے برتن انڈے کے اُوپر کے چھلکے سے صاف ہوجاتے ہین چھلکونکو باریک کوٹ کر بوتل مین بھر دین۔ پھر صابن کا پانی گرم گرم اُسمین ڈال کر بوتل کو خوب ہلا دین اور صاف پانی سے دہو لین۔

نمبر ۱۲ ایضاً دوسری ترکیب

شیشہ کے برتن مثل بوتل گلاس وغیرہ کے آلو کے چھلکے اور گرم پانی سے بھی صاف ہوجاتے ہین

نمبر ۱۳ ایضاً تیسری ترکیب

ایک لیمو کو ٹکڑے ٹکڑے کرکر بوتل وغیرہ مین جسکو صاف کرنا ہو بھر دین اور تھوڑا پانی ڈال کر چند منٹ خوب ہلائین۔ برتن بالکل صاف ہوجائیگا۔

نمبر ۱۴ ایضاً چوتھی ترکیب

صاف کھریا باریک پیسکر کسی کپڑے مین مثل تنزیب وغیرہ کے پوٹلی باندھ لین پھر شیشہ کی چیز کو جسکو صاف کرنا ہے پانی سے خفیف تری دیکر اُس پوٹلی کو اُسپر دبا دبا کر رگڑین اور پھر کپڑے یا کاغذ سے صاف کرلین۔

نمبر ۱۵ ایضاً پانچوین ترکیب

لیمپ کی چمنی۔ گلاس وغیرہ چونہ سے بھی صاف ہوجاتے ہین۔ چونہ کو پانی مین گھول کر گاڑھا گاڑھا گلاس یا چمنی کے اندر باہر لگا دین۔ اور جب چونہ خشک ہوجائے تو کپڑے وغیرہ سے رگڑ ڈالین۔ اور گلاس کو صاف پانی سے کئی مرتبہ دہو لین۔

نمبر ۱۶ بوتل سے شراب کی بُو دور کرنا

اگر کسی شراب کی بوتل کو صاف کرنا اور اُسکی بُو دور کرنا مقصود ہو تو بوتل مین باریک پسا ہوا لکڑی کا کوئلہ ڈالکر ایک دو روز رہنے دین۔ اور پھر اُسکو صاف کرلین۔

نمبر۱۷ سنگ مرمر صاف کرنا

کلورائڈ آف لائم (دو اونس) صابن کے ٹکڑے (نصف پونڈ) سوڈا (نصف پونڈ) پانی (ڈیڑہ پنٹ) ان سب چیزون کو آگ پر رکھ کر ملالین۔ سرد ہونے پر سنگ مرمر پر اسکا لیپ کردین اور ایک گھنٹہ توقف کرین۔ پھر کسی کھر کھرے کپڑے سے رگڑ دین۔ اور گرم پانی سے دہوڈالین۔

Chloride of lime.

نمبر۱۸ ایضاً۔ دوسری ترکیب

سنگ مرمر پر تھوڑا سا خشک نمک چھڑک کر ایک فلالین کے ٹکڑے سے رگڑین۔

نمبر۱۹ ایضاً۔ تیسری ترکیب

صاف کھریا اور نوشادر پیسکر اور پانی سے تر کر کر سنگ مرمر کو لگائین۔ جب خشک ہو تو کسی ملائم کپڑے سے صاف کر دین۔ اس ترکیب سے چاندی بھی صاف ہو جاتی ہی۔

نمبر۲۰ تصویر کے سنہرے چوکٹے صاف کرنا

سنہری چوکٹون پر کہیان بیٹھ بیٹھ کر انکو اکثر میلا کر دیتی ہین۔ اونکے صاف کرنے کی ترکیب یہ ہی کہ متھیلیٹڈ اسپرٹ (ایک اونس) نوشادر (ایک اونس) ایک پنٹ پانی مین گھول کر چوکٹون کو اوس سے دہوئین۔ مکھیون کی غلاظت کے نشان جو صرف پانی سے دہونے سے نہین چھٹ سکتے اس ترکیب سے دور ہو جائینگے۔

Methylated spirit

نمبر۲۱ ایضاً۔ دوسری ترکیب

سرد پانی مین پانی کی مقدار سے نصف سرکہ ملا کر چوکٹون پر کسی نرم کپڑے یا برش سے لگائین اور تھوڑی دیر توقف کر کر کسی دوسرے کپڑے سے صاف کرین۔

نمبر۲۲ ایضاً۔ تیسری ترکیب

تھوڑی سی روئی یا کپڑے کی دہجی لیکر ٹھنڈے دودہ مین تر کرین اور چوکٹون پر لگائین تھوڑی دیر کے بعد ملائم کپڑے سے صاف کرین۔

نمبر ۲۳ سفید چمڑہ کے دستانون کو صاف کرنا

سفید چمڑہ کے دستانے جن کو کِڈ گلوز کہتے ہین- اگر میلے ہو گئے ہون تو اس ترکیب سے صاف کرین کہ ایک دستانہ پہنکر ایک فلالین کا ٹکڑا تازہ دودہ مین ترکرین اور پھر اس کپڑے کو سن لائٹ صابن کی ٹکیہ پر (جو بازار مین بکثرت ملتا ہے) رگڑ کر دستانہ کو اوس سے صاف کرین- اسی طرح دوسرے دستانے کو صاف کرلین-

Kid gloves

Sun-light soap

نمبر ۲۴ ایضاً- دوسری ترکیب

دستانہ کو پہنکر کریم آف ٹارٹر اوس پر ملین- دستانہ صاف ہو کر مثل نئے کے ہوجائیگا

Cream of tartar

نمبر ۲۵ ایضاً تیسری ترکیب

دستانہ کو پہنکر ایک سوتی کپڑے کی دہجی روغن تارپین مین ترکر کر دستانہ پر رگڑین- پھر ہوا مین رکھدین تاکہ تارپین کی بو دور ہوجائے-

نمبر ۲۶ لوہے سے زنگ چھڑانا

لوہے کو روغن زیتون لگاکر ایک شبانہ روز رہنے دین- پھر بے بجھے چونہ سے خوب رگڑ کر کسی کھر کھرے کپڑے سے چمکائین-

نمبر ۲۷ ایضاً دوسری ترکیب

لوہے پر زنگ کی جگہہ صابن اچھی طرح لگادین- اور دودہ مین تھوڑا سا پسا ہوا سہاگہ ملا کر لوہے کو اوس مین چوبیس گھنٹہ تک پڑا رہنے دین- پھر نکال کر زنگ کے دہبون کو گرم پانی سے دہارین دھبے دور ہو جائینگے- اگر زنگ زیادہ ہو اور ایک دفعہ مین دور نہو تو چند مرتبہ یہی عمل کرین-

نمبر ۲۸ فرنیچر یعنی لکڑی کا اسباب صاف کرنا

اگر فرنیچر بہت میلا ہو گیا ہو تو ذیل کی ترکیب سے صاف کرین- پہلے اوسکو گرم صابن کے پانی سے اس طرح دہوئین کہ صابن کو گرم پانی مین گھول کر تھوڑی تھوڑی جگہہ مین لگائین اور فوراً کسی ملائم کپڑے سے خوب رگڑ دین- پھر السی کا تیل (نصف پنٹ) مٹی کا تیل (ربع پنٹ) ملاکر کپڑے

کو اوس مین تر کرکر فرنیچر کو لگائین اور قریب گھنٹہ بہر کے رہنے دین - پہر فلالین کا ایک ٹکڑہ لیکر اوس سے خوب رگڑ رگڑکر چمکائین -

نمبر ۲۹ ایضاً دوسری ترکیب

لکڑی کا اسباب سرکہ سے دہونے سے خوب صاف ہو جاتا ہی - ہر قسم کے دہبّے سرکہ سے چہوٹ جاتے ہین -

نمبر ۳۰ بانس کا فرنیچر صاف کرنا

اگر بانس کے فرنیچر پر میل جم گیا ہو تو گرم پانی مین نمک گہول کر ایک چہوٹے برش سے یہ پانی فرنیچر پر لگاکر صاف کر ڈالین -

نمبر ۳۱ - لکڑی پر سے انگریزی روشنائی کے داغ چھڑانا

Spirits of salt.

اکثر میز وغیرہ پر روشنائی گر جاتی ہے - اوسکے دہبہ کے دور کرنے کی یہ ترکیب ہے کہ اسپرٹس آف سالٹ کسی کپڑے کو لگاکر لکڑی کو رگڑین یہانتک کہ داغ دور ہو جائین -

نمبر ۳۲ ایضاً دوسری ترکیب

Spirits of nitre.

چند قطرہ اسپرٹس آف نائٹر کے بیسیہ بہر پانی مین ڈال کر ایک پہر کو اوسمین تر کرلین - اور پہر روشنائی کے دہبہ پر آہستہ سے چہوا دین جب داغ دور ہو جائے تو فوراً کسی تر کپڑے سے رگڑ ڈالین - اگر روشنائی کے داغ چہٹنے کے بعد صاف کرنے مین دیر کرینگے تو لکڑی پر ایک سفید سا دہبہ پڑ جائیگا - جو پہر بہت مشکل سے دور ہوگا -

نمبر ۳۳ کمنگری روغن کی لکڑی صاف کرنا

کسی ایسی لکڑی کی چیز کو جسپر کمنگری روغن ہو صاف کرنے کی ایک آسان ترکیب یہ ہے کہ بہت مین پانی ڈالکر گاڑہی گاڑہی لکڑی کو لگا دین اور تہوڑی دیر کے بعد نیمگرم پانی سے دہو ڈالین -

نمبر ۳۴ لیس صاف کرنا

Spirits of wine

اسپرٹ آف وائن مین ریٹھون کا چہلکہ سفوف کرکے بہت تہوڑا ملاکر لیس کو اس سے صاف کرین

نمبر ۳۵ ایضاً دوسری ترکیب

ایک قسم کا زہر جسکو پوٹیش کہتے ہین انگریزی دوافروشون کے یہان ملتا ہی۔ اسکو ایک بوتل پانی مین ڈالدین۔ جب پانی مین گہل جائے تو اوسمین لیس ڈالدین صاف ہوجائیگا۔ لیکن جلدی نکال لین ورنہ خراب ہونے کا اندیشہ ہی۔ Potash.

نمبر ۳۶ لُک دار جوتہ کو صاف کرنا

لُک دار جوتہ کو اسفنج سے جسکو پانی مین تر کرلیا ہو صاف کرین اور پہر سفید خشک کپڑے سے پونچھ دین۔ اسکے بعد تہوڑا سا روغن زیتون اوسپر کپڑے سے مل دین۔ اور تلے کے کنارون پر جوتہ کے معمولی سیاہی لگائین۔ مگر احتیاط رہے کہ سیاہی لُک دار چمڑہ پر نہ لگے۔

نمبر ۳۷ ایضاً دوسری ترکیب

لُک دار جوتہ دودہ سے بہی صاف ہوجاتا ہی۔ کسی کپڑے سے لگائین اور صاف کرلین۔

نمبر ۳۸ ریشمین کپڑا صاف کرنا

آلوؤن کو چہیلکر پانی مین اوبال کراوسی گرم گرم پانی مین اسفنج کو غوطہ دین اور اوس سے ریشمین کپڑا صاف کرین۔ یا کچّے ہی آلو کو باریک پیسکر پانی مین بہگودین اور چند روز رکہا رہنے دین۔ پہر پانی کو نتار کر اوسمین کپڑے کو غوطہ دین اور پہر صاف پانی سے دہوکر سوکہنے کو ہوا مین لٹکا دین۔

نمبر ۳۹ اسٹراہیٹ وغیرہ صاف کرنا

سینکون کی بنی ہوئی چیزین مثل انگریزی ٹوپی کے اس طرح صاف کی جاتی ہین کہ آگزیلک ایسڈ کو پانی مین گہول لین اور اس پانی مین کپڑا یا اسفنج بہگو کر اوس سے ٹوپی وغیرہ کو صاف کرین اور پہر صاف سرد پانی سے دہوکر ہوا مین خشک کرلین۔ Oxalic acid.

نمبر ۴۰ ہاتہی دانت صاف کرنا

اگر ہاتہی دانت سادہ ہو تو ایک لیمو کاٹ کر اوسکو نمک لگا کر ہاتہی دانت پر اچہی طرح رگڑین

پہر نمک کو سرد پانی سے دہو ڈالین اور کسی ملائم کپڑے سے خشک کرلین- اگر ہاتہی دانت منقّش ہو تو اوسکو صابن کا پانی لگاکر برش وغیرہ سے صاف کرین-

نمبر ۴۱ آئینہ صاف کرنا

ایک اسفنج کو صاف پانی مین ڈبو کر نچوڑ دین- اور پہر اوسکو اسپرٹ آف وائن مین تر کرکر آئینہ پر اچہی طرح سے پہیر دین- اوسکے بعد آئینہ پر باریک پسا ہوا اور چہنا ہوا لاجورد چہڑک دین اور پہر کسی نرم کپڑے سے اوسکو پونچہہ کر دوسرے کپڑے سے آئینہ کو رگڑ کر صاف کرلین- رگڑنے کے واسطے کپڑا اگر ریشمین ہو تو بہتر ہے- اگر آئینہ بڑا ہو اور دیوار پر لگا ہو تو سیڑہی وغیرہ پر چڑہ کر صاف کرلین- مگر بڑے آئینہ کی حالت مین اوسکا تہوڑا تہوڑا حصہ ایک ایک دفعہ مین صاف کرین- کیونکہ اگر اسپرٹ آف وائن کو پونچہنے مین دیر ہوگی تو وہ خشک ہوجائیگی- اگر آئینہ پر سنہری چوکہٹہ ہو تو احتیاط رکہنی چاہئیے کہ اسپرٹ آف وائن اوسکو نہ لگے ورنہ اوسکا سنہرا ملمع اُڑجائیگا-

Spirit of wine.

نمبر ۴۲ پانی صاف کرنا

پہٹکری پیسکر پانی مین چہڑک دینے سے پانی کا تمام میل تہ مین بیٹہہ جاتا ہے اور پانی مثل چشمہ کے تازہ پانی کے صاف ہوجاتا ہی- پہٹکری کی مقدار اس مناسبت سے ہونی چاہئیے کہ اگر پانی ایک ہاگ شیڈ یعنی ۵۲½ گیلن ہو تو پہٹکری ایک اونس ڈالی جائے-

Hogshead.

نمبر ۴۳ ایضاً دوسری ترکیب

بادام سے بہی پانی بخوبی صاف ہوجاتا ہی- ایک گہڑے پانی کے واسطے ایک بادام کو سل پر پانی کے ساتہ رگڑ کر گہڑے مین ڈالدین- یا اگر گہڑا سخت مٹی کا ہو تو اوسکے اندر ہی رگڑ دین- پانی بالکل صاف ہوجائیگا-

نمبر ۴۴ چمڑہ صاف کرنا

چمڑہ جو بہت میلا ہوگیا ہو تیل اور سرکہ خوب ملاکر لگانیسے صاف ہوجاتا ہی- مگر زیادہ مقدار

مین نہ لگائین بلکہ ایک کپڑے کو تر کرکر اور خوب نچوڑ کر لگائین اور فوراً کسی اور کپڑے سے رگڑ کر چمڑہ کو صاف کردین۔

نمبر ۴۵ براون بوٹ کو صاف کرنا

کیلے کی پھلی کے چھلکے کو اندر کی طرف سے جوتہ پر رگڑین اور نرم کپڑے سے صاف کرکر چمکائین جوتہ خوب صاف ہو جائیگا۔

نمبر ۴۶ قلعی کے لیمپ کی بیٹھک صاف کرنا

اگر قلعی کا لیمپ میلا ہو گیا ہو تو کھولتے ہوئے پانی مین سوڈا گھول کر اوس سے دھوئین اس سے سب دھبے دور ہو جائینگے اور لیمپ کی قلعی یا چمک کو کوئی نقصان نہین پہونچیگا

نمبر ۴۷ چاکو وغیرہ کا دستہ صاف کرنا

نمک موٹا موٹا پیسکر پانی سے تر کرکر دستہ کو لگائین اور پھر کسی نرم کپڑے سے رگڑ کر صاف کردین

نمبر ۴۸ نالیون کو صاف کرنا

مکان کے متعلق نالیون کا صاف رکھنا صحت کے واسطے بہت ضروری ہی۔ نالیون کو اگر چونہ کے پانی سے یا ایسے پانی سے جسمین کاربالک صابن گھولدیا گیا ہو صاف کیا جائیگا۔ تو اونکی بو بالکل دور ہو جائیگی اور اونکی وجہ سے مکان کی ہوا خراب نہوگی۔

Carbolic soap.

نمبر ۴۹ قلم صاف کرنیکا ایک نیا آلہ

لکھتے وقت قلم کو صاف کرنیکی اکثر ضرورت ہوتی ہی جسکے واسطے ایک قسم کا برش استعمال کیا جاتا ہی مگر یہی کام ایک آلو کا ٹکڑا بخوبی دیتا ہی۔ جب ضرورت ہو قلم کو آلو مین چبھو کر نکال لین۔ قلم بالکل صاف ہو جائیگا۔

نمبر ۵۰ کپڑے کا میل دور کرنیکی ایک نئی ترکیب

کپڑے کو اول چند مرتبہ پانی سے مل مل کر دھوئین اور پھر تھوڑا سہاگہ پیسکر پانی مین گھول کر اس پانی سے کپڑے کو دھوئین۔ اس سے میل خوب کٹیگا۔

نمبر ۵۱ اونی کپڑے کو دہونیکا طریقہ

سن لائٹ صابن (چہارم ٹکیہ) - لکوئڈ امونیا (ایک ڈرام) دو گیلن کہولتے ہوے پانی مین گہول لین - پہر کپڑے کو اوسمین بہگو دین - اور ہاتہہ سے اچہی طرح ملین جب میل دور ہوجاے تو صاف پانی سے دہارین - اور پہر تہہ کر کر ہاتہہ سے دبا دبا کر پانی نکال دین - اور آگ کے سامنے خشک کرلین -

Liquid ammonia.

نمبر ۵۲ ریشمین کپڑے کو دہونیکا طریقہ

ریشمین کپڑے کو سوتی کپڑے کی طرح دہو کر نچوڑنا نہین چاہئے - کیونکہ ایسا کرنے سے اوسمین جہنٹے پڑجاتے ہین - بلکہ اوسکے دہونیکا طریقہ یہ ہے کہ کپڑے کو تر کرکے کسی صاف تختہ یا شیشہ پر پہیلاکر اوسپر صابن لگائین - اور کسی ملائم برش سے رگڑین تاکہ دہبے دور ہوجائین - پہر سرد پانی سے صابن دہو ڈالین - اگر ضرورت ہو تو دونون طرف سے اسی طرح پر دہوئین - اگر کپڑا رنگین ہو تو گرم پانی سے ہرگز نہ دہوئین کیونکہ اوس سے کپڑے کا رنگ چہوٹیگا - رنگ کو پختہ کرنے کے لیے پانی مین پہٹکری گہول کر اوس سے ریشم کو دہولین -

نمبر ۵۳ نکٹائی کو دہونے کا طریقہ

اول ٹائی کا استر علحدہ کرلین - پہر گرم پانی مین تر کرکر اوسپر صابن رگڑین بعد ازان صاف سرد پانی مین ڈالدین - اور دہو کر کسی کپڑے پر رکہکر لپیٹ لین اور پہر فوراً اولٹی طرف سے لوہا دین (استری کو ٹائی دہونے کے وقت گرم کرلینا چاہئے) اسکے بعد استر جس طرح لگایا ہوا تہا ٹانک دین

نمبر ۵۴ کپڑے پر سے چکنائی کا داغ چہڑانا

جہان کہین چکنائی کا داغ ہو اوس جگہہ پر اسپرٹس آف کلوروفارم ملین

Spirits of Chlo-

نمبر ۵۵ ایضاً دوسری ترکیب

روغن تارپین سے ریشمی یا اونی کپڑے کے دہبے چکنائی وغیرہ کے دور ہوجاتے ہین -

نمبر ۵۶ ایضاً تیسری ترکیب

ریشمین کپڑے سے چکنائی کا داغ دور کرنیکی ترکیب حسب ذیل ہو۔ فرنچ چاک کو (جو کہریا مٹی کی ایک قسم ہے اور ولایت سے آتی ہی) الکحل مین تر کرکے چکنی جگہہ پر لگادین پہر جاذب کاغذ کا ایک تختہ کپڑے کے اوپر اور ایک نیچے رکھکر گرم استرے سے دبائین۔ بعدازان چاک کو برش سے صاف کردین۔

نمبر ۵۷ ایضاً چوتھی ترکیب

اگر اونی کپڑے پر چکنائی کا دہبہ ہو تو بینزائن لگادینے سے چہوٹ جاتا ہی۔

نمبر ۵۸ کپڑے پر سے لوہے کے زنگ کا داغ چھڑانا

گرمیون کی سفید اچکنون وغیرہ مین جنین لوہے کے بٹن منڈہ کر لگائے جاتے ہین دہلنے کے بعد اکثر بٹنون کے زنگ کا داغ رہ جاتا ہی اسکے یا اور کسی کپڑے پر سے زنگ کا داغ چھڑانیکی ترکیب یہ ہی کہ جہان داغ ہو اوس جگہہ کو ٹہنڈے پانی سے تر کرین پہر اوسپر آگزیلک ایسڈ چھڑک کر کسی چیز سے رگڑ دین۔ اگر ایک مرتبہ مین نہ چھٹے تو چند مرتبہ اسی طرح کرین۔

نمبر ۵۹ ٹیبل کلاتھ سے چاہ کے دہبے دور کرنا

اگر میز کی چادر پر چاہ گر گئی ہو تو چاہیئے کہ دہبون پر کپڑے کے اولٹی طرف سے چند قطرہ گلسرین کے ٹپکا کر انگلی سے رگڑین تاکہ کپڑے مین جذب ہو جائے۔ پہر نیمگرم پانی سے دہو ڈالین۔

نمبر ۶۰ سیاہ کپڑے پر سے مٹی کا داغ چھڑانا

اگر کسی سیاہ کپڑے کو کیچڑ لگ جاے اور اوسکا دہبہ نہ چہوٹتا ہو تو ایک آلو کو کاٹ کر اوسکے ایک ٹکڑے سے دہبہ کو رگڑین دہبہ فوراً چہوٹ جائیگا۔

نمبر ۶۱ کپڑے اور ہاتھ پر سے روشنائی کا داغ چھڑانا

ایک پختہ ٹومیٹو (جو ایک قسم کی ترکاری ہو اور جسکو ٹماٹر کہتے ہین) لیکر اوسکا گودا روشنائی کے داغ پر رگڑنے سے داغ دور ہو جائیگا۔

نمبر ۶۲ ایضاً دوسری ترکیب.

ہاتہہ پر سے روشنائی کا دہبہ اس ترکیب سے بہی چہوٹ جاتا ہو کہ ایک دیاسلائی کے اوس سرے کو جس پر مصالحہ لگا ہوتا ہو پانی مین تر کرکے دہبہ پہ رگڑین۔ دہبہ فوراً چہوٹ جائیگا۔

نمبر ۶۳ کولتار کو ہاتہہ پر سے چہڑانا

اگر ہاتہہ کو کولتار لگ جاوے تو ہاتہہ کو مکہن خوب مل کر صابن سے دہو ڈالین۔

نمبر ۶۴ فرش پر سے تیل کا داغ چہڑانا

اگر فرش پر تیل گرجاوے تو چاہیئے کہ فوراً اوسپر جو کا آٹا ڈالدین۔ آٹا سب تیل جذب کرلیگا۔

نمبر ۶۵ مٹی کے تیل کا داغ کاغذ سے چہڑانا

کاغذ کو آگ کے قریب رکہین (نہ اسقدر قریب کہ اوسمین آگ لگ جائے) تیل دہوان بنکر اوڑجائیگا۔

نمبر ۶۶ ایضاً دوسری ترکیب

کنگنی جو ایک قسم کا غلہ ہو اوسکا آٹا پیسکر کپڑے مین چہان لین اور سنگجراحت بہی پیسکر اوسمین ملادین۔ پہر ایک کپڑے مین اوسکی پوٹلی باندہ لین۔ اور جس کاغذ پر تیل کا داغ ہو اوسکو ایک صاف تختہ پر رکہکر اور پوٹلی کو آگ پر گرم کرکر داغ پر سینک کرین۔ چند مرتبہ ایسا کرنے سے داغ دور ہوجائیگا۔

نمبر ۶۷ چاکو وغیرہ سے مچہلی کی بو دور کرنا

جس چیز مین مچہلی کی بساند آتی ہو اوسپر لیمو یا نارنگی کا تازہ چہلکا مل دین۔ بساند جاتی رہیگی

نمبر ۶۸ چاکو وغیرہ سے پیاز کی بو دور کرنا

اگر چاکو یا ہاتہہ سے پیاز کی بو دور کرنا چاہین تو ترش لیمو کا عرق لگائین اور فوراً سرد پانی سے دہو ڈالین۔

نمبر ۶۹ پیاز کی بو منہ سے دور کرنا

پیاز کہانے کے بعد تہوڑی سی اجمود سرکہ کے ساتہہ چبالین۔ پیاز کی بو منہ سے دور ہوجائیگی

نمبر ۸ باغ سے خس و خاشاک دور کرنا

گندک پسی ہوئی (ایک پونڈ) - چونہ بے بجھا (ایک پونڈ) دونون کو دو گیلن پانی مین گھولکر جن درختون کا دور کرنا منظور ہو اونکی جڑون مین ڈالین اور اوپر بھی چھڑک دین -

نمبر ۸ الکر کوئلہ کے فوائد

کوئلہ بہت سستی مگر بڑی کارآمد چیز ہے - علاوہ طرح طرح سے کام مین آنے کے اوس سے شیشہ اور چینی کے برتنون کے ہر قسم کی بُو دور ہو جاتی ہی - برتن کو پہلے راکھہ یا ریتہ سے خوب صاف کرکر کوئلہ کا سفوف اوسمین ڈال کر دو تین روز رکھہ چھوڑین - اسکے بعد پھر صاف کرلین -

پانی کی بدبو کو بھی کوئلہ رفع کر دیتا ہی - اگر گوشت کے پکتے وقت دیگچی مین ایک صاف کوئلہ بھی ڈالدینگے تو اس طرح پکا ہوا گوشت عرصہ تک خراب نہوگا -

باب چہارم

مختلف اشیاء کی حفاظت درستی اور آراستگی

نمبر ۱ - دودہ کی حفاظت

اگر تہوڑا سا کاربونیٹ آف سوڈا یا پندرہ گرین† کاربونیٹ آف میگنیشیا ایک کوارٹ دودہ مین ڈال دیا جائے تو دودہ خراب نہوگا۔

نمبر ۲ - ایضاً ترکیب نمبر ۲

کچے یا جوش کیے ہوے دودہ مین اگر پیسہ دو پیسہ بہر کچے چاول ڈالدیے جائینگے تو دودہ عرصہ تک رکہا رہیگا۔ خراب نہوگا۔

نمبر ۳ - ایضاً ترکیب نمبر ۳

دودہ مین حسب ضرورت شکر ملا کر آگ پر اوس وقت تک خشک کرین کہ چوتہائی رہ جاے پہر کسی برتن یا بوتل مین بہر کر رانگ وغیرہ سے اس طرح بند کردین کہ ہوا داخل نہوسکے

نمبر ۴ - ایضاً ترکیب نمبر ۴

تہوڑا سا کاربونیٹ آف سوڈا اور شکر سفید دودہ مین ملا کر آگ پر خشک کرین اور اوسکے ٹکڑے کاٹ کر رکہہ لین۔

Carbonate of soda. †Carbonate of magnesia

نمبر۵ ایضاً ترکیب نمبر۵

Alkali.

کچھہ شکر اور الکلی دودہ مین ملاکر آگ پر بالکل خشک کر لین اور سفوف بناکر بوتل مین بند کر لین۔جب ضرورت ہو پانی مین گھول کر پی لین۔

نمبر۶ ایضاً ترکیب نمبر۶

دودہ کو کسی برتن مین کر کر آگ پر رکھین اور درخت کنگھی کا پوست اوسمین ڈالدین اور اسی درخت کی ایک لکڑی لیکر اوس سے دودہ کو چلاتے رہین۔یہانتک کہ خشک ہوجائے سرد کر کر ہاتہہ سے ملین۔مثل میدہ کے ہوجائیگا۔اس سفوف کو اوٹھا رکھین۔

نمبر۷ ایضاً ترکیب نمبر۷

Carbonate of soda.

پاؤ سیر تازہ دودہ مین آدہ سیر شکر ملادین اور ایک چھٹانک پانی مین نصف ڈرام کاربونیٹ آف سوڈا حل کر کر دودہ شامل کرین۔اور پھر چولہے پر رکھکر جوش کرین۔اور چمچہ سے چلاتے رہین۔یہانتک کہ خوب گاڑہا ہوکر قریب خشک ہونے کے ہوجاسے پھر کسی تہالی وغیرہ مین پھیلا کر اور خشک کر کر سفوف کر لین۔بچون کے واسطے یہ سفوف بہت مفید ہی۔پانی مین گھولکر دین۔

نمبر۸ انڈون کی حفاظت

انڈے زیادہ عرصہ رکھے رہنے سے اور موسم گرما مین تہوڑے ہی عرصہ مین گندے ہوجاتے ہین۔اگر چاہین کہ انڈے عرصہ تک رکھے رہین اور خراب نہون تو گوند کو پانی مین گھول کر انڈون پر گاڑہا گاڑہا لیپ کردین۔پھر خشک کر کر ایک تہہ اور دین۔اسی طرح کئی کئی تہین چڑہادین اس ترکیب سے انڈے جلد گندے نہونگے۔

نمبر۹ انڈے کی زردی کی حفاظت

بعض اوقات ایسا اتفاق ہوتا ہی کہ انڈون کی سفیدی کام مین لائی جاتی ہی۔مگر زردی اوس وقت کام مین نہین آسکتی بلکہ اوسکے چندروز رکھنے کی ضرورت ہوتی ہی۔اگر ذیل کی ترکیب عمل مین لائی جائیگی تو زردی بحفاظت رکھی رہیگی۔خراب نہوگی۔زردی کو ایک چھوٹے پیالہ مین

رکھکر اوسکے اوپر تھوڑا سا سرد پانی ڈال دین اور پیالہ کو کسی خشک جگہہ مین رکھین۔

نمبر۱ مکھن کی گرمی مین حفاظت

مکھن کو گرمی کے موسم مین خراب ہونیسے محفوظ رکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ مکھن کو کسی گہرے برتن مین رکھکر تھوڑا پانی جسمین قدرے شورہ ملا ہوا ہو اوسپر ڈالدین اور ڈہک کر کسی خنک اور تاریک جگہہ مین رکھدین۔

نمبر۱ پنیر کی حفاظت

ایک کپڑے کو سرکہ مین تر کرکے نچوڑ لین اور پنیر کو اوسمین لپیٹ کر رکھدین۔ اس ترکیب سے پنیر ایک عرصہ تک خراب نہوگا۔

نمبر۲ روٹی کو سوکھنے سے محفوظ رکھنا

کسی کھلے ہوے گہرے برتن مین ایک موٹا کاغذ یا لکڑی کا پتلا تختہ جسمین سوراخ ہون اس طرح سے رکھین کہ برتن کے پیندے سے دو انچہ اونچا رہے۔ پہر برتن مین اسقدر پانی بہردین کہ اوسکے پیندے سے ایک انچہ اوپر تک رہے (اور تختہ سے ایک انچہ نیچا ہو) اور تختہ پر روٹی رکھکر برتن کو ڈہک دین۔ اس ترکیب سے روٹی سوکھنے نہ پائیگی۔ کیونکہ برتن کی ہوا اوسکو تر رکھیگی۔ برتن اگر کوئی ایسا ہو کہ جسپر ڈہکنا بہی ہو تو بہتر ہے کیونکہ اس صورت مین وہ اس طرح بند کیا جاسکتا ہے کہ باہر کی ہوا اوسمین نہ جاسکے۔

نمبر۳ چقندر اور گاجر کی حفاظت

اگر چقندر یا گاجرون کو خشک ریتہ مین اس طرح سے رکھکر کہ ریتہ اونکے چارون طرف رہے کسی ایسے تہ خانہ یا سرد مکان مین رکھدین کہ جہان سیل یعنی نمی نہو تو یہ چیزین خشک نہونے پائینگی

نمبر۴ لیمو کی حفاظت

اگر لیموؤن کو چند ہفتہ تک تر و تازہ رکھنا منظور ہو تو اونکو کسی مرتبان مین رکھکر پانی ڈالدین اور وقتاً فوقتاً پانی بدلتے رہین۔

نمبر ۱۵۔ گلدستہ کی حفاظت

جس گلدان مین گلدستہ رکھنا ہو اوسمین پانی بہر کر ایک اوس باریک پسا ہوا لکڑی کا کوئلہ ڈال کر گہول دین اور گلدستہ کو اس طرح سے رکھدین کہ پہولون کی ڈنڈیان کو تہ کے پانی مین ڈوبی رہین۔ اس ترکیب سے پہول عرصہ تک ترو تازہ رہینگے۔

نمبر ۱۶۔ مرجہانے والے پہولون کو تازہ کرنا

اگر گلدستہ مرجہا چلا ہو تو وہ بہ اس ترکیب سے تازہ ہوسکتا ہی کہ اوسکو کہولتے ہوے پانی مین اس طرح سے رکہدین کہ پہولون کی صرف ڈنڈیان پانی مین رہین۔ پانی کے سرد ہونے تک پہول از سر نو تازہ ہو جائینگے۔ اس طرح پہولون کو تازہ کر کر اونکی ڈنڈیان تہوڑی تہوڑی پہر کاٹ دین اور گلدان مین سرد پانی اور تہوڑا نمک ڈالکر اوسمین گلدستہ رکھدین۔

نمبر ۱۷۔ اونی قالین کمبل اور کپڑون کو کیڑے سے محفوظ رکھنا

قالین کے کنارون پر چارون طرف بنزائن لگادین۔ Benzine

نمبر ۱۸۔ ایضاً دوسری ترکیب

سہاگہ پیسکر قالینون کے کنارون اور کپڑون پر چہڑک دین۔ کیڑا نہین لگیگا اور نہ کپڑے کو کچھہ نقصان پہونچیگا۔

نمبر ۱۹۔ ایضاً تیسری ترکیب

کمبل یا کپڑون کے تہون مین تیز مرچ کے تخم اور پوست رکھکر صندوق مین رکھدین۔ کیڑا نہین لگیگا۔

نمبر ۲۰۔ ایضاً چوتھی ترکیب

کپڑون کو برش سے صاف کرکے صندوق یا ٹرنک مین تہہ کر کر رکھدین اور کافور کی تین چار ڈلیان لیکر علحدہ علحدہ مرچ سیاہ کے ساتھہ کپڑے مین باندہ کر کپڑون کے تہون مین رکھدین۔ کافور اگرچہ اوڑجاتا ہی لیکن اسکی خوشبو سے کیڑا کپڑون کے پاس نہین آتا۔ دوسرے تیسرے

مہینے جب کافور اوڑ جایا کرے اور رکھدیا کرین۔

نمبر ۲۱ ایضاً پانچوین ترکیب

ازنگ بریان۔ صندل سفید۔ چوب درخت سرو۔ مساوی الوزن یکبار یک پیس لین اور کپڑون کے صندوق مین چھڑک دین۔ علاوہ کیڑون سے حفاظت کے اس سے کپڑون مین خوشبو بھی بس جاتی ہی۔

نمبر ۲۲ سنہری چوکھٹون کو مکھیون سے محفوظ رکھنا

چند پیاز کی گنٹھیان پانی مین جوش کرین۔ پھر اوس پانی سے سنہری چوکٹون کو دہوئین۔ مکھیان نہین بیٹھین گی۔ موسم بہار اور گرما مین ہر مہینہ چوکٹون کو اس طرح دھونا چاہئے۔

نمبر ۲۳ پیتل کے برتنون کی حفاظت

اگر پیتل کے برتنون کو ذیل کی ترکیب سے صاف کرتے رہئے تو اونکا رنگ اوجلا اور بہت اچھے رہینگے۔ ایک ترش لیمو کاٹ کر اوس پر اینٹ کی باریک سرخی لگالین اور پھر اوس سے برتن کے دھبہ وغیرہ چھڑائین اور صاف گرم پانی سے دھوڈالین۔

نمبر ۲۴ ایضاً ترکیب نمبر ۲

پیتل کو ذیل کی ترکیب سے صاف کرتے رہین۔ شراب بیر کو گرم کر کر پیتل کے برتن پر لگائین اور آگ کے سامنے خشک کر کر کسی ملایم کپڑے سے صاف کرین۔

نمبر ۲۵ لوہے کو زنگ سی محفوظ رکھنا

اگر لوہے کو صاف کر کر تہوڑی سی ویسلین اوس پر لگا دیئے تو زنگ نہین لگیگی۔

نمبر ۲۶ ایضاً دوسری ترکیب

انڈیا ربر کو نیفتھا مین گلا کر کسی برش سے لوہے کی چیز پر لگا دین اور جتنے عرصہ تک چاہئے رکھا رہنے دین۔ جب اوس کے استعمال کی ضرورت ہو دوا مذکور کسی کپڑے سے صاف کر دین۔

Beer. Vaseline. India rubber. Naphtha

7119

نمبر ۲۷ ایضاً تیسری ترکیب

لوہے کو خوب صاف کرکے بے بجھا چونہ باریک پیسکر اوسپر لگاکر رکھدین - یا چونہ کے سفوف کو کسی گہرے برتن مین رکھکر لوہا اوسکے اندر رکھدین - اس ترکیب سے لوہا برسون زنگ سے محفوظ رہ سکتا ہی - اگر اس ترکیب سے چاقو وغیرہ کو رکھنا چاہین تو صرف اوسکے پہل کو چونہ کے سفوف مین چہوکر رکھدین اور احتیاط رکھین کہ دستہ چونہ مین نرہے ورنہ خراب ہوجائیگا -

نمبر ۲۸ ایضاً چوتہی ترکیب

کسی طائم پنسل کی لڈ یعنی سیاہی کو روغن تارپین مین گہولکر لوہے کو اوس سے صاف کردیا کرین

نمبر ۲۹ ایضاً پانچوین ترکیب

لوہے کو صاف کرکے فلالین کے کپڑے مین لپیٹ کر کسی ایسی جگہہ رکھدین کہ جہان نمی کا اثر نہو

نمبر ۳۰ روشنائی کو پہپوندی سے محفوظ رکہنا

اگر روشنائی کی بوتل مین تین چار لونگین ڈال دی جائینگی تو اوسپر پہپوندی نہین آئیگی -

نمبر ۳۱ کپڑے کو واٹرپروف کرنا

آئسنگلاس (سریش ماہی) پہٹکری اور صابن کو گرم پانی مین گہول لین اور سرد ہونے پر کپڑے کے اولٹی طرف لگادین - اگر ایک تہہ کافی نہو تو دو تین مرتبہ لگائین - اس طرح تیار کیے ہوے کپڑے پر پانی کا اثر نہوگا - Isinglass.

نمبر ۳۲ ایضاً دوسری ترکیب

شکر آف لیڈ (دو اونس) ڈہائی گیلن پانی مین گہول لین اور کپڑے کو پاؤ گہنٹہ تک اوسمین پڑا رکہین - پہر نکال کر کسی جگہہ ہوا مین لٹکادین - جب قریب خشک ہونے کے ہو تو پہٹکری ایک (چار اونس) ڈہائی گیلن پانی مین گہولکر کپڑے کو اوسمین غوطہ دین اور پہر پہیلا کر ہوا مین خشک کرین - آگ سے ہرگز خشک نکرین - اگر ضرورت ہو تو اسی طرح دو تین مرتبہ کرین کپڑا واٹرپروف ہوجائیگا - Sugar of lead.

نمبر ۳۳ جوتہ کو واٹر پروف کرنا

برسات کی موسم مین اگر چاہین کہ بوٹ کو واٹر پروف کرین یعنی اُسکے چمڑہ پر پانی اثر نکرے تو کاڈ لور آئیل (یعنی کاڈ مچھلی کا تیل جو انگریزی دوا فروشون کے یہان ملتا ہی) اور پیرافن برابر مقدار مین ملاکر اور جوتہ کو آگ پر گرم کر کر اُسپر لگائین اور تلے پر بھی ملدین۔

Codliveroil Paraffin

نمبر ۳۴ ایضاً دوسری ترکیب

بھیڑ کی چربی اور موم پگھلاکر گرم گرم جوتہ کے ٹانکون پر لگادین۔ پھر جوتہ پر پانی اثر نکریگا۔

نمبر ۳۵ کاغذ چمڑہ اور کپڑے کی واسطے واٹر پروف وارنش

خالص السی کے تیل کو پکا کر گاڑھا کرین اور چند روز رکھہ چھوڑین تاکہ اُسمین جو کچھ میل ہو وہ بیٹھہ جائے پھر تیل کو نتھار کر دوبارہ نرم آنچ پر پکانا شروع کرین اور تھوڑی تھوڑی صاف کی ہوئی گندک اُسمین ڈالتی جاوین۔ گندک اس مقدار سے ڈالین کہ تیل کا پانچوان حصہ ہو پکتے ہی پکتے تیل چپکدار مثل ربر کے ہوجائیگا۔ اب اِسکو کسی چیز مین رکھہ لین اور جس کاغذ چمڑے یا کپڑے کو واٹر پروف کرنا ہو اُسپر لگائین۔ اگر اِس مصالحہ کا قوام سخت کرنا چاہین تو کہربا اور رال ملالین۔

نمبر ۳۶ ملائم چمڑہ کی واسطے پالش

دو انڈون کی سفیدی ہموزن پانی اور تھوڑی مصری پسی ہوئی ڈالکر کسی چیز سے خوب ہلائین تاکہ سفیدی مین جھاگ اُٹھہ آئین۔ پھر فلالین کے ٹکڑے سے چمڑہ کو لگائین۔ مگر ہر دفعہ مین بہت تھوڑی تھوڑی لگائین۔

نمبر ۳۷ براؤن بوٹ کی واسطے پالش

موم (ایک حصہ) پگھلاکر تین حصہ روغن تارپین ملالین اور جوتہ پر تھوڑا تھوڑا لگاکر کپڑے سے چمکائین۔

نمبر ۳۸ سیاہ بوٹ کے واسطے وارنش

Isinglass

نیل (ایک ڈرام) اسنگلاس (۲ ڈرام) نرم صابن (۴ ڈرام) سرشیس (چار اونس

لاگ ووڈ (تہنگ کا برادہ (۵- اونس) سرکہ (ایک کوارٹ) سب چیزونکو ملاکر نرم آنچ پر جوش دین یہانتک کہ کل ایک پنٹ رہجاے۔ پہر شیشیون مین بہر کر کاگ لگادین۔ استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ جوتہ کو بخوبی صاف کرکر کسی کپڑے سے یہ سیاہی اُسپر بہت تہوڑی مقدار مین لگائین اور پہر برش سے چمکائین۔ Log wood.

نمبر ۳۹ ایضاً۔ نمبر۲ قسم اعلے

ہاتہی دانت کا کوئلہ (نصف چہٹانک) روغن کنجد (دو تولہ) مین حل کرین۔ اور پہر اکسیس (ڈیڑہ تولہ) بڑی ہر (۳ تولہ) توتیا (ایک تولہ) باریک پیسکر اور کپڑے مین چہانکر ڈیڑہ چہٹانک خالص سرکہ مین مخلوط کرلین۔ پہر ہاتہی دانت کا کوئلہ ڈالکر خوب ملاکر چوڑے مُنہ کی شیشے مین رکہلین۔ اور حسب طریقہ مذکورہ بوٹ کو لگائین۔ نہایت چمکدار ہوگا۔

نمبر ۴۰ لکڑی کے واسطے وارنش

اسپرٹ آف وائن (ایک بوتل) مصطکے رومی خالص (ایک چہٹانک) عمدہ لاکہہ (دو چہٹانک) سرخ رنگ (ایک تولہ) ایک بڑی بوتل مین اور ان سب چیزون کو اوس مین ڈالکر کاگ لگاکر دو تین روز دہوپ مین رکہین جسوقت اسپرٹ مین باقی اجزا حل ہوجائین لکڑی کو صاف کرکر اُسپر لگائین۔ Spirit of wine.

نمبر ۴۱ فرنیچر پالش

کیسٹائل صابن (ایک اونس) موم سفید (ایک اونس) روغن تارپین (نصف پنٹ) موم زرد (دو اونس) صاف پانی (نصف پنٹ) سب کو آگ پر رکہکر ملالین اور اسباب کو صاف کرکر تہوڑی مقدار مین لگائین۔ Castile soap

اگر اس ترکیب مین کچہ دقت سمجہین تو صرف موم (چہارم پونڈ) لیکر پگہلاکر جب سرد ہونے کے قریب ہو اُسمین نصف پنٹ روغن تارپین ڈالکر ملالین۔ اور کام مین لائین۔

نمبر ۴۲ بائسکل کی پالش

موم کو پگھلاکر روغن تارپین اُسمین ملالین - اور بائسکل کے فریم کو صاف کرکر کسی کپڑے سے اُسپر وارنش لگائین - اور دوسرے کپڑے سے رگڑ کر صاف کرلین - فریم مثل نئے کے چمکنے لگے گا -

نمبر ۴۳ لوہی کی پالش

لوہے کو صاف کرکر باریک پسی ہوئی لکڑی کے کوئلہ کو کپڑے پر پہلاکر اُسپر رگڑین - لوہے پر خوب چمک آجائے گی -

نمبر ۴۴ قمیص کی کف اور کالرونکو چمکدار کرنا

نئے کف اور کالر جو ولایت سے بنکر آتی ہین اُنپر علاوہ کلپ کے چمک بھی ہوتی ہے جس سے خوبصورتی بھی ہوتی ہے اور اُسکی وجہ سے کالر میلے بھی کم ہوتے ہین - اگر چاہین کہ ہر مرتبہ دُہلنے کے بعد کالرون پر ایسے ہی چمک آئے تو چاہیے کہ ایک **پالشنگ آئرن** یعنی استری جو چھوٹے سے قد کی اسی کام کے واسطے ہوتی ہے اور انگریزی دکانون پر ملتی ہے خریدلین اور کالرون وغیرہ پر **سٹارچ** یا **کارن فلور** کا کلپ دو مرتبہ لگاکر اُن پر معمولی استری پھیر کر خشک کرلین - اور پھر ایک ہموار تختہ پر سفید کپڑا پہلاکر اُسپر کالرونکو رکھین اور ایک گیلا کپڑا بہت جلدی سے اُنپر پھیرکر اِس پالشنگ استری کو گرم کرکر اُنپر خوب رگڑین جتنی مرتبہ تر کپڑہ پھیر پھیر کر استری کو رگڑینگے اتنی ہی زیادہ چمک آئیگی -

Polishing Iron.

"Corn flour

نمبر ۴۵ ایضاً دوسری ترکیب

اسٹارچ کو تھوڑے سے سہاگہ کے ساتھ بہت تھوڑے سرد پانی مین ملائین - پھر کھولتا ہوا پانی تھوڑا تھوڑا ڈالکر مناسب مقدار سے گاڑہا کرین جب مثل لئی کے ہوجائے تو کالرون وغیرہ کو لگاکر کسی کپڑے مین لپیٹ کر دو تین گھنٹہ رکھا رہنے دین - اسکے بعد ایک کپڑے مین موم سفید باندھکر گرم استری پر رگڑ کر کالرونکو استری کردین - موم سے یہ فائدہ ہے کہ چمک بھی پیدا آتی ہے اور استری کالرون کو چمٹتی نہین ہے - روغن تارپین کے چند قطرہ کلپ مین ڈالدینے

Starch.

سے بھی یہی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

نمبر ۴۶ چکنے بوٹ کو چمکانے کی ترکیب

اگر بوٹ پر مکھن وغیرہ لگانے کی وجہ سے چمک نہ آتی ہو تو بہت تھوڑی شکر ذرا سے پانی مین گھولکر سیاہی مین ملادین اور اس سیاہی کو جوتہ پر لگا کر چمکائین۔

نمبر ۴۷ کرسیونکی چرمی گدون کی پالش

گدونکو پہلے کسی تر کپڑے سے پونچھین اور رگڑ کر صاف کرین۔ اب ایک انڈے کی سفیدی خوب پھینٹ کر گدون پر تھوڑی تھوڑی لگادین اور خشک ہونے پر کسی نرم کپڑے سے گدون کو رگڑین۔ گدون پر چمک آجائے گی۔

نمبر ۴۸ کرسیونکے ڈھیلے بید کو سخت کرنا

کرسی کو لوٹ کر گرم کھولتا ہوا پانی اسفنج وغیرہ سے بید کو لگائین تاکہ بید بخوبی تر ہو جائے پھر ہوا مین خشک ہونے کو رکھدین۔ بید تنکر مثل نئے کے ہو جائیگا۔ اگر بید میلا بھی ہو تو پانی مین صابن شامل کر لینا چاہئیے۔

نمبر ۴۹ پرانے ٹین کی پالش

ایک کپڑے کو پیریفن مین بھگو کر ٹین پر لگائین اور تھوڑی دیر کے بعد صاف کپڑے سے رگڑ کر مجلا کرلین۔ ٹین مثل نئے کے ہو جائیگا۔ Paraffin

نمبر ۵۰ چینی وغیرہ کو فائر پروف کرنا

اگر چاہین کہ کوئی شیشہ یا چینی کا برتن آگ یا گرم پانی وغیرہ کی گرمی سے نہ ٹوٹے تو چاہئیے کہ قبل استعمال اُس برتن کو سرد پانی مین ڈالدین اور پھر اُس پانی کو مع برتن کے بہت ملائم آنچ پر رکھکر آہستہ آہستہ گرم کرنا شروع کرین۔ جب پانی خوب گرم ہو جائے تو چولے پر سے اُتار لین۔ اور اُس برتن کو نکال لین۔ اب اس برتن پر آگ وغیرہ کی گرمی کا اثر نہ ہوگا۔

نمبر ۵۱ المار ی کی نمی دور کرنا

جو الماریاں دیوار میں ہوتی ہیں اُنمیں اکثر نمی رہتی ہے۔ اِسکو دور کرنیکا طریقہ یہ ہی کہ کسی کُھلے ہوئے برتن میں بے بُجھا چونہ الماری میں رکھدیں اور وقتاً فوقتاً چونہ بدلتے رہیں۔ چونہ نمی کو جذب کرتا رہیگا۔

باب پنجم

متفرق کارآمد معلومات

نمبرا چینی کی برتن جوڑنیکا سیمنٹ

ایک تازہ انڈے کی سفیدی میں اسقدر سیپ پیسکر ملائیں کہ خوب گاڑھی رہے اس مصالحہ سے برتن کو جوڑکر آگ پر خوب گرم کریں۔ اور جو مصالحہ اِدھر اُدھر لگ گیا ہو اُسکو چاقو سے کھرچ کر گرم پانی سے صاف کرڈالیں۔

نمبر۲ ایضاً نمبر۲

انڈے کی سفیدی۔ قند سیاہ۔ بے بُجھا چونہ سب چیزونکو ملاکر خوب پھینٹ لیں اور گاڑھا گاڑھا برتن کو لگاکر جوڑدیں۔

نمبر۳ ایضاً نمبر۳

صمغ عربی خالص (دو اونس) پانی میں بھگودیں یہانتک کہ بالکل گُھل جائے پھر اسمیں سٹارچ (ڈیڑھ اونس) اور شکر سفید (نصف اونس) ملائیں۔ پھر تھوڑا سا پانی اور ڈالیں اور آگ پر پکنے کو رکھدیں۔ جب سٹارچ شفاف شل لئی کے ہوجائے تو آگ پر سے

اُتارلین اور رکابیان وغیرہ جوڑنے کے کام مین لائین اگر سمنٹ بہت گاڑہا ہوگیا ہو تو تھوڑا سا کھولتا ہوا پانی ملاکر رقیق کرلین - اگر سمنٹ مین قدرے کافوریا لونگین پیسکر ملا دینگے تو عرصہ تک رکھا رہیگا - اگر کسی چیز مین اسطرح بند کرکر رکھین کہ ہوا نہ پہنچے - اِس سمنٹ سی شیشہ کے برتن بہی جڑ جاتے ہین -

نمبر ۴ ایضاً نمبر ۴

صمغ عربی (نصف اونس) کہولتے ہوئے پانی مین حل کرلین اور پلاسٹر آف پیرس اسقدر ملائین کہ خوب گاڑہا سیمنٹ ہو جائے - پہر برتن کے ٹکڑون کو لگاکر جوڑین اور جبتک کہ سیمنٹ خشک ہو کر سخت نہو جائے اُسکو خوب مضبوط پکڑے رہین - اگر برتن کئی جگہ سے ٹوٹا ہو تو پہلے ایک جوڑ لگائین - جب وہ خشک ہو جائے تب دوسرا ٹکڑا جوڑین اسیطرح سب ٹکڑے جوڑ دین - اس سمنٹ سے بہی شیشہ کا برتن جوڑ جاتا ہے - Plaster of Paris.

نمبر ۵ ایضاً نمبر ۵

مصطگی رومی - سفیدہ کاشغری - سفیدی بیضۂ مرغ - روغن کتان سفید سب کو یکجا کرکے حل کرین اور برتن کے ٹکڑون کو لگاکر جوڑین اور کسی چیز سے مضبوط باندہکر خشک کرلین -

نمبر ۶ شیشہ کی برتنونکا سیمنٹ

علاوہ نمبر ۳ و نمبر ۴ کے ذیل کا سیمنٹ بہی شیشہ کی برتنونکے واسطے ہے -

آتشنگلاس کو اسقدر کہولتے ہوئے پانی مین گلائین کہ گاڑہا رہے - پہر جب سرد ہونے کے قریب ہو تو کل کا آٹھوان حصہ اسپرٹ آف وائن ملاکر بوتل مین بہرکر کاگ اچہی طرح لگاکر رکھلین - جب ضرورت ہو شیشہ کے ٹوٹے ہوے برتن کو لگاکر جوڑ دین - Isinglass. Spirit of wine.

نمبر ۷ لوہے پیتل وغیرہ کیواسطے سیمنٹ

سیلکہڑی پسی ہوئی (ایک چہٹانک) برونہ (سات چہٹانک) روغن تلخ (تولہ) ان سب اجزا کو لوہے کے برتن مین رکہکر آگ پر جوش کرلین اور ٹوٹی ہوئی چیز کو گرم گرم لگاکر جوڑ دین

مسوذی جانورں دفعیہ کی تدبیریں

Phosphorus.

نمبر ۸ چوہوں وغیرہ کا دفعیہ

فاسفورس پسا ہوا آٹے مین ملاکر چوہونکے سوراخون مین رکہدین - چوہے اسکو کہاکر مرجائینگے - کچلہ آٹے مین ملاکر یا روٹی مین پکاکر رکہنے سے بہی چوہے کہاکر مرجائینگے -

نمبر ۹ ایضاً نمبر ۲

بے بجہا چونہ باریک پیسکر چوہونکے بہٹونکے منہ پر جہان کہین چوہے بہت آتے ہون ڈالدین سب چوہے بہاگ جائینگے -

نمبر ۱۰ چیونٹیوں کا دفعیہ

اگر کسی الماری وغیرہ مین جہان کہانے پینے کی میٹہی چیزین رکہی رہتی ہون چیونٹیان آتی ہون تو اُس الماری مین کوئی تیز خوشبو کی چیز مثل پسی ہوئی لونگون یا کافور وغیرہ کے رکہدین -

نمبر ۱۱ ایضاً نمبر ۲

شکر مین سہاگہ ملاکر چیونٹیون کی کثرت کی جگہ رکہدین -

نمبر ۱۲ ایضاً نمبر ۳

ایک بڑا اسفنج جسکے خانہ بڑے بڑے ہون لیکر پانی سے دہوئین اور نچوڑکر اسپر شکر چہڑک دین - اور جہان چیونٹیان زیادہ آتی ہون رکہدین - تہوڑی دیر مین بہت سی چیونٹیان اسفنج مین جمع ہوجائینگی - اسفنج کو لیکر دریا یا تالاب وغیرہ مین غوطہ دیدین اسفنج صاف ہوجائیگا - پہر اسیطرح کرین یہانتک کہ سب چیونٹیان نکل جائین -

نمبر ۱۳ ایضاً نمبر ۴

ہلدی کو باریک پیسکر جہان چیونٹیون کی کثرت ہو چہڑک دین - پہر اُس جگہ چیونٹیان نہین آئین گی -

نمبر ۱۴ مچہرونکا دفعیہ

گندک اور لوبان کی دہونی کرنے سے مچہر دور ہو جاتے ہین۔

نمبر ۱۵ ایضاً نمبر ۲

درخت سرو کی سبز ٹہنیان شب کو پلنگ پر اور اُسکے ارد گرد رکہہ لیا کرین۔ پہر مچہر نہین ستائین گے۔

نمبر ۱۶ ایضاً نمبر ۳

املتاس کی سوکہی پہلی کی دہونی کرنے سے بہی مچہر بہاگ جاتے ہین۔

نمبر ۱۷ مکہیونکا دفعیہ

اکثر اوقات خصوصاً برسات مین مکہیون کی کثرت نہایت پریشان کرتی ہے۔ اُنکو دفعیہ کی ترکیب یہ ہے کہ **کاربالک ایسڈ** مین ایک کپڑا تر کرکر کمرہ مین لٹکا دین تہوڑی دیر مین مکہیونکا نام و نشان نرہیگا۔ اِس ترکیب سے مچہر بہی دُور ہو جاتی ہین۔ Carbolic acid

نمبر ۱۸ کہٹملونکا دفعیہ

بچہہ اور پہٹکری پانی مین پیسکر جہان کہٹمل ہون (یعنی پلنگ کی چولون وغیرہ مین) چہڑک دین

نمبر ۱۹ ایضاً نمبر ۲

پلنگ پر ایک اتنا بڑا کمّل بچہا دین کہ چارون طرف خوب لٹکتا رہے اور اُسپر چادر لگاکر سو رہین کہٹمل کمبل پر نہ آسکین گے۔

نمبر ۲۰ جہینگرونکا دفعیہ

برسات مین جہینگر بہی اپنی تیز گونجدار آواز سے بہت پریشان کرتے ہین۔ چاہئے کہ اُنکے سوراخون مین تماکو کی ناس ڈالدین۔ پہر جہینگر نہ بول سکین گے۔

نمبر ۲۱ لوہے پر نقش کرنیکی ترکیب

چربی۔ موم اور تیل کو پگہلا کر اِس سے لوہے پر لکہین اور تیزاب پانی مین پیسکر حرفون پر اور اُنکے اطراف مین تہوپ دین اور کچہہ عرصہ تک سایہ مین اُسکو رہنے دین جب تیزاب تیا خشک

نمونے وغیرہ کے حروف کندہ کرنا

ہو جائے تو چہٹا ڈالین-

نمبر ۲۲ ایضاً دوسری ترکیب

جسجگہ کچہ لکھنا یا نقش کرنا ہو وہان موم لگا دین اور پہر لوہے کے قلم سے اسطرح لکھین کہ حرفون کی جگہ سے موم علیحدہ ہو جائے اور لوہے کا سطح نظر آنے لگے مگر یہ احتیاط رہے کہ موم اور کہین سے نہ ہٹنے پائے- پہر عرق لیمو مین نیلا تھوتا اور نوشادر حل کرکر حرفون مین بہر دین اور دو تین گہنٹے کے بعد صاف کر ڈالین- حرف لوہے پر کندہ ہو جائینگے- اِسی ترکیب سے پیتل پر بہی نقش کندہ ہو جائینگے-

نمبر ۲۳ پیتل اور تانبے پر نقش کرنے کی ترکیب

Nitric acid,

برتن پر حسب طریقۂ مذکورۂ بالا موم لگا کر اور لوہے کے قلم سے لکھکر حرفون مین نائٹرک ایسڈ (جو انگریزی دوا فروشون مین بکثرت ملتا ہے) پہریرے وغیرہ سے بہر دین- اُسیوقت سبز سبز جہاگ اُٹھنا شروع ہونگے- دس پندرہ منٹ کے بعد ایسڈ کو کپڑے وغیرہ سے پونچہ کر موم صاف کر دین- اگر نقش گہرے کرنے ہون تو ایسڈ پونچہ پونچہ کر کئی مرتبہ بہرین-

نمبر ۲۴ شیشہ پر نقش کرنا

Hydrofloric acid.

اگر گلاس یا اور کسی شیشہ کی برتن پر نقش کرنا منظور ہو تو اُسی ترکیب سے موم لگا کر اور لکھکر بجائے نائٹرک ایسڈ کے ہائڈر فلورک ایسڈ لگائین- ایک گہنٹہ کے بعد برتن کو صاف کر دین-

نمبر ۲۵ ہاتہی دانت پر نقش کرنا

Oil of vitriol.

ہاتہی دانت پر نقش کرنیکے واسطے آئیل آف وٹریل درکار ہوتا ہے- مذکورۂ بالا طریقہ سے موم لگا کر اور لکھکر حرفون مین آئیل آف وٹریل بہر دین-

نمبر ۲۶ عکس لینے کیواسطے کاغذ طیار کرنا

سالینوکی کاغذ

کسی تصویر یا نقشہ وغیرہ کے عکس لینے کے دو طریقے ہین - ایک یہ ہی کہ کاغذ کو تصویر یا نقشہ کے اوپر رکھکر پنسل وغیرہ سے عکس اُتار لیتے ہین - دوسرا طریقہ یہ ہے کہ جس کاغذ پر عکس لینا ہو اُسکو اصل تصویر یا نقشہ کے نیچے رکھکر اور اُن دونون کے درمیان ایک اور خاص قسم کا کاغذ جسکو کاربالک پیپر کہتے ہین رکھکر اوپر کے کاغذ کے خطوط کو کسی نوکدار چیز سے دباتے ہین اور نیچے کے کاغذ پر اسکا عکس اُتر آتا ہے -

پہلی صورت مین کاغذ کو شفاف کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جسکے لئے ترکیب حسب ذیل ہی

روغن تارپین (دو جزو) روغن ناریل (ایک جزو) باہم خوب ملائین اور کاغذ کو لگا کر سکھا لین کاغذ مثل شیشہ کے شفاف ہو جائیگا - اب جس چیز کا عکس لینا ہو اُسپر اِس طیار شدہ کاغذ کو رکھکر عکس لے لین -

نمبر ۲۷ ایضاً دوسرا طریقہ

اسپرٹ آف وائن (ڈھائی اونس) مین انڈی کا تیل (ایک اونس) ملا کر کاغذ پر لگا دین کاغذ شفاف ہو جائیگا - اُسپر عکس لیکر دوبارہ اسپرٹ آف وائن مین ڈال دین اُس سے چکنائی کا اثر کاغذ سے دور ہو جائیگا -

Spirit of wine

دوسری صورت مین جس کاغذ کی ضرورت ہوتی ہے اُسکے طیار کرنیکا طریقہ حسب ذیل ہی

نمبر ۲۸ تیسرا طریقہ

کاجل مین بہت تھوڑا میٹھا تیل ملائین یعنی صرف اسقدر کہ کاجل مین کسیقدر نمی آجائے پھر اس کاجل کو فلالین کے ٹکڑے پر لگا کر پتلے سفید کاغذ پر ملین - تاکہ سیاہی ہر طرف یکسان لگجائے - پھر ایک سادہ کپڑے کے ٹکڑے سے اُس کاغذ کو رگڑ دین تاکہ زیادہ کاجل دور ہو جائے - اب جس چیز کا عکس لینا ہو اُسکے نیچے اِس کاغذ کو اسطرح رکھکر کہ سیاہی کا رُخ نیچے کے جانب رہی - ایک اور کاغذ اُسکے نیچے یعنی سیاہی کے رُخ سے ملا ہوا رکھدین - اور پھر ایک بے جلد کی کتاب نیچے رکھکر سب کو ایک ہموار تختہ پر

رکھدین اور ایک ہاتھ سے خوب دبائے رہین تاکہ کوئی کاغذ اپنی جگہ سے نہ ہٹے - اور دوسرے ہاتھ مین ایک نوکدار کانچ کا قلم یا سخت لکڑی پنسل لیکر تصویر یا نقشہ کی (جسکا عکس اتارنا ہے) ہر خط و خال پر سطح پہیرین کہ دباؤ بہ خوبی پہنچے مگر نہ اتنا کہ تصویر اتر ہو جائے - اس دباؤ سے کاربالک پیپر کی سیاہی نیچے کے سادہ کاغذ پر برابر لگتے جائینگے اور عکس نہایت صاف طیار ہو جائیگا -

روشنائیاں

نمبر ۲۹ انگریزی بلیو بلیک روشنائی

مازو بے سوراخ (۲ چھٹانک) ہیر (نصف چھٹانک) آملہ (نصف چھٹانک) کسیس (نصف چھٹانک) سب کو جو کوب کر کر دو سیر پانی مین بھگو دین اور ایک روز رکھکر جوش کرین - جب ایک چہارم پانی جلجائے تو اُتار کر چھان لین - پھر دو تولہ نیل کو کھرل مین رکھکر تھوڑے سے گلسیرن ڈالکر خوب باریک کر لین اور پھر روشنائی مین بخوبی حل کر دین اگر نیل کو بغیر گلسیرن کے مدد کے پیسکر ملائینگے تو نیل روشنائی مین حل نہوگا - بلکہ جب روشنائی کی بوتل رکھی رہے گی نیل تہ نشین ہو جائیگا -

Glycerine.

نمبر ۳۰ ربر کی مہر کی روشنائی

جس رنگ کی روشنائی بنانا منظور ہو وہ رنگ لیکر اسپرٹ آف وائن مین حل کر لین - مگر اسپرٹ اسقدر ڈالین کہ رنگ گاڑھا رہے - پھر اسمین قدرے گلسیرن اور تھوڑا پانی ملاکر خوب ہلائین تاکہ سب اجزا بخوبی ملجائین - اور تھوڑی شکر شامل کر کر شیشون مین بھر لین اور کاک لگا دین -

Spirit of wine.

نمبر ۳۱ مارکنگ انک (یعنی کپڑے پر پختہ نشان ڈالنے کی روشنائی)

چھہ ڈرام پانی مین ایک ڈرام نائٹریٹ آف سلور حل کر کر گوند کا پانی اور لکوئڈ امونیا اسقدر ملالین کہ سب ایک اونس ہو جائے - اس روشنائی سے کپڑے پر لکھکر آگ کے آگے گرم کرین - اور پھر دھوپ مین رکھدین یا گرم استری اسپر پھیر دین -

Nitrate of silver. Liquid ammonia

نمبر ۳۲ ایضاً۔ نہایت کم قیمت اور مجرب نسخہ

بلادر یعنی بہلانوہ مین ایک سیاہ گاڑہا گاڑہا عرق سا نکلتا ہی جسکو طبی اصطلاح مین شہد بلادر کہتی ہین۔ اِس عرق سے کپڑے پر لوہی کے قلم سے لکہین۔ مگر کپڑے مین کلپ نہو چوبیس گہنٹے کے بعد کپڑا دہونے کو دیدین۔

نمبر ۳۳ خفیہ روشنائی

بروماءڈ آف پوٹاشیم (ایک حصہ) †سلفیٹ آف کاپر (ایک حصہ) پانی (بیس حصہ) اِن سب کو ملاکر اِس مکسچر سے کاغذ پر لکہین جب آگ پر گرم کرینگے حروف ظاہر ہو جائینگے۔ اور سرد ہوکر پہر نظر سے غائب ہو جائینگے۔

نمبر ۳۴ ایضاً نمبر ۲

اگر نائٹرو میوریٹ آف کوبالٹ کو پانی مین گہولکر اُس سے لکہین تو حرف جبتک کہ کاغذ کو آنچ نہ دکہائینگے نظر نہ آئینگے۔ کاغذ کو گرم کرنے پر حرف سبز رنگ کے ظاہر ہونگے۔

نمبر ۳۵ ایضاً نمبر ۳

پیاز کے عرق سے کاغذ پر لکہین اور خشک کرلین۔ جب کاغذ کو گرم کرینگے حرف نظر آنے لگین گے۔

نمبر ۳۶ ایضاً نمبر ۴

چونہ کو پانی مین گہولکر ایسی حالت مین کہ پانی بالکل پتلا نہو اُس سے کاغذ پر لکہین اور جب خشک ہو جائے تو چونہ کو رگڑکر صاف کردین تاکہ حروف کے نشان موجود جائین۔ اب جب کاغذ کو پانی مین ڈالین گے حروف نمودار ہو جائینگے۔

نمبر ۳۷ لیمپ کی روشنی تیز کرنا

متفرق

لیمپ کی بتی کو سرکہ متقطر مین ترکر کر اچہی طرح خشک کرین۔ اور پہر جلائین۔ روشنی تیز ہو گی۔

Nitro-muriate of cobalt. †Sulphate of copper. Bromide of Potassium.

نمبر ۳۸ ایضاً دوسری ترکیب

اگر تھوڑا سا کافور لیمپ کے تیل مین ڈال دینگے تو روشنی صاف اور تیز ہوگی مگر اس ترکیب سے تیل زیادہ جلیگا۔

نمبر ۳۹ لیمپ کی بتی اگر تیل نہ کھینچتی ہو

تو اُسکی لمبائی مین دونون کنارونسے ایک ایک ڈورا کھینچکر علیحدہ کردین اور پھر جلائین بتی تیل کھینچنے لگے گی۔

نمبر ۴۰ مٹی کے تیل کی آگ بجھانا

اگر لیمپ گرنے کی وجہ سے یا کسی اور طرح پر تیل مین آگ لگجائے تو ریت۔ آٹا۔ یا دودھ اُسپر ڈالدین۔ آگ فرو ہوجائیگی۔ پانی ہرگز نہ ڈالین۔

نمبر ۴۱ بجھتی ہوی آگ کو تیز کرنا

بعض اوقات دیاسلائیونکی کمی اور موسم برسات مین اُنکی خرابی کیوجہ سے آگ کے جلانے مین وقت پیش آتی ہے۔ اِس وقت کے رفع کرنے کی ایک نئی اور سہل ترکیب یہ ہے کہ آگ پر ایک دو ماشہ شکر ڈال دین۔ شعلہ فوراً بھڑک اُٹھیگا۔

نمبر ۴۲ سونا۔ چاندی پرکھنے کی ترکیب

نائٹریٹ آف سلور* کا ایک ٹکڑا ایک نوکدار لکڑی مین لگالین۔ اور جس چیز کو پرکھنا ہو اُسپر ایک ترکپڑے سے تھوڑی نمی لگادین اور نائٹریٹ آف سلور کو آہستہ سے اُسپر رگڑین اگر چاندی یا سونا خالص ہوگا تو نائٹریٹ کا نشان بہت خفیف ہوگا۔ ورنہ بالکل سیاہ ہوگا

نمبر ۴۳ تانبے یا پیتل پر چاندی کی قلعی کرنا

کلورائڈ آف سلور (دو حصہ) پرل ایش (جو کاربونیٹ آف پوٹاشیم کی ایک قسم ہے) (چھ حصہ) نمک (تین حصہ) وہائٹنگ یعنی صاف کھریا (دو حصہ) سب کو باریک پیسکر ملاکر رکھلین۔ جس چیز پر قلعی کرنا منظور ہو اُسکو خوب صاف کرین یہانتک کہ چمکنے

*Nitrate of silver.

Chloride of silver.

Pearl ash.

لگے۔ پھر ایک کپڑے کے ٹکڑے کو پانی مین ترکرکر سفوف لگاکر اسکو لگاکر برتن پر رگڑین جب
قلعی ہو جائے تو گرم پانی سے (جسمین تھوڑا پوٹیشس حل کرلیا گیا ہو) اُس چیز کو دھوکر خشک کرلیں

نمبر ۴۴ ایضاً - دوسری ترکیب

چاندی تارکشی کی تین ماشہ) پھٹکری (دو ماشہ) نوشادر (دو ماشہ) سُہاگہ (دو ماشہ)
آخرالذکر تینون چیزونکو پیسکر مع چاندی کے ایک مٹی کی سکوری مین رکھین اور ایک سکوری
اُسکے اُوپر رکھکر گل حکمت کردین (کپروٹی ایک ہی کافی ہے) جب کپروٹی سوکھ جائے تو اُسکو
تنور یا چولھے وغیرہ مین دبادین تاکہ اُسکو خوب آنچ لگے۔ دو تین گھنٹہ کے بعد اُسکو نکال لین
چاندی بھی گل کر سفوف ہوگئی ہوگی۔ اب جس چیز پر ملمع کرنا ہو اُسکو کاغذی لیمو سے خوب
صاف کرکرا اور چمکاکر تر کپڑے سے نمی دین اور پھر اس سفوف کو بہت تھوڑی مقدار
مین لگاکر رگڑین۔

نمبر ۴۵ کواڑونکی آواز بند کرنا

اگر انگریزی کواڑون مین کھولنے بند کرنے مین آواز نکلتی ہو تو اُنکے قبضونپر تیل یا صابن
لگاکر اُنکو چند مرتبہ کھولین اور بند کرین۔

نمبر ۴۶ دھات کی برتن کا سوراخ بند کرنا

اگر کسی پیتل۔ تانبے۔ وغیرہ کے برتن مین سوراخ ہوگیا ہو تو زرد صابن اور صاف کھریا کو
اسقدر پانی مین ملائین کہ خوب گاڑھا ہے۔ پھر اُسکو سوراخ پر لگاکر دھوپ مین خشک کرین

نمبر ۴۷ پانی ٹھنڈا کرنا

مٹی کے کورے گھڑے یا صراحی مین پانی بھرکر برتن کے گرد فلالین کا کپڑا اسطرح لپیٹین کہ
اُسکا کوئی حصہ کھلا نرہے۔ پھر اس برتن کو ایسی جگہ رکھین جہان اُسکو بخوبی ہوا لگے
اور فلالین کو ہر وقت تر رکھین۔ اِس ترکیب سے پانی خوب سرد رہیگا۔

نمبر ۴۸ کپڑے کیواسطے سیاہ رنگ

ہندوستانی رنگریز جو سیاہ کپڑا رنگتے ہین اُسمین ایک قسم کی بو آتی ہے جو اکثر لوگون کو ناگوار ہوتی ہے - سیاہ رنگ کے واسطے انگریزی نسخہ حسب ذیل ہے - لاگ وڈ (تپنگ کی لکڑی) (دو پونڈ) آئرن سلفیٹ (دو اونس) دونون چیزونکو پانی مین جوش دین - اور جس کپڑے کو رنگنا ہو اُسمین ڈبو دین اور پھر پانچ چھہ منٹ تک جوش ہونے دین - اسکے بعد نکال کر بغیر نچوڑے خشک کرلین - بہت گہرا سیاہ رنگ ہوگا -

نمبر ۴۹ کپڑے کا تیزاب سے اُڑا ہوا رنگ بحال کرنا

اگر تیزاب سے کسی کپڑے کا رنگ جاتا رہا ہو تو تھوڑا سا سال وولیٹائل جسکا دوسرا نام کاربونیٹ آف امونیا ہے لگا دین - اُڑا ہوا رنگ پھر بدستور آجائیگا -

نمبر ۵۰ ہلکے زرد رنگ کے بوٹ کو گہرا رنگ دینا

جوتہ پر ویسلائن لگا کر پانچ منٹ تک رہنے دین - پھر کسی ملائم کپڑے سے صاف کرلین جوتہ کا رنگ کیسا ہی ہلکا ہو گہرا ہو جائیگا -

نمبر ۵۱ تنگ جوتہ کو ڈھیلا کرنا

ایک کپڑے کو تہہ کرکے گرم پانی مین تر کرلین اور جہانسے جوتہ پاؤن دباتا ہو رکھدین اور جوتہ پہن لین - جب کپڑا ٹھنڈا ہو جائے پھر گرم پانی مین بھگو کر رکھین - اسی طرح کئی مرتبہ کرین - جوتہ پھر پاؤن کو نہ دبائیگا -

نمبر ۵۲ زنگ خوردہ پیچ کو ہلانا

بعض اوقات پیچ زنگ وغیرہ کی وجہ سے جم جاتا ہے اور تیل لگانے سے بھی نہین ہلتا - اُسکے ہلانے کی یہ ترکیب ہے کہ ایک لوہے کے ٹکڑے کو آگ مین خوب سرخ کرکر پیچ کو چند منٹ لگائے رہین تاکہ پیچ گرم ہو جائے - پھر فوراً پیچکش سے گھمائین گے گھومجائیگا

نمبر ۵۳ کتے کی خارش کا علاج

ایک کوارٹ پانی مین دو اونس تماکو خوب جوش کرین - پھر اس پانی کو چھان کر

Log wood. Iron sulphate.

Sal volatile. Carbonate of ammonia. Vaseline.

دو اونس گندک اور اسپیفدر صابن ملاکر کتے کو اُس سے نہلوائین - کُتے کے راتب مین تہوڑی سی گندک شامل کرنا بہی خارش کے واسطے مفید ہے -

نمبر ۵۴ جانور کی بدن کی کیڑونکا علاج

ایک پنٹ کہولتے ہوے پانی مین نصف اونس تماکو بہگوئین - جب پانی ٹہنڈا ہوتے ہوتے نیمگرم رہجاے تو کپڑے وغیرہ سے جانور کے جسم پر لگائین اور پہر فوراً صابن ملے ہوے گرم پانی سے اُسکو نہلوادین -

باب ششم

بائسکل۔ اُسکی سواری اور نگہداشت

تمہید

بائسکل کے مفصل بیان کے لئے جسمین اُسکی ابتدا سے اسوقت تک کی تاریخ۔ اُسکی مختلف صورتونکا ذکر جو مختلف اوقات مین ایجاد ہوئین اُنکی موجدونکے نام اور اُسکے متعلق دیگر تفصیلی معلومات ہوجاسے خود ایک پوری کتاب کی ضرورت ہی۔ یہان اُسکی سواری۔ مرمت اور حفاظت کے متعلق مختصراً صرف اُن ضروری باتون کی تحریر پر اکتفا کیا گیا ہے جنکی عملی طور پر احتیاج ہوتی ہے۔

اگرچہ اِس مختصر باب کا پڑھنا کسی بائسکل کی سوار کے واسطے خالی از فائدہ و دلچسپی نہین ہی لیکن اسکا مقصد زیادہ تر مبتدیونکو ضروری معلومات بتانا ہے۔ اِس بات کا اندازہ کہ بائسکل کے مبتدی شائق کے واسطے یہ مضمون کہانتک مفید ہوسکتا ہی اس امر سی کیا جاسکتا ہی کہ ابتدا مین عدم واقفیت کی وجہ سے مبتدی اکثر ایسی غلطیان کرتے ہین جنسی بائسکل کو نقصان پہنچتا ہی۔ مثلاً کوئی بائسکل کے چین کو پانی اور ریتہ سے صاف کرنا چاہتا ہی۔ کوئی ٹائرون کے ویلو مین تیل دیتا ہے اور یہ تو ایک معمولی بات ہی کہ ٹائر کے نقص جو ہر واقف کار شخص بہت آسانی کیساتھ خود درست کرسکتا ہے ناواقفیت کیوجہ سے لوگ اُنکی مرمت کارخانون مین کراتے ہین جہان کام کے اندازہ سے کہین زیادہ اجرت لیجاتی ہے۔

اس باب کی بخوبی سمجھنے کے واسطے مجکو ضروری معلوم ہوا کہ پہلے بائسکل کا نقشہ اور اُسکے پرزونکی

نام درج کئے جائین تاکہ آئندہ حوالہ مین سہولت ہو۔

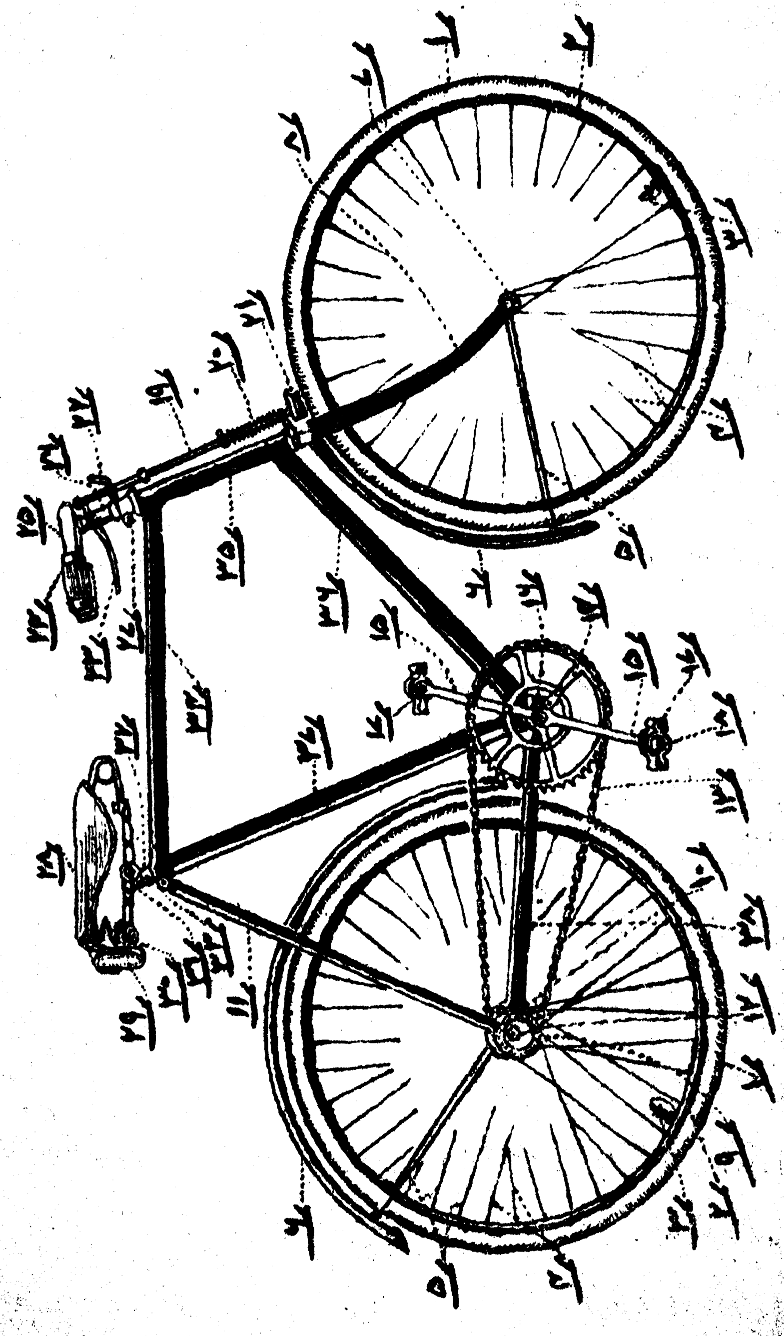

بائسکل کے پرزون کے نام

۱	Tyre	ٹائر
۲	Rim	رم
۳	Valve	ویلو
۴	Spokes	اسپوکس (یعنی ارے)
۵	Mud-guard stays	مڈگارڈ اسٹیز
۶	Mud-guard	مڈگارڈ
۷	Front Hub	فرنٹ ہب
۸	Front Forks	فرنٹ فارکس (یعنی اگلے فارک)
۹	Back Chain wheel	پچھلا چین وہیل -
۱۰	Back Hub	بیک ہب
۱۱	Back Forks	پچھلے فارک
۱۲	Chain Adjuster	چین ایڈجسٹر
۱۳	Chain	چین
۱۴	Chain wheel	چین وہیل
۱۵	Crank	کرینک
۱۶	Crank bracket	کرینک بریکٹ
۱۷	Pedal	پیڈل
۱۸	Dust Cap	ڈسٹ کیپ
۱۹	Brake	بریک

Brake Spring	۲۰	بریک اسپرنگ
Brake spoon	۲۱	بریک اسپون
Lamp bracket	۲۲	لیمپ بریکٹ
Brake lever	۲۳	بریک لیور
Handle	۲۴	ہینڈل
Handle bar	۲۵	ہینڈل بار
Handle bar stem	۲۶	ہینڈل بار اسٹم
Handle bar adjusting clip	۲۷	ہینڈل بار اڈجسٹنگ کلپ (یعنی ہینڈل بار کو درست کرنیکا پُرزہ)
Saddle	۲۸	سیڈل (یعنی کاٹھی)
Tool bag	۲۹	ٹول بیگ
Saddle spring	۳۰	سیڈل اسپرنگ
Saddle clip	۳۱	سیڈل کلپ
Saddle pillar	۳۲	سیڈل پلر
Saddle adjusting bolt	۳۳	سیڈل اڈجسٹنگ بولٹ (یعنی کاٹھی کو نیچا اونچا کرنیکی ڈھبری)
Top frame tube	۳۴	ٹاپ فریم ٹیوب
Head tube	۳۵	ہیڈ ٹیوب
Lower frame tube	۳۶	لور فریم ٹیوب
Down tube	۳۷	ڈون ٹیوب
Back stays	۳۸	بیک اسٹیز

بائسکل کے فوائد

ہندوستان مین بائسکل کا رواج گذشتہ چند سال مین بہت کچھ ہو گیا ہے اور روز بروز ہوتا جاتا ہے۔ اِسکی عام مقبولیت کا بڑا سبب اسکا کم خرچ ہونا ہے یعنی اسمین اتنا صرف نہین پڑتا جو اور سواریونکے رکھنے مین پڑتا ہے۔ کیونکہ ایک مرتبہ قیمت ادا کر دینے کے بعد (بشرطیکہ عمدہ بیش قیمت بائسکل خریدی جائے) اُسپر پھر کسی زائد صرف کی ضرورت نہین ہوتی۔

تیزی رفتار کے لحاظ سے بائسکل ریل سے دوسرے نمبر پر کہی جا سکتی ہے۔ اگرچہ بائسکل کی ریسون مین تو لوگون نے قریب ۶۰ میل فی گھنٹے کے حساب سے بائسکل کو دوڑایا ہی جو ہندوستان کی ریلون کی رفتار سے بھی زیادہ ہے لیکن اُسکے اوسط درجہ کی رفتار جس سے آدمی منزلون جا سکتا ہی پندرہ بیس میل فی گھنٹہ ہے۔

ایک خوبی بائسکل مین یہ ہے کہ جتنی منزل آدمی یک لخت اسپر طے کر سکتا ہی وہ سوائے ریل کے اور کسی طرح پر نہین کر سکتا۔ چنانچہ انگلستان مین لوگ اکثر ساٹھہ ساٹھہ میل روزانہ بلکہ قریب سو میل کے بائسکل پر منزل طے کر لیتے ہین دیگر سواریون کی طرح بائسکل کی واسطے زیادہ غور و پرداخت کی بھی ضرورت نہین صرف کبھی کبھی اُسکو صاف کرا دینا اور پُرزون مین تیل دیدینا اُسکے درست رہنے کیواسطے کافی ہے۔ بائسکل کی سواری باعث تفریح اور ریاضت جسمانی بھی ہے۔ بعض لوگونکا خیال ہے کہ اِسکی سواری سے پھیپڑے کمزور ہو جاتے ہین۔ لیکن اس خیال کی کوئی معقول وجہ سمجھہ مین نہین آتی۔ شاید یہ خیال اس طبی اصول پر مبنی ہو کہ جھک کر بیٹھنے سے پھیپڑونکو نقصان پہنچتا ہے لیکن جھک کر بیٹھنا بائسکل کی سواری مین کچھہ ضروری امر نہین۔ اور سوائے اُن لوگون کے جو ریس کے واسطے نیچے کو مڑے ہوئے ہینڈل استعمال کرتے ہین اور جسمین جھک کر بیٹھنے کی ضرورت ہوتی ہے اور کوئی اس قسم کی ہینڈل پسند نکریگا۔ غرضکہ یہ اعتراض بالکل

بالکل غلط ہی۔ بلکہ برعکس اسکی کوئی وجہہ نہین کہ جو نفع کہلے میدانون مین ٹہلنے یا گھوڑے کی سواری سے آلات تنفس کو پہنچتا ہی۔ بائسکل کی سواری مین اگر تسکہ بغیر کمر کو جھکائے بیٹھا جائے نہ پہنچے۔

بائسکل کی سواری مین اگر کچہ دقت ہی تو صرف یہ کہ وہ ہر قسم کی راستہ پر بآسانی نہین چل سکتے۔ لیکن فی زمانا پختہ سڑکین جابجا اور بکثرت موجود ہین یہانتک کہ قصبے بہی اُنسے خالی نہین ہین۔ اسلئے یہ دقت کچہ زیادہ قابل لحاظ نہین۔

بائسکل کا انتخاب

بائسکل کی خریداری سے پیشتر پہلا سوال جو مبتدی کو پیش آتا ہی یہ ہے کہ کونسے کارخانہ کی بائسکل عمدہ ہوتی ہے۔ اس سوال کا جواب کسی قدر مشکل ہے کیونکہ جو بائیسکلین اعلےٰ درجہ کی سمجھی جاتی ہین مثلاً۔ +پریمیر۔ †ایلزوک۔ ‡ہمبر۔ ‡سوئفٹ۔ *ریلے *رُوور وغیرہ۔ اُنمین کسی ایک کو دوسرے پر کوئی معتدبہ ترجیح نہین دیجا سکتی تاہم سب سے بہتر صلاح یہ ہے کہ جہانتک ممکن ہو اعلیٰ درجہ کی بیش قیمت بائسکل مثل مذکورۂ بالا کارخانونکے کسی بڑھیا کارخانے کی بنی ہوی خریدی جائے کیونکہ جسقدر بیش قیمت بائسکل خریدی جائیگی اُسیقدر وہ بالآخر سستی پڑیگی۔ یہ بات بظاہر عجیب معلوم ہوتی ہے لیکن درحقیقت واقعات پر مبنی ہے۔ ارزان بعلت وگران بحکمت کی مثل جسقدر بائسکل پر صادق آتی ہے شاید کسی دوسری چیز پر نہ آتی ہوگی۔ کم قیمت بائسکلون مین علاوہ ادنیٰ درجہ کے ٹائرون کے اسٹیل بہی بہت ادنیٰ قسم کا لگایا جاتا ہے جسکی وجہہ سے اُسکے پرزے تہوڑے ہی عرصہ مین گہسکر بیکار ہوجاتے ہین اور اُنکی جگہہ نئے ڈالنا پڑتے ہین۔ اس قسم کی بائسکل مین ہمیشہ یہی دقت ہوتی ہے کہ آئے دن اُسکے پرزون کو درست کرانے یا از سر نو ڈالنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اسکی علاوہ روز بروز کے مخمصہ کے اُسکے مرمت مین اسقدر صرف ہوجاتا ہے کہ جمع اُسکی قیمت کے اُس سے کہین

+Premier. †Elswick. ‡Humber. ‡Swift. ‡Raleigh. *Rover.

زیادہ ہوتا ہے جتنے مین ایک عمدہ بائسکل آسکتی - امریکہ کی بائسکلین زیادہ ترکم قیمت اور کم زور ہوتی ہین - انگلستان کی ساخت کی بائسکل اگرچہ اُس سے گران پڑتی ہی لیکن اُس سے بدرجہا زیادہ پائدار ہوتی ہے - اعلیٰ درجہ کی بائسکل کی قیمت تو قریب پانسو روپیہ کے ہوتی ہے لیکن تین سو تک کی قیمت کی بائسکل بھی اوسط درجہ کی ہوتی ہے - اِس سے کم قیمت بائسکل اونٰے درجہ کی سمجھنے چاہیئے - اونٰے درجہ کی نئی بائسکل خریدنے سے تو یہ بہتر ہے کہ کوئی اعلیٰ قسم کی سکنڈ ہینڈ یعنی مستعمل بائسکل خریدی جائے - مبتدی کو چاہیئے کہ کسی سکنڈ ہینڈ بائسکل پر سواری سیکھے اور اُسکے ہر پُرزہ سے واقفیت حاصل کرے - کیونکہ جتنا نقصان بائسکل مین سواری سیکھنے کی حالت مین گرنے وغیرہ سے آجاتا ہے اُتنا ایک عرصہ کی سواری مین بھی نہین آتا

چونکہ مبتدی کے واسطے بائسکل کے اجزا سے واقفیت ضروری ہے اِسلئے پہلے اُنکا ذکر کیا جاتا ہے - اُسکے بعد سواری وغیرہ کے متعلق ہدایات درج کیجائین گی -

بائسکل مین یون تو کوئی پُرزہ ایسا نہین جو کارآمد نہو لیکن ٹائر - چین اور چین وہیل اُسکے اجزا مین جزو اعظم ہین - اِسی لئے اُنکا سب سی پہلے ذکر کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے -

ٹائر

کئی قسم کے ہوتے ہین - مثلاً - سالڈ* - کُشن§ - اسٹفڈ کُشن† - نیومیٹک‡ (یعنی ہوادار) وغیرہ - مگر اب سوائے آخر الذکر قسم کی اور سب قریب قریب بالکل متروک الاستعمال ہین - ہوادار ٹائرون کی بھی دو صنفین ہین - ایک سنگل ٹیوب یعنی جسمین صرف ایک ٹیوب ہی ہوتا ہے اور اُسی مین ہوا بھری جاتی ہے - دوسرے ڈبل ٹیوب اِسمین ہوا کے واسطے ایک ٹیوب ہوتا ہے اور اُسکے اُوپر ایک ربر کا غلاف ہوتا ہے پہلے صنعت کی ٹائرون مین چونکہ ایک بڑا نقص یہ تھا کہ اگر ٹیوب کسی وجہ سی پھٹ جاتا

*Solid. §Cushion. †Stuffed-cushion. ‡Pneumatic.

تو اُسکا درست ہونا محال ہوجاتا تھا - اِسلئے اُسکا رواج بھی رفتہ رفتہ کم ہوگیا اور اب عموماً ڈبل ٹیوب کی ٹائر ہے عمدہ بائسکلون مین لگائے جاتے ہین - ڈبل ٹیوب ٹائرون مین ڈنلاپ§ - کلنچر* - پامر* - بیسٹن× وغیرہ بہت سی قسمین ہین - جنکی تفصیل کی یہان گنجائش نہین - صرف اسقدر بتادینا ضروری ہے کہ ان ٹائرون مین ۱۸۸۸ء کے بعد سے ڈنلاپ ٹائر اعلے درجہ کے مانے جاتے ہین اور بیش قیمت بائسکلون مین زیادہ تر یہی لگائے جاتے ہین - ڈنلاپ کمپنی کا ٹریڈ مارک ایک پیرمرد کے چہرہ کی تصویر ہے جو ہر ٹائر پر دیکھ لینے چاہیئے - کم قیمت کی ٹائرون مین جی اینڈ جے (یعنی مسرز گارملی اینڈ جیفری امریکہ - کی کارخانہ کی) ٹائر اچھے ہوتے ہین -

§Dunlop. *Clincher. *Palmer. ×Beeston.

ٹائرونکی مرمت اور حفاظت

بائسکل مین ایر ٹیوب ایک ایسی چیز ہے جسکی مرمت کی اکثر ضرورت ہوتی ہے اُسمین اکثر کانٹہ وغیرہ سے پنکچر یعنی بہت چھوٹا سا سوراخ ہوجاتا ہی جسمین سے ہوا خارج ہونے لگتی ہے - اُسکی مرمت کا یہ طریقہ ہے کہ پہیہ کو بائسکل مین سے علیحدہ کرکر ٹیوب کی ہوا دیکو (دیکھو نمبر ۳ نقشہ بائسکل) کو کھولکر نکال دین - اور پھر اُوپر کے ٹائر یعنی غلاف کو اُنگلیو نسے - رِم (دیکھو نمبر ۲) پر سے اُٹھائین اور اُسکے اور رِم کے درمیان مین کوئی کند چیز ڈالکر اُسکو رم سے باہر کردین - اِس کام کے واسطے ایک خاص آلہ ہوتا ہے جسکو ٹائر لیور کہتے ہین - اِسکی صورت حسب ذیل ہی -

Air tube
Puncture
Tyre lever

اِسکو آپ کی جانب سی ٹائر کے اندر کرکر رم کے اوپر سراسر پھیر دین تاکہ اوپر کے کور کا

Cover.

ایک سرا رم سے بالکل باہر ہو جائے۔ اب ویلو کو رم کے اندر کی جانب دبا کر سوراخ میں نکالدین اور ایر ٹیوب کو آہستہ سے کھینچ کھینچ کر نکالین۔ ایر ٹیوب اکثر اوپر کی کور سے چمٹ جاتا ہے۔ اِسلیے اُسکو جھٹکہ سے نہ کھینچین ورنہ اُسکے پھٹ جانیکا اندیشہ ہی۔ اب ایر ٹیوب مین ویلو کو لگا کر انفلیٹر سے اوسمین ہوا بھرین اور ایک کھلے ہوے برتن مین پانی بھر کر ٹیوب کو اُسمین رکھہ رکھکر بہت آہستگی سے دباتے جائین۔ جہان کہین پنکچر ہوگا وہانسے پانی مین بگولے اُٹھنے لگین گے اب اسجگہ پر (یعنی جہان سے ہوا نکلتی ہے) کھریا وغیرہ سے نشان کردین تاکہ اُسکی شناخت رہی۔ اور ٹیوب مین سے پھر ویلو کو کھولکر ہوا نکالدین اور اُسکو خشک کرلین۔ اِسکے بعد پنکچر کی جگہ کو موٹے ریگمال سے خوب رگڑین تاکہ گند کر جو ٹیوب پر لگی ہوتی ہے بالکل دور ہو جاوے۔ اور سیاہ ربر نکل آئے۔ اور پیچنگ ربر مین سے (جو جوڑ لگانے کے واسطے علحدہ بکتی ہے) قینچی سے اتنا بڑا گول ٹکڑا کاٹ لین کہ پنکچر پر رکھنے سے اُسکے اردگرد نصف انچہہ رہے۔ اِس ربر کے ٹکڑے کو بھی ایک طرف سے ریگمال لگا دین۔ اب اِس ٹکڑے پر اسیطرف سے اور ٹیوب پر پنکچر کی جگہ تھوڑا سا ربر سلیوشن (جسکے چھوٹی بڑی شیشیان ۴ر سے ۱۲ر تک آتی ہین) لگا کر دونوں کو انگلی سے ہموار کردین۔ اور جب دیکھین کہ سلیوشن خشک ہونے کو ہے ربر کے ٹکڑے کو پنکچر پر لگا کر خوب دبائین۔ بلکہ اگر جوڑ بڑا ہو تو کسی بھاری چیز سے اُسکو دبا کر پندرہ بیس منٹ رکھا رہنے دین۔ ایسی حالت مین یہ بھی بہتر ہے کہ نیچے اُوپر دو جوڑ لگائین تاکہ زیادہ مضبوط رہے۔ جوڑ کے خشک ہونے کے بعد ٹیوب کو پہیہ پر اسطرح چڑہائین کہ پہلے ٹیوب کے اُس حصہ کو جسمین ویلو ہوتا ہے رم پر اندر کیجانب یعنی کور کے نیچے رکھکر ویلو کو رم کے سوراخ مین سے نکالدین اُسکے بعد ٹیوب کو ہر طرف سے رم پر چڑہا کر کور سے دبا دی جائین۔ مگر پہیہ پر چڑہانے سے

Patching Rubber.

پیشتر ٹیوب پر اُسجگہ جہان جوڑ لگایا ہے تھوڑا سا فرنچ چاک چھڑک کر اُنگلی سے رگڑ دین یہ احتیاط بہت ضروری ہے تاکہ ٹیوب کور کو نہ چمٹے ۔

یہ امر بھی قابل لحاظ ہے کہ اکثر اوقات جب ٹیوب مین سے ہوا خارج ہونے لگتی ہی تو ویلو مین کچھ نہ کچھ خرابی ہوتی ہے ۔ اسلئے چاہیئے کہ سب سے پہلے ویلو کو دیکھین ۔ ویلو مین جو ربر ہوتی ہے اگر وہ پھٹ گئی ہو تو اُسکو اُتار کر نئی ربر پانی سے ملائم کر کر ویلو پر چڑھا دین ۔ اگر ویلو کی ربر درست بھی ہو تب بھی ٹیوب کو پانی مین رکھتے وقت ویلو کی جگہ پہلے رکھین کبھی ویلو کے پینچ ڈھیلے ہونے کی وجہ سے بھی ہوا نکلنے لگتی ہی

اگر ہوا اُسجگہ سے جہان ٹیوب کے دونون کنارے جوڑے ہوتے ہین نکلتی ہو تو

ٹیوب کے سر دونکو ایک دوسرے سے علیحدہ کرنا

پڑیگا ۔ اسکی ترکیب یہ ہی کہ جوڑ پر تھوڑی سی بنیزائن لگا دین اور جب ٹیوب کے سرے علیحدہ ہو جائین تو انپر از سر نو سلیوشن لگا کر جوڑ دین ۔ Benzine.

ٹیوب کو درست کر کر پہیہ پر چڑھانے مین یہ خیال رکھین کہ کسی جگہ سے ٹیوب اوپر کی کور سے دب نہ گیا ہو ورنہ ہوا بھرنے مین ٹیوب پھٹ جائیگا ۔

ٹائرون کے متعلق ہدایات

جب بائسکل پر سوار ہو تو ٹائرون کی ہوا کو دیکھ لو ۔ سواری کے وقت ٹائرون مین بخوبی ہوا ہونی چاہیئے پچھلے پہیہ مین اتنی ہوا ہو کہ ٹائر اُنگلیونسے دبانے پر بہت کم دبے ۔ اگلی پہیہ مین اس سے کسیقدر کم ہوا کافی ہے ۔ اگر ٹائر مین پنکچر وغیرہ کی وجہ سے کافی ہوا نہو تو ہرگز سوار نہونا چاہیئے ۔ کیونکہ ہوا نہونے کی حالت مین سواری مین بہت جھٹکے لگتی ہین اور ٹائر اکثر فارک (دیکھو شکل ۱۱) سے رگڑ کھا کر خراب ہو جاتا ہے یا رم کے نیچے دب کر کٹ جاتا ہے ۔ مگر ٹائر مین اتنی ہوا بھی نہ بھرین کہ مثل پتھر کے سخت ہو جائے اور اُنگلیونسے بالکل نہ دبے ۔ اگر ہوا اسقدر زیادہ ہو گی تو جہان کہین بائسکل کو

سواری مین ایک ذرا سا جھٹکا لگے گا ٹیوب فوراً پھٹ جائیگا۔ ٹائرون کی حفاظت مین ایک بات یہ بھی شامل ہے کہ بائسکل کو کسی قسم کے اسٹینڈ پر رکھا کرین۔ زمین پر نہ رکھین تاکہ ٹائرون پر بیکار دباؤ نہ پڑے۔ ایک قسم کا اسٹینڈ جسکی تصویر ذیل مین درج ہے بہت عمدہ ہوتا ہے۔ اور ہر ہوشیار بڑھئی اُسکو آسانی سے بنا سکتا ہے۔ ایک خوبی اُسمین یہ ہے کہ تہ ہو جاتا ہے۔ اِس لئے سفر مین بھی آرام دیتا ہے۔

Stand.

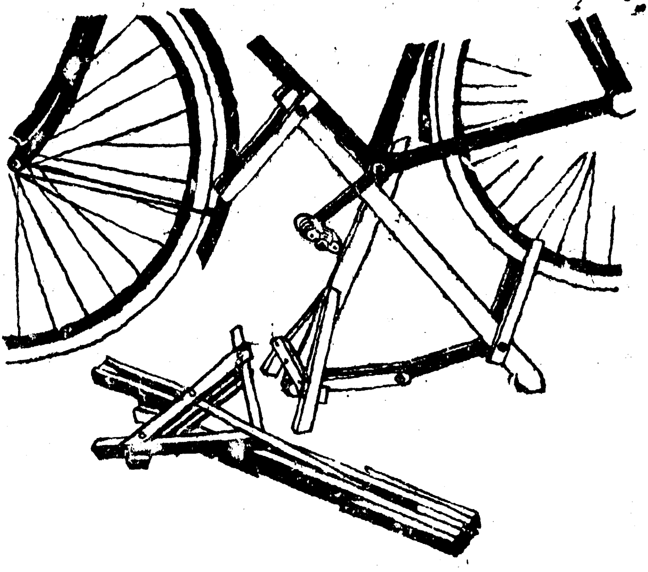

یہ بھی خیال رکھین کہ ٹائرون کو کسی قسم کی چکنائی نہ لگنے پائے۔ کیونکہ ربر چکنائی سے خراب ہو جاتا ہے۔

چین اور چین وہیل

بائسکل کی چین کی (دیکھو ۱۳ نقشہ بائسکل) دو قسمین ہین۔ ایک بلاک چین دوسرے رولر چین۔ اِن دونون کا فرق بہ نسبت الفاظ کے نقشون سے زیادہ آسانی کے ساتھ سمجھ مین آسکتا ہے۔

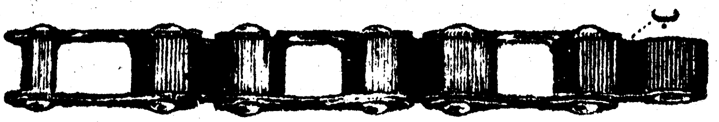

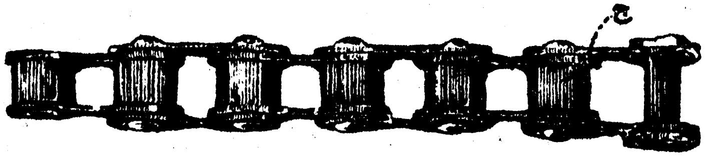

بلاک چین قدامت مین رولر چین سے اول ہے - آخر الذکر کا رواج حال ہی مین شروع ہوا ہے - مگر اُسکو بلاک چین پر کئی طرح سے فوقیت ہی - جیسا کہ نقشہ سے ظاہر ہے - رولر چین مین بجاے بلاک چین کے جمے ہوے اسٹیل کے ٹکڑون (ب) کے رولر یعنی گھومنے والے ٹکڑے (ج) لگائے گئے ہین - یہ رولر چین وہیل (دیکھو ۱۴) کی دندانون سے لگ کر گھوم جاتے ہین اور اِسوجہ سے کم گھستے ہین سواری مین بہی رولر چین سے بہ نسبت بلاک چین کے آسانی رہتی ہے اور اُسپر میل بہی کم بیٹھتا ہے -

رولر چین کی بہی دو قسمین ہین - ایک وہ جسمین رولر برابر برابر فاصلہ سے (جو ½ یا ⅝ انچہ ہوتا ہے) لگے ہوتے ہین - جیسا کہ اوپر کی نقشہ سے ظاہر ہے - دوسرے وہ جسمین دو دو رولر قریب قریب لگائے جاتے ہین - اور پہر وہیل کے دندانے کے واسطے زیادہ جگہ چہوڑی جاتی ہے - دیکھو نقشۂ ذیل -

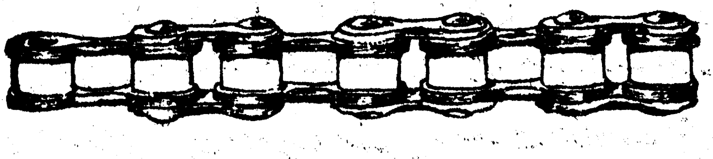

ولایت مین اکثر لوگ قسم اول کو پسند کرتے ہین

چین کو بہت ڈہیلا نہین رکہنا چاہیئے - جب دیکہین کہ کرینک (دیکھو ۱۵)

بغیر چین وہیل کے گھومنے کے دو تین انچہ آگے پیچھے کو ہٹتا ہے تو فوراً چین کو کس دیں ڈھیلا چین سواری میں اکثر وہیل سے اُتر جاتا ہے اور بائسکل سوار کے قابو سے باہر ہو جاتی ہے۔ مگر چین کو اسقدر تنگ بھی نہ رکھیں کہ بالکل کھچا ہوا رہے۔ بہت کھچے ہوئی سخت چین سے بائسکل بھاری چلنے لگتی ہے اور سوار کو بہت زور کرنا اور تکلیف اُٹھانی پڑتی ہے۔ اگر کرینک کا وہ سرا جس طرف پیڈل ہوتا ہے۔ بغیر وہیل کے گھومنے کے ایک انچہ سے کچھ کم اِدہر اُدہر کو ہٹتا ہو تو سمجھنا چاہیے کہ چین ٹھیک کسا ہوا ہے۔

چین کے ٹھیک رہنے کے واسطے یہ امر بھی ضروری ہے کہ اُسکے دونوں وہیل (ع ۹ و ع ۱۴ نقشہ بائسکل) بالکل ایک سیدھ میں ہوں۔ اور یہ اُسوقت ہوگا جبکہ پچھلے پہیہ کا رم دونوں فارکس (ع ۱۱) سے برابر فاصلہ پر ہوگا۔ اگر پچھلا پہیہ ایک فارک کی طرف کم اور دوسرے کی جانب زیادہ ہوگا تو چین وہی دقت پیدا کریگا جو اُسکے بالکل کھچی ہوئی ہونیکی حالت میں ہوتی ہے۔ اگر دونوں فارکس کے درمیان کافی فاصلہ نہوگا تو اس صورت میں پہیہ کا ٹائر بھی قریب کے فارک سے رگڑ کر کٹ جائیگا۔ چین اور چین وہیل کی حفاظت کے واسطے

گیر کیس

ایک بہت ضروری چیز ہے۔ یہ ایک قسم کا کیس ہوتا ہے جو چین اور چین وہیلز پر لگا دیا جاتا ہے جسکی وجہ سے اُنمیں گرد نہیں بیٹھتی اور اِسلئے اُن کی صفائی کی جلد جلد ضرورت نہیں ہوتی۔ اگر چین پر گیر کیس چڑہا ہو تو بائسکل ہلکی چلتی ہے اور چین کو ہفتوں بلکہ مہینوں صاف کرنے کی حاجت نہیں ہوتی۔ لیکن اگر گیر کیس نہو تو ایک ہی مرتبہ کی سواری میں چین گرد سے اٹ جاتی ہے۔ غرضکہ جو لوگ اپنا آرام اور اپنی بائسکل کی حفاظت چاہتی ہوں وہ گیر کیس ضرور استعمال کریں گیر کیس کئی قسم اور مختلف چیزوں کے سات آٹھہ روپیہ سے لیکر بیس پچیس روپیہ تک کی قیمت کی ہوتی ہیں بعض

ایسے ہوتے ہین جنمین چین کے واسطے تیل بھی بھرا رہتا ہے جس سے چین ہر وقت چکنی رہتی ہے۔ اور چونکہ اُنمین گرد نہین جاسکتی اِسلئے بائسکل ہلکی اور تیز چلتی ہے۔ سب سے عمدہ گیر کیس ہیریسن کارٹر سمجھا جاتا ہے جو ولایت کا ہوتا ہے۔ اسکا نقشہ حسب ذیل ہے:-

Harrison Carter.

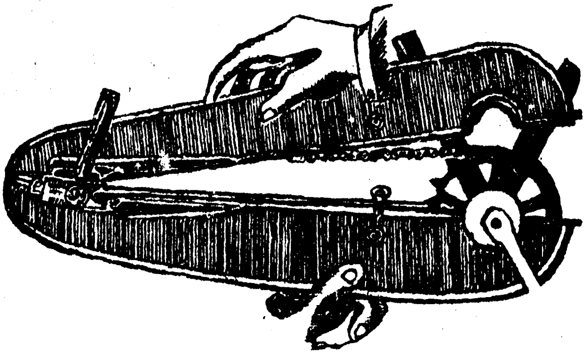

گیر کیس چمڑہ کے بھی بنتے ہین۔ جو قیمت مین ارزان پڑتے ہین سیلیولائڈ کے شفاف گیر کیس اگرچہ خوشنما ہوتے ہین۔ لیکن اُنمین ایک وقت یہ ہے کہ گرمی کے موسم مین دھوپ سے پھٹ جاتے ہین یا اینٹھ جاتے ہین۔ جس قسم کا گیر کیس لیا جائے یہ دیکھ لینا ضروری ہے کہ وہ چین اور چین وہیلز پر ٹھیک آتا ہو۔ اور گرد وغیرہ اُسمین نہ جاسکے۔ چین اور چین وہیل کے ذریعہ سے بائسکل کی

Celluloid.

رفتار بغیر سوار ہوئے دریافت ہوسکتی ہی

اُسکا قاعدہ یہ ہے کہ بائسکل کے پچھلے پہیہ کا جتنے انچ قطر ہو اُسکو اگلے چین وہیل (دیکھو نمبر ۱۴) کے دندانون کی تعداد سے ضرب دین اور حاصل ضرب کو پچھلے چین وہیل (نمبر ۹) کے دندانون کی تعداد سے تقسیم کردین۔ خارج قسمت جسقدر زیادہ ہوگا اُسیقدر مشین کی رفتار تیز سمجھنی چاہئے۔ مثلاً ایک بائسکل کے پچھلے پہیہ کا قطر ۲۸ انچ ہے اور اگلے چین وہیل پر ۲۴۔ اور پچھلے چین وہیل پر ۸ دندانے ہین

اب ۲۸ کو ۲۴ مین ضرب دیا تو ۶۷۲ ہوے۔ اِس عدد کو ۱۰ اسی تقسیم کردیا تو خارج قسمت ۶۷ ۱/۵ انچہ ہوا۔ اِسی کو انگریزی مین بائسکل کا گیر کہتے ہین۔ گیر دریافت کرنے سے یہ مراد ہے کہ کرنیک کی ایک گردش مین پچھلا پہیہ کئی مرتبہ گردش کریگا۔ اور ظاہر ہے کہ کرنیک کی ایک گردش مین پچھلا پہیہ جتنی زیادہ گردشین کریگا اُسیقدر زیادہ فاصلہ پیڈل (دیکھو شکل ۱۷) کو ایک مرتبہ پیر سے گھمانے مین طے ہوگا۔ اوپر کی مثال مین گیر ۶۷ ۱/۵ انچہ نکلا اور چونکہ پچھلے پہیہ کا قطر ۲۸ انچہ فرض کیا تھا اِس لئے معلوم ہوا کہ بائسکل کے کرنیک کی ایک گردش کیا تہ پچھلا پہیہ قریب ڈہائی مرتبہ کے گھومیگا یعنی۔ پیڈل کی ایک دور مین بائسکل قریب ۲۲۰۔ انچہ کے فاصلہ طے کریگی۔ اب فرض کرو کہ کسی بائسکل کا گیر صرف ۵۶۔ انچہ ہے یعنی کرنیک کی ایک گردش مین پچھلا پہیہ صرف دو مرتبہ گھومتا ہی (اِس بائسکل کے پہیہ کا قطر بھی ۲۸۔ انچہ مانا گیا ہے۔ پس اس بائسکل پر پیر کی ایک گردش مین صرف ۱۷۶۔ انچہ فاصلہ طے ہوگا۔ اس سے معلوم ہوا کہ پہلے بائسکل بہ نسبت دوسرے کی تیز رفتار ہے۔

دوسرا طریقہ

گیر معلوم کرنیکا یہ ہے کہ بائسکل کو بلا سوار ہی چلائین اور کرنیک کی ایک گردش مین بائسکل جتنی دور جائے اُس فاصلہ کو ناپ لین اور اُسکے انچہ بنا کر اُسکو ۳ ۱/۷ سے تقسیم کردین۔ حاصل تقسیم گیر کی تعداد انچون مین ہوگی۔ اِس طریقہ سے بائسکل کا گیر بغیر چین وہیلز کے دندانون کی شمار کے اُسوقت بھی معلوم ہو سکتا ہے جبکہ چین پر گیر کیس چڑہا ہوا ہو۔

اگرچہ جیسا کہ اوپر لکھا جا چکا ہے بائسکل کا گیر جسقدر زیادہ ہوگا اُسیقدر زیادہ فاصلہ پیر کی ایک گردش مین طے ہوگا۔ لیکن اِس سے یہ نہ سمجھنا چاہیئے کہ جسقدر گیر زیادہ ہوگا اُسیقدر سوار کو آسانی بھی رہے گی۔ کیونکہ اِس صورت مین اگرچہ پیر کو گردشین کم دینا

Gear.

پڑتی ہین لیکن اُسکے ساتھ ہی پیڈل کی گھمانے مین طاقت زیادہ صرف کرنی ہوتی ہے۔ اور جلد جلد پیرونکو گھمانے کی بہ نسبت آدمی اِس طرح پر زیادہ تھکتا ہے کہ پیر کی گردش سُست ہو لیکن زور زیادہ لگانا پڑے۔ اِسیوجہ سے نحیف الجثہ اور کمزور آدمیون کے واسطے زیادہ گیر کی بائسکل کسی طرح مناسب نہین۔ زیادہ گیر کی بائسکل پر سواری اُسوقت بیشک لطف دیتی ہے کہ سوار تازہ دم ہو۔ لیکن اگر سوار تھکا ہوا ہو یا کہین چڑھائی آجائے۔ یا ہوا سمت مقابل سے چل رہی ہو تو یہی گیر وبال جان ہو جاتا ہے۔

۵۶ - انچہ سے ۷۲ - انچہ تک کا گیر اوسط درجہ کا سمجھنا چاہیئے۔ اس سے زیادہ سوائے بہت قوی آدمیون کے کسی کے واسطے مناسب نہین ہی۔

بعض بیکر اپنی بائسکلون مین دو گیر لگاتے ہین۔ جو حسب خواہش بدلی جاسکتی ہین۔ اِسمین یہ فائدہ ضرور ہے کہ جیسا موقع ہوا اُسی کے موافق گیر بدل لیا۔ یعنی اگر ہوا سامنے سے چلنے لگے تو گیر کم کر لیا اور اگر سڑک بالکل ہموار ہے تو بڑا گیر لگا لیا۔ لیکن اگر اِن دونون گیرونمین زیادہ فرق ہو (مثلاً ایک ۵۶ - انچہ تو دوسرا ۸۰ - انچہ کے قریب ہو) تو ایک سے کام لینے کے بعد عادی نہونے کی وجہ سے دوسرے سے بہت دیر تک اچھی طرح کام نہین لیا جاسکتا۔

چین ایڈجسٹر

ایک پرزہ ہوتا ہی (دیکھو ۱۲ نقشہ بائسکل) جسکے ذریعہ سے چین تنگ اور ڈھیلا کیا جاتا ہے۔ یہ عموماً دو قسم کا ہوتا ہی۔ ایک مدور حلقہ کی شکل مین جیسا کہ بائسکل کے نقشہ (صفحہ ۴۷) مین شامل ہی۔ دوسری کی صورت حسب ذیل ہے:۔

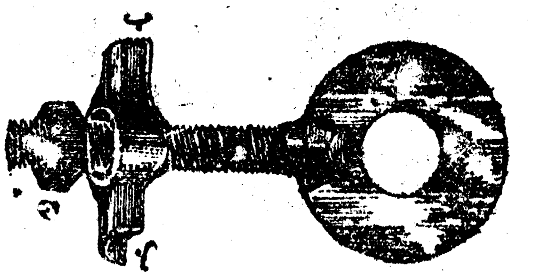

ان دونوں کے ذریعہ سے چین کے کسنے کی تفصیل لکھنا فضول طوالت ہے۔ کسی بائسکل میں دیکھنے سے اڈجسٹر کے لگانے کی ترکیب بخوبی سمجھ میں آسکتی ہے۔ یہاں اسقدر بتا[illegible] کیا جاتا ہے کہ ان دونوں میں پہلے قسم کا اڈجسٹر بہتر ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ چین کو بہ نسبت دوسرے کے زیادہ مضبوطی کے ساتھ کس دیتا ہے۔ دوسری قسم کے اڈجسٹر کا حصہ (ب) جو بیک اسٹیز (دیکھو ۳۸) کی کلائی پر رہتا ہے اکثر ڈھبری (ج) کے ڈھیلے ہو جانے کی وجہ سے خود بخود ہٹ جاتا ہے۔ چین اڈجسٹر سے چین کو کستے وقت اس امر کا لحاظ رکھیں کہ پچھلے پہیہ کا رم دونوں جانب کی فارکس (دیکھو ۱۱) سے برابر فاصلہ پر رہے۔

کرینک اور کرینک ایکسل

کرینک اُس ہینڈل کے لانبے ٹکڑے کو کہتے ہیں جس میں پیڈل لگا ہوتا ہے (دیکھو ۱۵ نقشہ بائسکل) کرینک کی لمبائی چھ انچہ سے سات انچہ تک ہوتی ہے۔ پستہ قد آدمی کے واسطے چھ انچہ اور متوسط القامت لوگوں کے لئے ۶ ½ انچہ لمبائی کی کرینک کافی ہوتے ہیں۔ ۷ انچہ کے کرینک بہت لانبے آدمیوں کے واسطے مناسب ہیں۔ لانبے کرینک سے بہ نسبت چھوٹے کے گھٹنوں کے جوڑوں پر زیادہ زور پڑتا ہے۔ کرینک ایکسل اُس دھرے کو کہتے ہیں جو ایک کرینک میں جڑا ہوا ہوتا ہے۔ اور دوسرے میں اسکے واسطے پیچدار خلا ہوتا ہے۔ جس سوراخ میں کرینک ایکسل رہتا ہے اسکو کرینک بریکٹ کہتے ہیں۔ اسکا نقشہ درج ذیل ہے:—

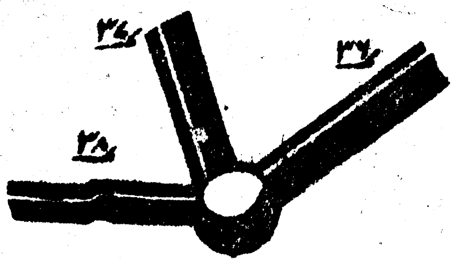

کرینک بریکٹ مین دونون طرف یعنی اُسکے دونون کنارون پر اندر کی جانب فولاد کی گولیان پڑی ہوتی ہین - جو بائسکل کے چلنے مین گھومتی رہتی ہین - انسے کرینک ایکسل کا پیچ رگڑ کر گھسنے سے محفوظ رہتا ہے اور بائسکل کے چلنے مین آسانی ہوتی ہے - گولیان ہمیشہ پوری تعداد مین رکھین - اگر کوئی گولی کم ہو جائے تو اُسکی جگہ اور خرید کر ڈالدین - مگر نئی گولیان بالکل اُسی سائز کی ہونی چاہئین جسکی باقی گولیان ہین - مختلف سائز کی گولیان ۳ر سے عہ فی درجن تک آتی ہین -
بائسکل کے کم قیمت اور بیش قیمت ہونے کا کرینک ایکسل پر بہت اثر پڑتا ہے یعنی اگر بائسکل کم قیمت اور ادنی قسم کے اسٹیل کی ہو تو کرینک ایکسل کا پیچ بہت جلد گھسکر خراب ہو جاتا ہے -

پیڈل

وہ چیز ہے جسکو سواری مین پیر سے گردش دیجاتی ہے (دیکھو عط نقشۂ بائسکل) پیڈل دو قسم کے ہوتے ہین - ایک ربر پیڈل یعنی ربر کے - اور دوسرے خاردار لوہے کے جنکو ریٹ ٹریپ کہتے ہین - Rat trap ربر پیڈلس کا استعمال اب کم ہوتا جاتا ہے کیونکہ وہ بھاری اور بھدے ہوتے ہین - اور اگر بارش وغیرہ سے تر ہو جائین تو اُن پر سے پیر پھسلنے لگتا ہے - ریٹ ٹریپ پیڈل مین چونکہ دندانے ہوتے ہین جو جوتے کے تلے مین گڑ جاتے ہین - اسوجہ سے اُنپر پیر خوب جمتا ہے - اگر دندانون کی نوکین بہت باریک ہون جنسے جوتہ کے تلے مین سوراخ ہو جاتے ہون تو اُنکو سوہن سے

رگڑ کر گند کردین ۔ پیڈل پر پیر کے جانے کیواسطے ایک خاص چیز ہوتی ہے جسکو
ٹوکلپ کہتے ہین ۔ اِسکا نقشہ ذیل مین درج ہے ۔

Toe clip

اِسکے لگانے کی صرف ابتدا مین بعض لوگون کو کسیقدر ضرورت پڑتی ہے مشق پیدا
ہوجانے کے بعد نہ اُسکی کچھ حاجت رہتی ہے اور نہ ہمیشہ کیواسطے اسکا عادی ہونا
مناسب ہی ۔ پیڈل پر پیر اسطرحسے رکھنا چاہیے کہ جوتہ کا سرا صرف ایک دو انچہ
پیڈل سے باہر رہے ۔ یعنی پیڈل پر پیر کا وہ حصہ رہے جسمین انگوٹھے کی جڑ ہوتی ہی
بائسکل کو چلاتے میں دونون پیڈلس پر یکسان زور ڈالین ۔ بعض لوگونکے ایک
پیر سے (خصوصًا ابتدا مین) بہ نسبت دوسرے کے خود بخود زیادہ زور لگتا ہے
جس سے بائسکل کے اُس طرف کو گر جانے کا اندیشہ ہوتا ہے ۔ اِس نقص کے
رفع کرنے کی ترکیب یہ ہی کہ دوسرے پیر سے قصدًا اُسوقت تک زیادہ کام لیتے
رہین جبتک کہ یہ عادت رہی ۔ پیڈل کو گردش دینے مین ٹانگ کو صرف عمودی
حرکت دین ۔ یعنی گھٹنون کو سوائے نیچے اوپر کی گردش کے اِدہر اُدہر نہ ہلنے دین
بعض لوگ جب پیڈل اوپر آتا ہے تو گھٹنونکو کھولدیتے ہین یہ بات سواری کے بدنمائی
کا باعث ہی ۔ گھٹنونکو ٹاپ فریم ٹیوب (دیکھو صفحہ ۳۴) سے ہر وقت یکسان
فاصلہ پر رکھین ۔
پیڈل کے اندر دُہرا اور گولیان ہوتی ہین ۔ یہ گولیان بہ نسبت کرنیک کے

کے گولیون کے بہت چھوٹی ہوتی ہین - اِنمین بھی کبھی کبھی تیل دینے کی ضرورت ہوتی ہے - گرد وغیرہ سے حفاظت کیواسطے پیڈل کے بیرونی سِرے پر ایک گول لوہے کے کٹورے سی ہوتی ہے جو دسٹ کیپ کہلاتی ہے (دیکھو ۱۸ نقشہ بائسکل)

سیڈل - سیڈل پلر وغیرہ

بائسکل کی کاٹھیان طرح طرح کی ہوتی ہین - مثلاً بعض نیومیٹک ہوتی ہین یعنے اُن میں ہوا بھری جاتی ہے - بعض قریب قریب مدور شکل کے ہوتی ہین جنمین نوک نہین ہوتی - بعض مین نشست کی دونون ہڈیونکے واسطے اُبھری ہوئی گدی وار جگہ بنائی جاتی ہے - مگر یہ سب اختراعات کچھ زیادہ کارآمد نہین ہین سیڈل مین سوار کے آرام کے واسطے جو باتین ہونا چاہئین وہ یہ ہین کہ وہ ملائم کمانیدار ہو - سائز مین اسقدر چھوٹی نہو کہ اُسپر بیٹھنے مین تکلیف ہو - اور اُسکی نوک آگے کو نکلی ہوئی ہو معمولی بائسکلون مین عموماً بہت چھوٹی سخت اور بے اسپرنگ کی کاٹھیان لگائی جاتی ہین اِنسے احتراز لازم ہے - کارخانہ بروک کے سیڈل نمبر ۹ مین جملہ اوصاف Brook مذکورۂ بالا ہوتے ہین - اِسلئے اُسکا نقشہ درج کیا جاتا ہے -

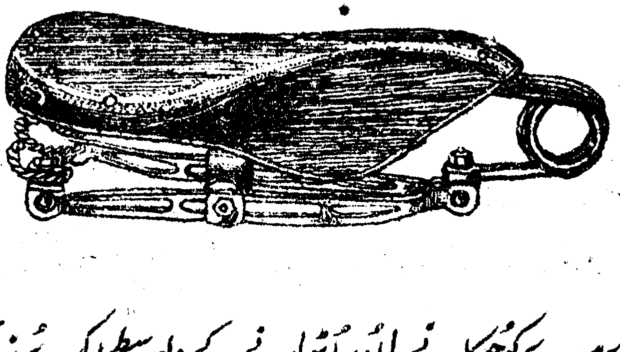

کاٹھی کے اگلے سِرے کو جھکانے یا اُوپر اُٹھانے کے واسطے ایک پُرزہ ہوتا ہے جسکو سیڈل کلپ کہتے ہین (دیکھو ۳۱ نقشہ بائسکل) اِسکے ذریعہ سے

ہم سیڈل کو جس زاویہ پر چاہین قائم کر سکتے ہین - ریس مین جہان نیچے کو مڑے ہوے ہینڈل استعمال کئے جاتے ہین - کاٹھی کی نوک بھی نیچے کو جھکائی جاتی ہے تاکہ جسم کا بوجھ آگے کو رہے - اور پیر جلد جلد گردش کرسکین لیکن معمولی سواری مین کاٹھی اسطرح سے رہنی چاہیئے کہ اُسکی نوک اُسکے پچھلے حصہ سے کسیقدر اونچی رہے - سوار کے آرام کا بڑا تعلق سیڈل اور پیڈل کے درمیان کے فاصلہ سے بھی ہوتا ہے - یہ فاصلہ اسطرح کم و بیش ہوسکتا ہے کہ سیڈل اڈجسٹنگ بولٹ (دیکھو ۳۳ نقشہ بائسکل) کو ڈھیلا کر کر سیڈل پلر (دیکھو ۳۲) کو ڈون ٹیوب (۳۷) کے اندر یا باہر جسقدر چاہین کردین - اور پھر ڈھبری کو کسدین - سیڈل پیڈل سے اِسقدر فاصلہ پر ہونی چاہیئے کہ جب کسیطرف کا پیڈل بالکل نیچا ہو تو اُسپر پیر کی ایڑی بلا تکلف رکھی جا سکے - اور سواری مین ٹانگ کو بالکل سیدھا کرنے کی کبھی ضرورت نہ پڑے یعنی پیر کے نیچے جاتے وقت بھی ران اور پنڈلی ایک خط مستقیم مین نہون -

ہینڈل اور ہینڈل بار

ہینڈل بار (دیکھو ۲۹ نقشہ بائسکل) کی مختلف وضعین ہوتی ہین - جو ذیل کے نقشوں سے ظاہر ہونگے -

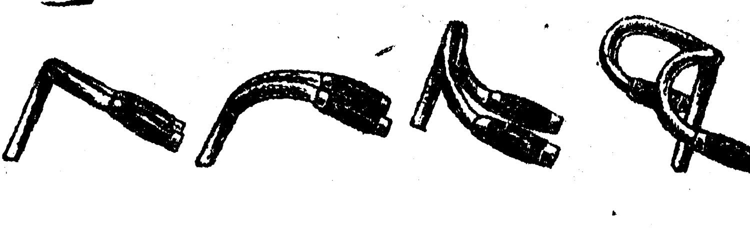

نمبر ۴ جسکو ریسر* کہتے ہین اور نمبر ۳ جو روڈ ریسر† کے نام سے موسوم ہے -

*Racer

†Road racer

ریسون مین استعمال کئے جاتے ہین - روزمرہ کی معمولی سواری کے واسطے ہینڈل یا روڈسٹر وضع کے یعنی اُس قسم کے جیسے کہ نمبر ۱ یا نمبر ۲ ہین ہونے چاہئین ہینڈل کی چوڑائی (یعنی ایک ہینڈل کا دوسرے ہینڈل سے فاصلہ) بہت زیادہ نہو کہ جسکی وجہ سے ہاتھونکو معمول سے زائد پھیلانا پڑے - لیکن اسقدر کم بھی نہو کہ بائسکل کو شکر پر موڑنے مین ہینڈل فریم سے ملجائے یا سوار کے گھٹنے مین آکر لگے - ڈیڑہ فٹ سے ۲۲ - انچہ تک کی چوڑائی مختلف قامت کی آدمیونکے واسطے کافی ہوتی ہی -

Roadster

ہینڈل لکڑی - سینگ - سلیولائڈ - ربر اور کارک وغیرہ کے بنائے جاتے ہین - انمین سے تین اول الذکر بوجہ پالش کے بہت چکنے ہوتے ہین اور بارش مین یا ہاتہ کے پسیجنے کے وقت اُن پر سے ہاتہ کے پہسل جانے کا اندیشہ ہوتا ہے - ربر کے ہینڈل بوجہ گرمی کے موسم گرما مین ناگوار ہوتے ہین - بعض پر فلٹ کپڑا لگا ہوتا ہے جو بہت جلد میلا ہوکر بدنما ہو جاتا ہے - سب سے بہتر ہینڈل کارک کے ہوتے ہین - ہینڈل کی شاہین ہیتل کی بھی ہوتی ہین - اور سلیولائڈ وغیرہ کی بھی - آخر الذکر اگرچہ دیکھنے مین خوشنما ہوتی ہین - مگر اُسی کے ساتہ ناپائدار ہوتے ہین اور جلد ٹوٹ جاتی ہین پیتل کی شاخون کی قلعی اُنکے ہاتھون مین رہنے کی وجہ سے جلد اُڑ جاتی ہے - لیکن وہ پلیٹ پاوڈر سے یا اُس مرکب سے جو بائسکل کے قلعی دار حصون پر لگانے کے واسطے فروخت ہوتا ہے - پھر بحال ہوسکتی ہے - ہینڈلون کے سرے کسیقدر نیچے کو جھکی ہوئے ہونے چاہئین - اُٹھے ہوئے ہینڈلون سے سواری مین کلائی کے جوڑ مین درد ہونے لگتا ہے -

Plate powder

ہینڈل سیڈل سے اِسقدر فاصلہ پر ہون کہ اُنکے پکڑنے کے واسطے بدن کو جھکانے کی ضرورت نہ پڑے -

جسطرح سیڈل - سیڈل پلر کے ذریعہ سے نیچے اونچے ہوسکتی ہے - اسیطرح

ہینڈل بار- ہینڈل بار اسٹم (دیکھو ۲۶ نقشہ بائسکل) کو ہیڈ ٹیوب (دیکھو ۳۵)
کے اندر باہر کرنے سے نیچا اونچا ہو سکتا ہے۔ اِسکے واسطے ہینڈل بار اید جسٹنگ کلپ
(دیکھو ۲) سے کام لین- یعنی اِسس ڈہبری کو ڈہیلا کر کر ہینڈل بار کو جتنا اونچا
یا نیچا رکھنا منظور ہو رکھکر پہر اسکو ... ین- مگر کلپ کو کسنے سے پیشتر یہ ضرور دیکہ لین
کہ اگلا پہیہ اور ٹاپ فریم ٹیوب (دیکھو ۳۴) بالکل ایک سیدھ مین اور دونون
ہینڈل فریم سے یا کاٹہی کی نوک سے برابر فاصلہ پر ہون -

بریک

عموماً دو قسم کی ہوتے ہین - ایک وہ جو اگلے پہیہ کے ٹائر پر آکر لگتے ہین (دیکھو
۱۹ نقشہ بائسکل) دوسرے وہ جو رِم کو پکڑتے ہین - یہ بریک حال مین ایجاد
ہوے ہین اور اُنکو اول قسم کے بریک پر ایک طرح سے فوقیت بہی ہے کیونکہ ٹائر
پر لگنے والا بریک بعض وقت بیکار ہو جاتا ہے - مثلاً اگر سواری کی حالت مین
بائسکل کے اگلے پہیہ کے ٹائر مین اتفاقیہ پنکچر ہو جائے تو اُسوقت یہ بریک کام
نہ دیگا - کیونکہ اُسکے کام دینے کا دار و مدار ٹائر کے سختی پر تہا - اب چونکہ اُسمین پنکچر
ہونے کیوجہ سے سختی نہین رہی جب بریک اُسپر آکر لگے گا ٹائر نیچے کو دب جائیگا
اور پہیہ نہ رُکے گا - دوسری قسم کے بریک کا نقشہ ناظرین کے ملاحظہ کے واسطے ذیل
مین درج کیا جاتا ہے -

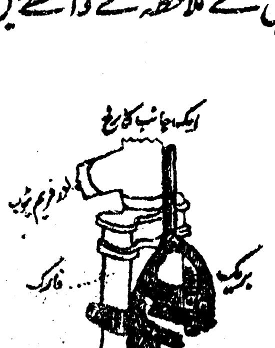

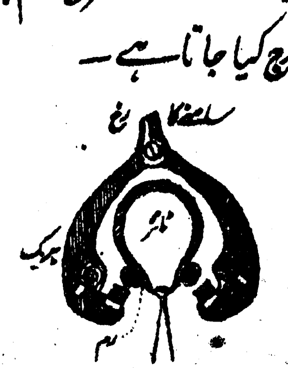

رم بریک پیچھلے پہیہ پر بہی لگایا جاتا ہے - اوسکی تصویر صفحہ آئندہ پر درج ہے -

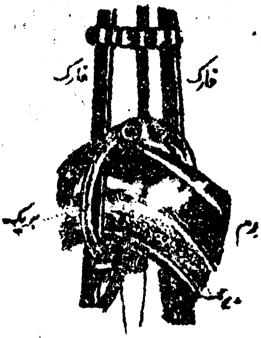

رم بریک مین یہ بات ضروری ہے کہ وہ رم کو دباتے وقت اسپوکس (دیکھو ۴) یعنی ارون کو نہ لگے ورنہ اُنکے ٹوٹنے کا اندیشہ ہے۔
بعض حال کی بنی ہوی بائسکلون مین ایسے بریک بھی لگائے گئے ہین جو پچھلے پہیہ کو روکتے ہین۔
بریک اگرچہ بائسکل مین ایک ضروری جزو ہے۔ مگر جہانتک ہوسکے کم اسکا استعمال کرین کیونکہ اسکے پُرزے نازک ہوتے ہین۔ اور زیادہ استعمال سے جلد خراب ہوجاتے ہین دوسرے ٹائر بریک ٹائر کو گھستا بھی ہے۔ معمولی طور سے اُترنے مین بریک کے لگانے کی کچھ ضرورت نہین ہے۔ صرف پیڈل کے ذریعہ سے بائسکل کی رفتار کم کرکے اُسکو بالکل روک لین اور ایک طرف کو اُتر پڑین۔ ہان جہان کہین اتفاقیہ بائسکل کو فوراً روکنے کی ضرورت ہو وہان بریک سے ضرور کام لین۔

مڈگارڈ

بائسکل کے اجزا مین سے مڈگارڈ (دیکھو ۱۵ نقشہ بائسکل) بھی ایک ضروری چیز ہے کیونکہ مڈگارڈ نہونے کی حالت مین سڑک کی کیچڑ جو بارش یا چھڑکاؤ سے ہوجاتی ہے پہیو نسے اوڑکر بائسکل کے فریم اور سوار کے کپڑون پر لگتی ہے۔ مڈگارڈ عموماً

اسٹیل یا سلیولائڈ کے ہوتے ہین۔ پہلی قسم کے مڈگارڈ بہ نسبت دوسری قسم کے پائدار زیادہ ہوتے ہین۔ لیکن اُنمین ایک نقص یہ ہوتا ہے کہ اگر اُنکے پیچ بخوبی کسے ہوے نہون تو سواری کی حالت مین اُنمین سے آواز نکلنے لگتی ہے۔

سلیولائڈ کے مڈگارڈز مین یہ بات نہین ہوتی۔ اور وہ خوشنما بھی ہوتے ہین۔

اگلے پہیہ کا مڈگارڈ جہانتک ممکن ہو نیچا ہونا چاہیئے کیونکہ کیچڑ اگلے پہیہ کے نیچے کے حصہ سے زیادہ اُڑتی ہے۔ اگر مڈگارڈ چھوٹا ہو تو اُسکے سرے پر **فلیپ** لگا Flap لینا چاہیئے جسکی تصویر درج ذیل ہے۔

یہ فلیپ علٰحدہ بکتی ہین اور ہر قسم کے مڈگارڈ مین لگائے جا سکتے ہین۔ فلیپ کا سرا زمین سے صرف ایک یا دو انچہ اونچا رہنا چاہیئے۔ پچھلے پہیہ کا مڈگارڈ پیچھے کی جانب اتنا نیچا ہو کہ اگر **بیک اسٹینز** (۳۸ نقشہ بائسکل) کی سیدھ مین ایک خط پہیہ کے رِم تک کھینچین تو مڈگارڈ کا سرا اُس جگہ سے جہان یہ خط رِم پر ختم ہو دو تین انچہ اُونچا ہو۔ اگر پچھلا مڈگارڈ اِس سے زیادہ چھوٹا ہو گا تو کیچڑ اُڑ کر سوار کی پشت اور شانون پر گرے گی۔

ابتک جن چیزونکا ذکر ہوا ہے وہ بائسکل کے اجزا مین شامل ہین۔ لیکن علاوہ اِنکے اُسکے سامان مین اور چند چیزین بھی ایسی ہین۔ جنسے واقفیت ضروری ہے۔ اِسلیئے مختصراً اُنکا بیان بھی کیا جاتا ہے۔

اِنفلیٹر

Inflator

یہ وہ آلہ ہے جس سے ٹائروں مین ہوا بھری جاتی ہے۔ انفلیٹر ہر بائسکل کے ساتہ ضرور ہوتا ہے اور اُسکے استعمال کا طریقہ بہی عملی طور پر بہت آسانی کے ساتہ سمجہ مین آسکتا ہی اسلئے اُسکے مفصل بیان کی ضرورت نہین۔ اسقدر بتا دینا کافی ہے کہ انفلیٹر دو قسم کے ہوتے ہین۔ ایک چہوٹی جو بائسکل کے فریم مین لگے رہتی ہین۔ دوسرے بڑے جنکو **فٹ پمپ** کہتے ہین۔ کیونکہ اِنمین ایک کہٹکا ہوتا ہے جسکو پاؤن سے دباکر ٹائر مین ہوا بہرتے ہین۔ فٹ پمپ مختلف وضع کے ہوتے ہین جنمین سے ایک کا نقشہ درج کیا جاتا ہے۔

Foot Pump

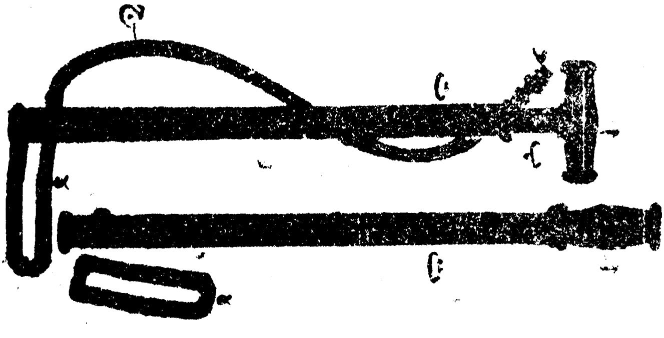

شکل اول

شکل دوم

شکل اول مین ا پمپ کا دستہ ہی جسکو پکڑکر ب لوہے کی نلکی کو دوسری نلکی ت مین نیچے اوپر کرنے سے ہوا بہری جاتی ہے۔ ج **پمپ ٹیوبنگ** یعنی ربر کی نلکی ہے جسکا سرا د ٹائر کے ویلو مین لگایا جاتا ہے ہ وہ کہٹکا ہے جسکو ہوا بہرتے وقت پاؤن سے دبا لیتے ہین شکل دویم پمپ کی اُس صورت کی ہے جبکہ اُسکو بائسکل مین لگانے کے واسطے بند کرلیا جاتا ہے۔ فٹ پمپ سے بہ نسبت چہوٹے انفلیٹر کے ہوا جلد اور زیادہ آسانی کے ساتہ بہری جاتی ہی۔

Pump tubing.

پمپ کلپ جسکی ذریعہ سے انفلیٹر یا پمپ کو بائسکل کے فریم مین لگاتے ہین اسٹیل یا چمڑہ کے ہوتے ہین۔ اسٹیل کے کلپ مین یہ قباحت ہی کہ اُس سے بائسکل کے فریم کا روغن

اُڑ جاتا ہے - چمڑے کے کلپ خصوصًا وہ جنمین ایک ربر کا چھلا لگا ہوتا ہی عمدہ ہوتے ہین -

لیمپ

شب کو سواری کے وقت بائسکل مین لیمپ کی بہی ضرورت ہی - بائسکل کے لیمپون کے بہت سے اقسام ہین - یعنی کسی لیمپ مین تیل جلتا ہے - کسی مین چربی کے بتی کسی مین پیریفن اور کسی مین گیس - گیس جو بائسکل کے لیمپ مین جلتا ہے - کار بائڈ آف کیلشیم سے بنتا ہے - گیس کے لیمپ کی روشنی اگرچہ بہت تیز ہوتی ہے - لیکن اُسکا استعمال کسیقدر اندیشہ ناک ہے کیونکہ گیس اکثر بھڑک اُٹھتا ہے اور اُسمین ایک قسم کی بدبو بہی ہوتی ہے - تیل کے لیمپ لیوکس ملنر وغیرہ مشہور کارخانون کے عمدہ ہوتی ہین جلانے کے واسطے اگر وہی تیل استعمال کیا جائے جو اِسکے واسطے مخصوص ہوتا ہے اور ولایت سے بنکر آتا ہے تو بہتر ہے - ورنہ ارنڈ یا ناریل کا تیل بہی جل سکتا ہے - روشنی تیز کرنے کے واسطے تیل مین تہوڑا سا کافور ڈال دیا کرین - اور بتی کو بہی صاف کرتے رہین

لیمپ بائسکل مین کئی جگہ لگایا جاسکتا ہے - مگر اُسکے واسطے سب سے بہتر جگہ ہینڈل بار اسٹم کے سامنے ہے (دیکھو ۲۲ نقشہ بائسکل) اگلے فارک یا اگلے پہیہ کے دُہرے مین جو لیمپ لگایا جاتا ہے اُسکی روشنی پہیہ کی پاس بہت تہوڑی جگہ مین محدود رہتی ہے

گھنٹی

گھنٹیون کی بہی مثل لیمپون کے بہت سی قسمین ہین - اور قیمت مین ایکروپیہ سے لیکر پانچ روپیہ تک کی ہوتی ہین - مگر کم قیمت گھنٹیون کے پُرزے جلد بگڑ جاتے ہین -

جن لوگون کو بازار وغیرہ مین جانے کی ضرورت ہوتی ہو وہ کوئی بڑی آواز کی گھنٹی مثل کارخانہ لیوکس کے "چیلس+ بیل" کی اپنی بائسکل مین لگائین - اِسی کارخانہ کی ایک اور گھنٹی جسکا نام "کنگ§ آف بیلس" ہے چیلس بیل سے بہی بہتر

Lucas. Milner.

+ Challis bell. § King of Bells.

ہوتی ہے۔ اِسکی آواز بھی بلند ہوتی ہے اور پرزے نہایت سادہ اور پائدار ہوتے ہین۔ ولایت مین تو اِسکی قیمت قریب ۱۲؎ کے ہے لیکن ہندوستان مین عموماً سے ۱۲؎ کو آتی ہے —

رینچ

Spanner. Wrench.

ڈھبریونکے کھولنے اور کسنے کے واسطے ایک اوزار کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ دو قسم کے ہوتے ہین۔ ایک جسکو اِسپینر کہتے ہین۔ یہ ایک اِسٹیل کا چپٹا ٹکڑا ہوتا ہے۔ اور اسکے دونون سرون پر دو یا زائد مختلف قامت کی ڈھبریون کے موافق شش پہل سوراخ ہوتے ہین۔ دوسری قسم رینچ ہے۔ اِسمین ایک پیچ ہوتا ہے جسکے ذریعے ہر قسم کی چھوٹی بڑی ڈھبری اِس سے کھولی اور کسی جا سکتی ہے۔ رینچ مین اگرچہ یہ سہولت ہے کہ بائسکل کے ہر ڈھبری ایک ہی رینچ سے درست کیجا سکتی ہے لیکن اسی کے ساتھ اُسمین یہ نقص ہے کہ اُس سے ڈھبریونکے کنارے گھس جاتے ہین خصوصاً چھوٹی ڈھبریان یا وہ جو بہت سخت کسی ہوئی ہون گھسکر قریب قریب مدور شکل کے ہو جاتی ہین اِسلئے بہتر ہے کہ چھوٹی ڈھبریونکے واسطے اِسپینر رکھین اور باقی کے واسطے ایک رینچ۔ اِسپینر کا سوراخ (بشرطیکہ وہ ڈھبری کے موافق ہو) چونکہ ڈھبری کے ہر طرف ٹھیک آجاتا ہے اِسلئے اُسکی ہر جانب یکسان زور پڑتا ہے اور اُسکے کنارے گھسنے نہین پاتے —

ٹول بیگ

یہ ایک چھوٹا سا چمڑہ کا بیگ ہوتا ہے جو کاٹھی کے پیچھے بائسکل مین چمڑہ کے تسموسنے بندھا رہتا ہے۔ (دیکھو ۲۹ نقشہ بائسکل) اِسمین بائسکل کا ضروری سامان مثل رینچ اِسپینر تیل کے کپڑے وغیرہ کے رہتا ہے۔ ٹول بیگ ایک روپیہ سے لیکر تین چار روپیہ تک کی ہوتی ہین۔ ٹول بیگ کی خریداری مین اِس امر کا لحاظ رکھین

کہ اسکی بندش چمڑہ کے تسمہ سے ہوتی ہو۔ اکثر بیگون مین بجاے تسمہ کے لوہے یا پیتل کے کھٹکے ہوتے ہین جو جلد خراب ہو جاتے ہین اور بیگ مین سے چیزین نکل پڑتی ہین۔

لگیج کیریر

Luggage carrier.

ٹول بیگ تو اُن چند چیزون کے رکھنے کے واسطے تھا جنکی اکثر اوقات اثناء سواری مین بائسکل کو درست کرنے کے لئے ضرورت ہوتی ہے۔ لگیج کیریر اس چیز کو کہتے ہین جسمین سوار کا ضروری سامان مسافرت کی حالت مین بائسکل پر لیجایا جا سکے۔ لگیج کیریر یا تو بکس کی صورت مین ہوتے ہین جو بائسکل کے فریم کے درمیان مین یا ہینڈل بار اسٹم کے آگے لگائے جاتے ہین۔ یا صرف چند تسمون اور ایک لوہے کی چوکھٹہ وغیرہ کی شکل مین۔ اس قسم کا کیریر یا تو ہینڈل بار ہے کے قریب لگایا جاتا ہے یا اگلے اور پچھلے پہیہ پر۔ ایک قسم کی لگیج کیریر کا جو پچھلے پہیہ پر لگا ہوا ہے نقشہ درج کیا جاتا ہے تاکہ ناظرین اسکی صورت اور طریقہ استعمال کو سمجھ سکین۔

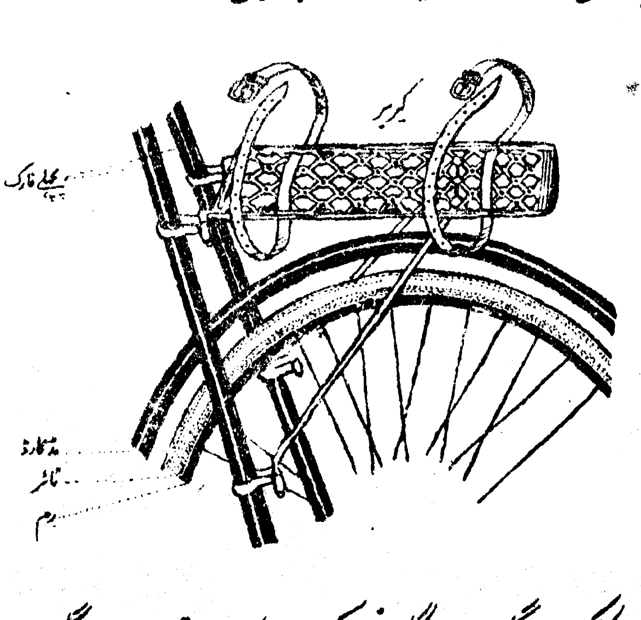

بعینہ اسی قسم کا کیریر اگلے پہیہ پر لگانے کے واسطے بھی ہوتا ہے۔ اگلے پہیہ پر لگا ہوا

کیریر بائسکل پر سوار ہونے مین بہی ہارج نہین ہوسکتا - اِس قسم کا لگیج کیریر سات آٹہہ روپیہ کو ملتا ہے

سائکلومیٹر

Cyclometer

غالبًا ہر بائسکل کی سوار کو اِس امر کے معلوم کرنے کا اشتیاق ہوگا کہ اُسنے بائسکل پر کئی سو یا کئی ہزار میل گشت کی ہے - اہل یورپ کی طباعی نے اِس شوق کو پورا کرنے کے واسطے بہی ایک ایسا آلہ ایجاد کر دیا ہے جسکو صرف بائسکل مین لگا دینے سے یہ معلوم ہوسکتا ہی کہ بائسکل کسقدر مسافت طی کر چکی ہے - اِسی آلہ کو سائکلومیٹر کہتے ہین - دو تین عمدہ قسم کے سائکلومیٹر حسب ذیل ہین - اسٹینڈرڈ سائکلومیٹر (Standard) - یہ جیبی گہڑی کی شکل کی ہوتی ہین - اور اسٹینڈرڈ واچ کمپنی - امریکہ سے بنکر آتے ہین - اِنسے دس ہزار میل تک کا فاصلہ معلوم ہوسکتا ہے - قیمت مین تین روپیہ تک ہوتے ہین - سگنل (Signal) سائکلومیٹر - یہ انگلستان کی ساخت کا ہوتا ہے - اِسکی وضع بہی جیبی گہڑی کی سی ہوتی ہے اِسمین ایک نئی بات یہ ہی کہ ہر میل کے اختتام پر خود بخود ایک گہنٹی بج جاتی ہے - اِسکی قیمت دس شلنگ چہ پنس (قریب آٹہہ روپیہ کے) ہے - ویڈر (Veeder) سائکلومیٹر - یہ بہت مختصر اور ہلکی ہوتے ہین - اِنکی بہی کئی قسمین ہین - بعض مین گہنٹی بہی بجتی ہے - قیمت مین دو روپیہ سے سات آٹہہ روپیہ تک کی ہوتی ہین -

یہ سب سائکلومیٹر پہیہ کی دہرے مین لگائی جاتی ہین - مگر سائکلومیٹر خریدتے وقت اِس امر کا خیال رکہنا چاہیئے کہ جتنے بڑے پہیہ کی بائسکل ہو اُسی کے موافق سائکلومیٹر لیا جائے - کیونکہ ہر قطر کے پہیہ کی بائسکل کا سائکلومیٹر علحدہ ہوتا ہے -

ریپیر آوٹ فٹ

اُس چہوٹے سے بکس کو کہتے ہین جسمین ایر ٹیوب کو جوڑنے کے واسطے پیچنگ ربر

سلیوشن - فرنچ چاک وغیرہ ہوتا ہے - اگرچہ یہ بکس بہ نسبت اِس صورت کے کہ ٹیوب جوڑنے کا سامان علیحدہ خریدا جائے کسیقدر گران پڑتے ہین لیکن اِنکی خریداری مین یہ نفع ہے کہ یہ بوجہ مختصر ہونے کے ہر وقت بائسکل کے ساتہ ٹول بیگ مین رکہی رہتی ہین تاکہ اگر ضرورت ہو تو راستہ ہی مین ٹیوب درست کرلیا جائے - ریپیر آوٹ فٹ کی قیمت دس بارہ آنے سے روپیہ سوا روپیہ تک ہوتی ہے -

Repair outfit.

فٹ ریسٹ

Foot rest

لوہے کے دندانہ دار ٹکڑے ہوتے ہین جو اگلے فارکس (۸) یا لور فریم ٹیوب (۳۶) مین اِس غرض سے لگائے جاتے ہین کہ اگر کہین ڈہال وغیرہ کی وجہ سے پیڈل پر پیر کے زور ڈالنے کی ضرورت نرہے تو پیر پیڈل پر رکہکر فضول نہ تہکین - بلکہ فٹ ریسٹ پر رکہہ لئے جائین یا اگر سواری مین آرام لینا منظور ہو تو تہوڑے تہوڑے دیر کے واسطے ایک ایک پیر کو فٹ ریسٹ پر رکہہ لیا جائے اور دوسرے سے پیڈل کو گردش دیتے رہین -

فٹ ریسٹ کئی وضع کے ہوتے ہین اور اکثر اگلے فارکس پر لگائے جاتے ہین - مگر لور فریم ٹیوب پر لگانے کے واسطے بہی فٹ ریسٹ ہوتے ہین - اگر فارکس پر لگانے کے واسطے خریدے جائین تو ایسے فٹ ریسٹ لئے جائین جنکے ساتہ شیلڈ بہی ہو - یہ ایک لوہے کا چپٹا ٹکڑا ہوتا ہے جو فارکس اور فٹ ریسٹ کے درمیان مین لگا لیا جاتا ہے، تاکہ فٹ ریسٹ کی رگڑ سے فارکس کا روغن خراب نہو - فٹ ریسٹ علاوہ کارآمد ہونے کے بائسکل مین خوشنمائی کا باعث بہی ہوتے ہین - اور کچہ زیادہ قیمت کے بہی نہین ہوتے - بارہ آنہ سے لیکر زائد سے زائد دو روپیہ تک آتے ہین -

Shield.

فٹ ریسٹ کی استعمال مین یہ امر قابل لحاظ ہے کہ جب فٹ ریسٹ سے پاؤن اُٹہا کر پہر پیڈل پر رکہنا چاہین تو پاؤن کو اُسوقت پیڈل پر رکہنے کی کوشش کرین جبکہ پیڈل اونچا ہو - ورنہ پاؤن نرکے جانے کی حالت مین پیڈل گردش کہا کر پنڈلی مین آکر لگے گا -

جس سے چوٹ آنے کا اندیشہ ہے۔

فری وہیل

Free wheel.

بائسکل کے نقشہ (صفحہ ۴۳) مین جو چین وہیل (عـ۱۴) ہے وہ کرنیک (عـ۱۵) مین جوڑا ہوا ہے جسکی وجہ سے چین وہیل اور پیڈل کی حرکت لازم و ملزوم ہے۔

فری وہیل بجاے اس جوڑے ہوی (فکسڈ) وہیل کے لگایا جاتا ہے۔ اِس سے غرض یہ ہے کہ وہیل اور پیڈل گردش جداجدا ہے۔ یعنی وہیل کی گردش کے ساتھ پیڈل کی گردش ضروری نہو۔ تاکہ بائسکل کو ایک مرتبہ تیز چلا دینے پر یا ڈھال کی جگہ پیرون کو بیکار گردشین نہ دینا پڑین بلکہ پاؤن پیڈل پر بجاے خود رکھے رہین۔ اور چین فری وہیل کے ذریعہ سے چلتا ہے اور اُسکی وجہ سے بائسکل یہ اندازہ کیا گیا ہے کہ فری وہیل بائسکل مین ایک ہزار میل کی مسافت مین صرف سات سو میل مین پیرون کو گردش دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ فری وہیل بہت حال کی ایجاد ہے۔ اور اب بائسکلون مین اکثر یہی لگایا جاتا ہے فری وہیل کے استعمال سے بیشتر چاہیے کہ اُسکے چلانے اور روکنے کی مشق اچھی طرح بہم پہونچالین۔

فری وہیل کے ساتھ اکثر دو بریک لگاے جاتے ہین کیونکہ فکسڈ وہیل بائسکل کے روکنے مین پیرونسے بھی مدد لیجاتی ہے۔ یعنی پیڈلس کو پیرونسے آہستہ آہستہ دباکر روکا جاتا ہے۔ یہ بات فری وہیل بائسکل مین نہین ہوسکتی۔ اِس لئے ضرور ہوا کہ بریک بہت قوی یا بجاے ایک کی دو ہون۔

اسٹیرنگ لاک

Steering lock.

یہ ایک پرزہ ہوتا ہے جسکے ذریعہ سے بائسکل کا اگلا پہیہ سیدھا رہتا ہے۔ اور دائین بائین جانب کو مڑنے نہین پاتا۔ سواے سواری کے وقت کی اگلے پہیہ کا سیدھا رہنا اکثر اوقات ضروری ہوتا ہے مثلاً بائسکل کو دیوار سے لگاکر کھڑا کرتے

دقت یا اُسکو ہاتھون پر اُٹھانے مین یا صاف کرنے کی حالت مین اگر ہیپر ادہر ادہر کو مُڑتا ہے تو دقت ہوتی ہے - اسٹیرنگ لاک (جسے ہیڈ لاک بھی کہتے ہین) کئی طرح کے ہوتے ہین - ایک کی تصویر یہان بھی درج کیجاتی ہے -

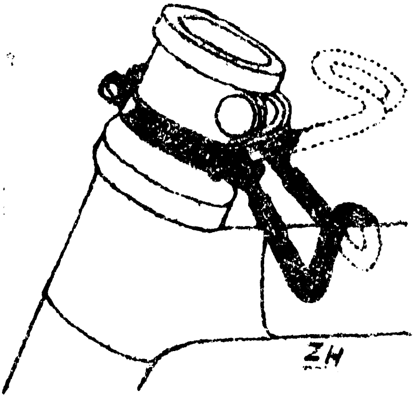

اسکی قیمت ایک روپیہ کے قریب ہوتی ہے -

بائسکل کے پُرزون اور اُسکے دیگر سامان کی تفصیل کے بعد ضروری معلوم ہوتا ہے کہ مختصراً اُسکی نگہداشت اور سواری کے متعلق بھی چند عملی باتین تحریر کیجائین -

بائسکل کی نگہداشت

مین بڑا جز اُسکا صاف کرنا ہی - ہر دوسرے تیسرے مہینہ اُسکی پُرزے بالکل کھولکر صاف کردینا چاہئین - مگر سواے ٹائرون کے اور کسی چیز کو پانی سے ہرگز صاف نکرین بلکہ پیرفین یا مٹی کے تیل سے صاف کرنا چاہئیے - ہر پُرزہ اور ہر جگہ کا میل مٹی کے تیل سے بخوبی دُور ہوجاتا ہے جب اس طرح میل دور ہوجاے تو کسی خشک کپڑے سے مٹی کا تیل بالکل پونچھ ڈالین - اور پھر سب پُرزے اپنی اپنی جگہ لگادین - ٹائر جب میلے ہوجائین تو انکو سرد پانی سے دہو لیا کرین - مگر احتیاط رکھیں کہ پانی بائسکل کے لوہے کو نہ لگے - چین کو صاف کرنے کے لئے کسی برتن مین مٹی کا تیل بھر کر اُسمین ڈالدین - تھوڑی دیر مین اُسکا میل خود بخود چھوٹ جائیگا - لیکن اگر

چین بہت چکٹا ہوا ہو تو اُسکو چین برش سے جو خاص اسیواسطے ہوتا ہے اور آٹھہ دس آنے کو بکتا ہے صاف کرلین۔

فریم اس طرح سے صاف کرین کہ ایک کپڑا مٹی کے تیل مین ترکر کر اور پھر نچوڑ کر فریم پر رگڑین۔ اور تھوڑی دیر کے بعد خشک کپڑے سے صاف کرلین۔

علاوہ صفائی کے بائسکل مین مثل اور شینو نکے تیل دینے کی بھی ضرورت ہوتی ہے بائسکل مین تیل اگلے اور پچھلے پہیون کی ڈہرون چین۔ کرنیک برکیٹ اور کبھی کبھی پیڈل اور بریک مین دیا جاتا ہے۔ سب سے زیادہ پچھلے پہیہ کو تیل کی ضرورت ہوتی ہی کیونکہ وہ بہ نسبت کرنیک کی زیادہ گردش کرتا ہے۔ چین پر اگر گیرکیس ہوگا تو اسکو تیل کی بہت کم ضرورت ہوگی۔ صرف ایک یا دو ماشہ تیل گیرکیس مین بھر دینا کافی ہی اگر زیادہ ہوگا تو کیس کے باہر بہہ کر آجائیگا۔ تیل بائسکل مین دینے کیواسطے عمدہ قسم کا مثل کارخانہ لیوس کے کنگز اون آئیل کے ہونا چاہیے۔ تیل بہت زیادہ بھی ندین بلکہ جب بائسکل تقریبًا سو میل طے کرلے تو ایک مرتبہ تیل لگا دیا کرین۔ اور تیل ڈالنے سے پیشتر اُس سوراخ کو جسمین تیل پڑے گرد وغبار سے صاف کردین تاکہ گرد تیل کے ساتھ پُرزون مین نہ جاوے۔

Kings own oil

برسات کی موسم مین یہ التزام رکھین کہ سواری سے پیشتر ایک کپڑے کو ویسیلائن لگاکر بائسکل کے ہر لوہے کے حصہ خصوصًا قلعی دار جگھون پر مثل ہینڈل بار وغیرہ کے پھیر دیا کرین۔ تاکہ زنگ نہ لگنے پائے۔

Vaseline

اوپر لکھا جاچکا ہے کہ بائسکل کو سواری کے بعد کسی قسم کے اسٹینڈ پر رکھدیا کرین یہ امر بھی ضروری ہے کہ جس مکان مین بائسکل رکھی جاوے وہان نمی نہو۔

فریم کا روغن اگر کہین سے اُڑ جائے تو اینملنگ سے (جو بائسکل کے سامان کے دکانون پر فروخت ہوتی ہے) وارنش کردین۔ قلعی دار حصون کے چمکانے کیواسطے

Enamelling

پلیٹ پاوڈر چمڑہ پر رکھکر اُس سے رگڑین - ریگمال وغیرہ کا جیسا کہ اکثر ناواقف لوگ کرتے ہین ہرگز استعمال نکرین -

Plate powder.

سواری کے متعلق کار آمد ہدایتین

سب سے پہلے مبتدی کے واسطے یہ ضروری ہے کہ بائسکل پر دونون طرف سے چڑھنے اور اُترنے کی مشق پیدا کرے - سوار ہونے کے دو طریقے زیادہ مروج ہین - ایک یہ بایان پاؤن اِسٹپ پر (جو پچھلے پہیہ کی دھری مین بائین جانب لگا ہوتا ہی) رکھکر اور بائسکل کو دھکا دیکر سیڈل پر کود کر بیٹھ جاتے ہین - اس طریقہ سے سوار ہونے مین اِس بات کا لحاظ رہے کہ کاٹھی پر اُسوقت بیٹھین جبکہ دہنا پیڈل اوپر ہو تاکہ بیٹھتے ہی دہنا پاؤن پیڈل پر پہونچ جائے - دوسرا طریقہ یہ ہے کہ کسی ایک طرف کا پیڈل اونچا کر کر بائسکل کو دوسری طرف جھکائین اور کاٹھی پر بیٹھکر اونچے پیڈل کو پیر سے دبا دین - اور جب بائسکل چلنے لگے تو دوسرا پاؤن پیڈل پر رکھ لین - مبتدی کو چاہئے کہ ان دونون طریقون سے سوار ہونے کی مشق کرے - اور دوسرے طریقہ مین بھی دونون طرف سے سوار ہونے کے -

Step.

اُترنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ بائسکل کو آہستہ کرتے کرتے بالکل روک دین - اور ایک طرف کو اُتر پڑین - دوسرا یہ ہے کہ جب ایک طرف کا پیڈل بالکل نیچا ہو تو اُسپر زور دیکر دوسری طرف کی ٹانگ اُدھر کو لاکر کود پڑین - جہان کہین دفعتاً اُترنے کا موقع آجائے تو بریک سے بائسکل کو بالکل روک کر اُتر جائین -

ڈھال پر قاعدہ ہے کہ بائسکل خودبخود بہت تیز جاتی ہے اور جہان کہین ڈھال کے ساتھ ہی موڑ بھی ہوتا ہے وہان بائسکل کو موڑنے مین دقت ہوا کرتی ہے - اِسلئے چاہئے کہ جہان کہین ڈھال زیادہ ہو وہان پیرون سے پیڈلس کو دبا کر بائسکل کی رفتار کم کرین کہین موڑنے پر بھی رفتار کم کر لینی چاہئے اور بائسکل کو ٹیڑھا نہین ہونے دینا چاہئے -

بہت آہستہ رفتار سے چلنے کی مشق بھی ضرور ہونی چاہیے - کیونکہ اکثر اوقات اسکی ضرورت پڑتی ہے -

اگر کچھ زیادہ مسافت بائسکل پر طے کرنیکا ارادہ ہو تو اول اول رفتار کم رکھین اور پھر رفتہ رفتہ بڑہاتے جائین - اگر اول ہی سے بائسکل کو تیز چلائینگے تو تکان جلد پیدا ہو جائیگا - اور منزل بہت کٹھن ہو جائیگی -

اس امر کا بھی التزام رکھین کہ سواری سے پیشتر بائسکل کی ڈھبریونکو ضرور دیکھہ لیا کرین تاکہ اگر کوئی ڈھبری ڈھیلی ہو گئی ہو تو اُسکو اُسی وقت کسدیا جائے - اور راستہ مین اُسکے نکل جانیکا اندیشہ نرہے - علاوہ ڈھبریون کے اور سب پرزون کو بھی دیکھکر اطمینان کرلیا کرین کہ بائسکل سواری کے قابل ہے -

گھنٹی اگرچہ بائسکل مین ضرور ہونی چاہیے - لیکن جہانتک ممکن ہو اُسکا استعمال بہت کم کرین - اگر سڑک پر اتنی جگہ ہو کہ بائسکل نکل سکے تو گھنٹی نہ بجائین - بلکہ خود بائسکل کو بچا کر لیجائین - اکثر اوقات ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ جس طرف سے بائسکل کو نکالنے کا ارادہ کیا جاتا ہے گھنٹی بجانے پر راہگیر بھی اُسیطرف کو بچتا ہے اور بائسکل اُس سے لڑجاتی ہے - اگر دو شخص بائسکل پر سوار ہون تب تو ہرگز گھنٹی نہین بجانی چاہیے - بلکہ بائسکلون کو آگے پیچھے کرکر نکال لیجائین - جہان کہین گھنٹی بجانے کی ضرورت ہی ہو تو جسقدر دور سے جانے والے اُسکی آواز سُن سکین وہین سے بجائین - قریب سے بجانے مین بھی وہی دقت ہوتی ہے کہ گھنٹی بجا کر جس طرف بائسکل کو نکالنے کا ارادہ ہوتا ہے اُسیطرف اتفاق سے جانے والا بھی بچتا ہے اور اتنی جگہ نہین ہوتی کہ پھر بائسکل کو دوسری طرف کو بچایا جائے -

موقع بے موقع گھنٹی بجانا علاوہ راہگیرون کی پریشانی کے لوگون کی نظرون مین خود سوار کی سُبکی کا باعث ہوتا ہے -

سواری کے وقت دوسرون کے حقوق راہ کا بھی ضرور خیال رکھنا چاہیے - اور جہان جہانتک

موقع ہوا اُسیکو مطابق بائسکل کی رفتار رکھین -

اُمید ہی کہ اگر اِس باب کے مضمون پر عمل کیا جائیگا تو بائسکل کی سواری وغیرہ کے متعلق کوئی دقت پیش نہین آ ئے گی -

اِس باب مین لیڈیز بائسکل کا ذکر قصداً چھوڑدیا گیا - کیونکہ ہندوستان کی معاشرت کے لحاظ سے اِسکی کچھ ضرورت نہین ہے -

اطلاع ضروری

صفحہ ۷۵ و ۷۶ مین بائسکل کے پرزون کے نامون پر کاتب کی غلطی سے نمبر لکھنے رہ گئے ہین جنکی اسوجہ سے ضرورت تھی کہ نقشہ بائسکل (صفحہ ۷۴) مین انہین نمبرون کا حوالہ دیا گیا ہے لیکن یہ نمبر ٹائر سے لیکر بیک اسٹیپر تک بالترتیب مین ابتدائی ۱ - لغایت ۵۳ مین یعنی ٹائر کا نمبر ۱ - رم کا ۲ - ویلو کا ۳ ہے وقس علی ہذا -

ناظرین سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی کتاب مین یہ نمبر قلمی بنالین تاکہ نقشہ کے سمجھنے مین سہولت ہو -

ضمیمہ

انگریزی اوزان کا ہندوستانی اوزان سے مقابلہ

خشک چیزون کے وزن

۱- گرین (grain) = ½ رتی

۲۰- گرین = ۱- اسکروپل (scruple) = ایک ماشہ ۲- رتی

۳- اسکروپل = ۱- ڈرام (drachm) = ۳ ماشہ ۶ رتی

۸- ڈرام = ۱- اونس (ounce) = ۲ تولہ ۶ ماشہ

۱۶- اونس = ۱- پونڈ (pound) = ۴۰ تولہ

رقیق چیزون کے وزن

۱- منیم (minim) = ۹/۲۰ رتی

۶۰- منیم = ۱- ڈرام (drachm) = ۳ ماشہ ۳ رتی

۸- ڈرام = ۱- اونس (ounce) = ۲ تولہ ۳ ماشہ

۲۰- اونس = ۱- پنٹ (pint) = ۴۵ تولہ

۲- پنٹ = ۱- کوارٹ (quart) = ۹۰ تولہ

۴- کوارٹ = اگیلن (gallon) = ۳۶۰ تولہ (قریب چھ بوتل)

تمت

تقریظ دلپذیر از ناثر بےمثل منشی بیدل مکرمی حافظ محمد احمد علیخان صاحب شوق مالک احمدی پریس ریاست مئو

ملکی ترقی کا دار و مدار اِس امر پر منحصر ہی کہ اعلی طبقہ علوم و فنون عالیہ مین کمال پیدا کرے - اور معاشرت کے
متعلق ضروری مفید اور کار آمد باتین ملک کی مادری زبان مین متوسط اور ادنی طبقہ کے سامنے پیش کرے
تاکہ وہ دنیوی ضرورتونمین ملک اور اہل ملک کی کام آئین - اور ملک و قوم کی آسائش و آرام کے واسطے
ہر طرح کی چیزین مہیا ہو جائین - اور اِس طرح مختلف طبائع مختلف حالات مختلف حیثیت کی لوگ جدا جدا
کامونمین مصروف ہو کر ملکی صناعی اور تجارت کو ترقی دین - یورپ خصوصًا انگلستان نے یہی طرز اختیار
کیا جسکا بدیہی نتیجہ یہ ہے کہ عام حالت وہان کی کل ممالک سی کیا بحیثیت علوم و فنون کیا بلحاظ صنعت و
تجارت اور کیا بخیال دولت و ثروت تمام دنیا سے روز افزون ترقی پر ہے - ہندوستان کی حالت
اِن معاملہ مین انگلستان سے بالکل جداگانہ ہے - یہان کے اعلے طبقہ نے اعلی تعلیم کو صرف ملازمت
کا ایک ذریعہ قرار دیا ہی - ہزارون اعلی تعلیم یافتہ ایسے ملینگے جنکو ملازمت کی کوئی ضرورت نہین بلکہ
ملازمت کے طفیل انکی جائدادین خود غرضی اور غیر متدین لوگونکے ہاتون بڑی خراب ہو رہی ہین - اگر
اپنی اعلی تعلیم کے ذریعہ سے جائدادونکے انتظام مین مصروف ہون - یا انہین روپیہ سے جو زمینون
کا فن سے کسیطرح کی مشینونسے کام لین تو اوسط اور ادنی طبقہ کے زمیندارونکو انکے نئے نئے تجربون
سے اپنی زمینداری مین بہت کچہ اصلاح کا موقعہ ملے - اور مشینون کیوجہ سے لوگونکی گذر اوقات کا وسیلہ
ہاتھ آئے - خدا کا شکر ہے کہ ملک کی اِس بدنصیبی کے زمانہ مین فخر ملک و قوم طباع و ذہین جناب
محمد سید ضیاء الحسن صاحب بی اے سلمہ اللہ تعالے نے اپنے ہمعصرون کے لیے
حدیقہ معاشرت تصنیف فرما کر ایک عمدہ نمونہ ترقی کا پیش کیا - برسون کی ارزانی اور سستی و دیوان
الفاظی نے بہت سے مصنف پیدا کر دیے - اور جو جسکے جی مین آتا ہی لکہہ مارتا ہی - مگر یہ کتاب نہایت
مستند کتاب ہے - انگریزی کتابونسے روزمرہ کے متعلق نہایت ہی سہل اور آسان لفظونمین بہت ہی
احتیاط سے ترجمہ کئے ہین -

بائسکل کی گرم بازاری ہے مگر سوار ہونیوالونمین سے فیصدی شاید ایک ہی ایسا نکلیگا جو بائسکل کی
کل پرزون سے واقفیت رکہتا ہو - اِس کتاب کی بدولت کسی بائسکل سوار کو کاریگر کی ضرورت نہ رہی
اور کاریگرونکے بلونسے نجات ملگئی - ہر شخص اچہی طرح آپ ہی ہر قسم کی اصلاح کر سکتا ہی -
حقیقت یہ ہی کہ سید صاحب موصوف نے ملک اور قوم پر بہت بڑا احسان کیا ہے اور اُمید ہی کہ اِسطرح

وہ ہمیشہ اپنے احسانات سے ملک کو شکر گذاری کا موقع دینگے۔

تاریخ طبع کتاب ہذا ریختہ کلک جواہر سلک ابو المعظم محمد اسد اللہ خانصاحب طالب رئیس صفتگ

این کتاب دانش از هند و هم ذیشان نشست	آنکه فضلش شد مسلم مهر تابان فنون
سال طبعش گفت طالب بر (لکد) از فرط بنا	کان حکمت معدن علم و هنر جان فنون
۲۴	۱۳۲۰ ۱۳۴۴ - ۲۴

تاریخ مسرت طبع نزہتہ فکر بدیہتہ اب محمد نور اللہ خانصاحب رئیس مراد آباد

این نسخہ بود بباغ ہمت گل علم	در بحر صفا سفینۂ معلومات
در بہ نگر فتہ ہم عروس حکمت	ہم باکرہ حسینۂ معلومات
اے دل سر بام علم خواہی چو عروج	این نسخہ تراست زینۂ معلومات
در زیر زمینش گر بکاوے یابی	لعل و گہر و دفینۂ معلومات
گفتم بتبسم کہ بہر تاریخ بزن	بر خاتم دل نگینۂ معلومات
۴	

قطعہ تاریخ از طبع رسا معدن علم و ذکا زرین رقم خجستہ شیم میر عبد السلام صاحب عرشی خوشنویس مطبع احمدی ریاست رامپور

جناب ذیشان ضیاء حسن زبدۂ آل احمد ہی نے	کتاب کیا لکھی گویا صنعت کا ایک گلشن کھلایا ہے
جہاں میں انسان کو روزمرہ ضرورتیں لازمی ہیں جتنی	بیان انکا نہایت آسان طریقہ سے خوب تر ہے
زبان اردو میں اس طرح کی کتاب اب تک سنی نہ دیکھی	یہ آپ ہی کی سر مبارک پہ سہرا ایجاد کا بندھا ہے
نئی سواری کی ہیں جو شیدا پڑھیں ذرا اسکو دل لگا کر	بیان میں بائیسکل کی کیسا نفیس نقشہ کھینچا ہے
بیان ہیں ستھرا مضامین نادر عجب نسخہ مفید بامعنی	سراسر اعجاز ہے نمایاں ستم کیا ہی غضب کیا ہے

ہوئی جو تاریخ کی تمنا ندا یہ عبرت فلک سے آئی
سراسر عمدہ مفید نسخہ نکا کیسا مجموعہ یہ لکھا ہے
۶۱۹ ۔ ۲